ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

ہم بموں کی بارش میں مذاکرات نہیں کر سکتے: ولید جنبلاط ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.152 , Tuesday 09 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۲)، بروز منگل، ۹ دسمبر ۲۰۲۵ء، ۱۷ جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

ٹرمپ کی ثالثی میں ہوئی جنگ بندی دو ماہ میں ہی دم توڑ گئی

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان دوبارہ شدید جھڑپیں شروع، سرحدی کشیدگی پھر بھڑک اٹھی

تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان سرحدی کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے اور دونوں ممالک کے درمیان جھڑپیں دوبارہ شروع ہوگئی ہیں۔ غیر ملکی خبر ایجنسیاں بتاتی ہیں کہ دونوں حکومتیں ایک دوسرے پر جھڑپوں میں پہل کا الزام لگا رہی ہیں۔ ترجمان تھائی فوج کے مطابق کمبوڈیا نے نئے علاقوں میں جھڑپوں میں اضافہ کیا ہے اور کمبوڈین فوج نے ہتھیاروں اور اہلکاروں کی تعیناتی بڑھا دی ہے۔ جھڑپوں میں ایک تھائی فوجی ہلاک جبکہ 7 زخمی ہوئے ہیں۔ تھائی فوج کا کہنا ہے کہ کمبوڈین حملوں کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔ دوسری جانب کمبوڈیا کی وزارتِ دفاع کا کہنا ہے کہ حملے تھائی فوج نے کیے جبکہ کمبوڈیا نے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی۔ یاد رہے کہ رواں سال جولائی میں بھی دونوں ممالک کی سرحد پر جھڑپوں کے دوران درجنوں افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بعدازاں اکتوبر میں ملائیشیا میں آسیان سمٹ کے دوران امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی سے دونوں ممالک نے سیز فائر معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ تاہم دو ماہ بعد ہی تھائی لینڈ نے کمبوڈیا پر اپنے دو فوجیوں کو زخمی کرنے کا الزام لگا کر معاہدے سے علیحدگی کا اعلان کر دیا تھا۔

کمبوڈیا نے اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ کو نوبیل امن انعام کے لیے نامزد بھی کیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق تھائی فوج کے بیان کے مطابق تازہ جھڑپوں میں کم از کم ایک تھائی فوجی ہلاک اور 4 زخمی ہوئے ہیں، یہ جھڑپیں مشرقی صوبے اُوبون رَچا تھانی کے دو علاقوں میں اس وقت شروع ہوئیں جب تھائی دستے کمبوڈین فائرنگ کی زد میں آئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تھائی فریق نے اب کئی علاقوں میں فوجی اہداف پر فضائی حملے شروع کر دیے ہیں۔ کمبوڈیا کی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ تھائی فوج نے 2 مقامات پر کمبوڈین دستوں پر علی الصبح حملے کیے، جو کئی روز سے جاری اشتعال انگیز کارروائیوں کے بعد کیے گئے، اور یہ بھی دعویٰ کیا کہ کمبوڈین فوج نے جوابی کارروائی نہیں کی۔ تھائی فوج نے کہا کہ کمبوڈین افواج نے تھائی شہری علاقوں کی طرف بی ایم-21 راکٹ فائر کیے، تاہم جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ دریں اثنا، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے تھائی لینڈ اور کمبوڈیا دونوں پر زور دیا کہ وہ تحمل سے کام لیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس لڑائی سے وہ تمام کوششیں ضائع ہوسکتی ہیں جو جنگ بندی کی بحالی کے لیے کی گئی تھیں، جس میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا۔ انور ابراہیم (جو آسیان کے چیئرمین بھی ہیں) نے ایکس پر پوسٹ میں کہا کہ ہم دونوں فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ انتہائی تحمل کا مظاہرہ کریں، رابطے کے ذرائع کھلے رکھیں اور موجودہ طریقہ کار کا بھرپور استعمال کریں۔

سرحدی تنازع جولائی میں 5 روزہ جنگ میں تبدیل ہوگیا تھا، جس کے بعد ملائیشین وزیر اعظم انور ابراہیم اور ڈونالڈ ٹرمپ کی ثالثی سے جنگ بندی معاہدہ طے پایا تھا۔ اکتوبر میں کوالالمپور میں دونوں ملکوں کے درمیان توسیع شدہ امن معاہدے پر دستخط بھی ہوئے تھے، جس کے گواہ ٹرمپ بھی تھے۔ جولائی کی جھڑپوں میں کم از کم 48 افراد ہلاک ہوئے تھے اور تقریباً 3 لاکھ افراد عارضی طور پر نقل مکانی پر مجبور ہوئے تھے، دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر راکٹ اور بھاری توپ خانے سے حملے کیے تھے۔ گزشتہ ماہ ایک بارودی سرنگ کے دھماکے میں اپنے ایک فوجی کے زخمی ہونے کے بعد تھائی لینڈ نے کہا تھا کہ وہ کمبوڈیا کے ساتھ جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کو روک رہا ہے۔

'نہ تو پلی بارگین کریں گے اور نہ سیاست چھوڑیں گے'

کرپشن مقدمات میں معافی کے بدلے سیاست سے علیحدگی کی مانگ پر نیتن یاہو کا ردعمل

یروشلم، (ایجنسیاں): ملکی صدر کو کرپشن مقدمات ختم کرنے کے لیے معافی نامہ لکھنے والے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے معافی کے بدلے سیاست چھوڑنے سے متعلق پہلی بار ردعمل ظاہر کردیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق معافی نامے کے بعد یہ بحث زور پکڑنے لگی تھی کہ کرپشن مقدمات ختم کرنے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو سیاست سے ریٹائرمنٹ لے لینی چاہیے۔ اپوزیشن جماعت نے اسرائیلی صدر پر زور دیا تھا کہ نیتن یاہو کو کرپشن مقدمات میں معافی سیاست کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہنے کی شرط پر دی جانی چاہیے۔ تاہم اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ وہ اپنے خلاف جاری کرپشن مقدمات کے سلسلے میں نہ تو پلی بارگین کریں گے اور نہ سیاست چھوڑیں گے۔ ان خیالات کا اظہار اسرائیلی وزیر اعظم نے یروشلم میں جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ مخالفین میرے مستقبل کے بارے میں بہت فکرمند دکھائی دیتے ہیں حالانکہ میرے سیاسی مستقبل کا فیصلہ صرف اور صرف عوام کریں گے۔ یاد رہے کہ نیتن یاہو پر 2020 سے ایک مقدمے میں رشوت اور تین مقدمات میں دھوکا دہی اور اعتماد شکنی کے الزامات ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ میڈیا پر اثرانداز ہوتے اور قیمتی تحائف کے بدلے حکومتی فیصلوں میں مداخلت کی تاہم اسرائیل حماس جنگ کے بعد سے مقدمات کی سماعت تعطل کا شکار ہیں۔ جس پر گزشتہ ہفتے نیتن یاہو نے صدر اسحاق ہرزوگ کو کرپشن مقدمات میں معافی کی درخواست دی تھی جس میں اسرائیلی وزیر اعظم نے نہ تو کسی جرم کا اعتراف کیا اور نہ ہی کسی قسم کی ندامت ظاہر کی۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کی کرپشن مقدمات میں معافی کی درخواست پر صدر کو کوئی فیصلے کرنے میں کئی ہفتے یا مہینے لگ سکتے ہیں۔

ایک حالیہ سروے کے مطابق اسرائیلی شہریوں کی اکثریت نیتن یاہو کو بغیر اعترافِ جرم معافی دینے کے خلاف ہے۔ عوامی سروے میں 53.2 فیصد افراد نے اس کی مخالفت کی جب کہ 42.4 فیصد نے حمایت کی جبکہ 4.4 فیصد کی کوئی رائے نہیں تھی۔

اسرائیلی آرمی چیف کی ہٹ دھرمی، مقبوضہ یلو لائن کو غزہ کی نئی سرحد قرار دے دیا

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی آرمی چیف ایال زمیر نے کہا ہے کہ غزہ میں امن معاہدے کے تحت متعین کی گئی یلو لائن دراصل اسرائیل اور غزہ کے درمیان ایک نئی سرحد کی حیثیت رکھتی ہے۔

ان کے اس بیان نے خطے کے مستقبل کے حوالے سے نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق آرمی چیف ایال زمیر نے غزہ میں موجود ریزرو فوجیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یلو لائن نہ صرف ایک نئی سرحدی حد بندی ہے بلکہ یہ اسرائیلی آبادیوں کے لیے ایک جدید دفاعی لائن کا کردار بھی ادا کرے گی۔ واضح رہے کہ اس وقت اسرائیلی فوج غزہ کے 53 فیصد علاقے پر قابض ہے، جب کہ 10 اکتوبر 2025 کو نافذ ہونے والے جنگ بندی معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ اسرائیلی فورسز اس لائن سے پیچھے ہٹ جائیں گی۔ تاہم معاہدے کے باوجود اسرائیلی فوج کی جانب سے خلاف ورزیاں بدستور جاری ہیں۔ رپورٹس کے مطابق جنگ بندی کے دوران ہی صیہونی فورسز اب تک 373 فلسطینیوں کو شہید کر چکی ہیں، جس پر عالمی سطح پر اسرائیل کے طرزِ عمل پر سنگین سوالات اٹھ رہے ہیں۔

غزہ جنگ کا شدید ذہنی دباؤ، ایک اور اسرائیلی فوجی نے زندگی کا خاتمہ کرلیا

بارزانی پی ٹی ایس ڈی میں مبتلا تھا جو جنگی صدمات کے باعث پیدا ہونے والی ذہنی کیفیت ہے

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ میں جاری دو سالہ جنگ میں شامل ایک اور اسرائیلی فوجی نے خودکشی کرلی ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق رافیل بارزانی نامی فوجی غزہ میں کارروائیوں میں حصہ لیتا رہا اور شدید ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔

رپورٹس کے مطابق بارزانی پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر (پی ٹی ایس ڈی) میں مبتلا تھا، جو جنگی صدمات کے باعث پیدا ہونے والی ذہنی کیفیت ہے۔

اس بیماری میں مریض کو خوفناک خواب، فلیش بیک اور ذہنی بے چینی کا سامنا رہتا ہے، جس سے معمولاتِ زندگی شدید متاثر ہوتے ہیں اس واقعے کے بعد غزہ جنگ میں شریک اسرائیلی فوجیوں میں ذہنی بیماریوں اور خودکشی کے بڑھتے ہوئے رجحان پر اسرائیل میں اندرونی سطح پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

یوکرین جنگ کے خاتمے کیلئے امن معاہدہ کے 'انتہائی قریب' ہیں

تنازع کے حل کی کوششیں 'آخری 10 میٹرز' تک پہنچ چکی ہیں، جو ہمیشہ سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے، امریکی نمائندہ خصوصی

ماسکو، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سبکدوش ہونے والے یوکرین کے لیے نمائندہ خصوصی نے دعویٰ کیا ہے کہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے امن معاہدہ کے 'انتہائی قریب' ہیں اور اس کا انحصار صرف دو بڑے معاملات پر ہے جبکہ روس نے واضح کیا کہ امریکا کی چند تجاویز میں بنیادی اور انتہائی اہم نوعیت کی تبدیلیاں ضروری ہیں۔ رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اگلے ماہ اپنے عہدے سے سبکدوش ہونے والے امریکی نمائندہ خصوصی برائے یوکرین کیتھ کیلوگ نے ریگن نیشنل ڈیفنس فورم میں کہا کہ تنازع کے حل کی کوششیں 'آخری 10 میٹرز' تک پہنچ چکی ہیں، جو ہمیشہ سب سے مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔ کیتھ کیلوگ نے بتایا کہ اس وقت دو بڑے حل طلب مسائل باقی ہیں، جن میں سے ایک علاقائی معاملہ ہے جو خاص طور پر ڈونباس کے مستقبل سے متعلق ہے اور دوسرا یوکرین کے زاپوریژیا نیوکلیئر پاور پلانٹ کا مستقبل ہے جو یورپ کا سب سے بڑا ایٹمی بجلی گھر ہے لیکن اس وقت روس کے زیر کنٹرول ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں اگر ہم ان دونوں مسائل کو حل کر لیتے ہیں تو دیگر معاملات بڑی حد تک ٹھیک ہوجائیں گے اور ہم تقریباً وہاں تک پہنچ گئے ہیں، ہم واقعی، واقعی قریب ہیں۔ روسی میڈیا کے مطابق صدر ولادیمیر پوتن کے اعلیٰ خارجہ پالیسی معاون یوری اوشاکوف نے کہا کہ امریکہ کو یوکرین کے معاملے پر اپنی دستاویزات میں سنجیدہ اور بنیادی تبدیلیاں کرنی ہوں گی تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ وہ واشنگٹن سے کون سی تبدیلیاں چاہتے ہیں۔ قبل ازیں روس کے صدر ولادیمیر پوتن سے گزشتہ ہفتے ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ٹرمپ کے داماد جیراڈ کوشنر نے کریملن میں چار گھنٹے کی طویل ملاقاتیں کی تھیں اور اس کے بعد پوتن کے اعلیٰ خارجہ پالیسی معاون یوری اوشاکوف نے کہا تھا کہ علاقائی مسائل پر بات ہوئی۔ روس کی جانب سے کہا گیا کہ توقع رکھتے ہیں کہ جیراڈ کوشنر ممکنہ معاہدے کے مسودے کی تیاری میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ادھر یوکرین کے صدر زیلنسکی نے کہا تھا کہ ان کی اسٹیو وٹکوف اور جیراڈ کوشنر کے ساتھ طویل اور نتیجہ خیز بات ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ روس نے فروری 2022 میں یوکرین پر حملہ کیا تھا جبکہ اس سے قبل 8 برس تک روس کی حمایت یافتہ علیحدگی پسندوں اور یوکرینی فوج کے درمیان ڈونباس میں جھڑپیں جاری تھیں، جو ڈونیٹسک اور لوہانسک کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

تہران میں برکس ممالک کا ساتواں اجلاس شروع، کئی اہم موضوعات زیر بحث

تہران: برکس ورکنگ گروپ برائے تحقیقاتی ڈھانچے اور میگا سائنس منصوبے کا ساتواں اجلاس تہران میں شروع ہوا۔ اجلاس میں ایران، روس، جنوبی افریقہ، برازیل سمیت دیگر ممالک کے اعلیٰ حکام اور اعلیٰ سطحی نمائندے شریک ہوئے۔

اجلاس کے دوران اہم موضوعات میں برکس رکن ممالک کے درمیان مشترکہ تحقیقی تعاون کو فروغ دینا، بڑے سائنسی منصوبوں کی تعریف اور مالی معاونت کے طریقہ کار کو بہتر بنانا، تحقیقاتی ڈھانچوں کے کردار کو جدت، پائیدار ترقی اور سائنسی سفارتکاری کے فروغ کے لیے اجاگر کرنا شامل ہیں۔

یہ ورکنگ گروپ 2015 میں برکس کے سائنس و ٹیکنالوجی کے وزرائے اجلاس کے تیسرے اجلاس کے دوران قائم کیا گیا تھا۔ اس کا بنیادی مقصد بڑے تحقیقی ڈھانچوں پر تعاون کو مضبوط کرنا، میگا سائنس منصوبوں کے مؤثر استعمال، ترقی اور انتظام کی حوصلہ افزائی کرنا اور برکس ممالک میں تحقیقی ڈھانچوں کی ترقی کے لیے ایک فعال ماحول فراہم کرنا ہے۔

غزہ میں قابض فوج نے صحافیوں کو منظم گائیڈڈ ٹور کرایا: غیر ملکی صحافیوں کا انکشاف

غزہ: صحافیوں کے تحفظ کے لیے قائم کمیٹی نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے چند منتخب غیر ملکی صحافیوں کو غزہ کا جو محدود دورہ کرایا گیا وہ کسی بھی طرح حقیقت تک رسائی کا موقع نہیں تھا بلکہ ایک منظم اور اسکرپٹ شدہ مہم تھی۔ اس مہم میں صحافیوں کی نقل و حرکت سختی سے محدود رکھی گئی، انہیں پہلے سے تیار شدہ مناظر دکھائے گئے اور ہر مواد کی اشاعت سے قبل قابض فوج کو پیشگی منظوری دینا لازمی قرار دیا گیا۔ قابض اسرائیل نے اکتوبر سنہ 2023ء میں غزہ کے خلاف اپنی نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے ہی عالمی میڈیا پر سخت پابندیاں لگا رکھی ہیں۔ غیر ملکی صحافیوں کے آزادانہ داخلے پر مکمل قدغن عائد کردی گئی ہے جس کے نتیجے میں فلسطینی صحافیوں کو ہی نہتی فلسطینی آبادی کے خلاف اس وحشی جنگ کے احوال دنیا تک پہنچانے کی ذمہ داری اٹھانا پڑی۔

غزہ کے حکومتی میڈیا دفتر کے مطابق قابض اسرائیل نے براہ راست نشانہ بنا کر 257 فلسطینی صحافیوں کو شہید کیا تاکہ فلسطینی بیانیے کو مکمل طور پر خاموش کردیا جائے۔

کمیٹی کے مطابق تین غیر ملکی صحافیوں نے، جنہیں اس گائیڈڈ ٹور میں شامل کیا گیا تھا، انتقام کے خوف سے اپنا بیان دینے سے انکار کر دیا۔ جبکہ جن غیر ملکی صحافیوں نے اپنی گواہی دی انہوں نے واضح کیا کہ یہ دورے صحافتی سرگرمی سے زیادہ ایک تیار شدہ "اسٹیج ڈرامہ" تھے۔

صحافیوں کی نقل و حرکت مکمل طور پر محدود فرانس 24 کی نامہ نگار نوغا تارنوبولسکی نے بتایا کہ انہیں قابض فوج کے ترجمان کی طرف سے منتخب کردہ ایک چھوٹے گروپ کے ساتھ غزہ لایا گیا۔ نیر عوز چیک پوسٹ کے قریب انہیں دو نقشے دکھائے گئے جو ان کے مطابق "کسی کام کے نہیں تھے" جبکہ فوج کی جانب سے دکھائی گئی "زرد لکیر" جس کے اندر صحافیوں کو حرکت کی اجازت تھی، حقیقت میں سرے سے موجود ہی نہیں تھی۔

صحافیوں کو بند ٹرکوں میں غزہ کے اندر ایک فوجی اڈے پر لے جایا گیا جو سیز فائر کے بعد قائم کیا گیا تھا۔ وہاں سے انہیں صرف دور سے تباہ حال الشجاعیہ دکھایا گیا۔ انہیں نہ شہری علاقوں میں جانے دیا گیا نہ کسی فلسطینی سے بات چیت کی اجازت ملی اور نہ ہی آزادانہ ریکارڈنگ ممکن تھی۔ تارنوبولسکی نے کہا "یہ صحافت نہیں تھی۔ یہ مکمل طور پر ایک تھیٹر تھا۔ ہم نے کسی فلسطینی سے ایک لفظ تک نہیں سنا"۔

آزاد صحافی اینڈریا کروگمان نے کہا کہ قابض فوج کے ساتھ کی جانے والا یہ گشت کسی پیشہ ور رپورٹنگ کا متبادل نہیں تھیں۔ صحافیوں کو صرف فوجی اڈوں تک محدود رکھا گیا اور وہ صرف فوج کے ترجمان اور دو فوجیوں سے ہی بات کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر تصویر اور ویڈیو کو اشاعت سے پہلے قابض فوج کو دکھانا لازمی تھا۔ "یہ دورہ آزادانہ رپورٹنگ کا کوئی متبادل نہیں ہوسکتا"۔ تقریباً 90 منٹ کی اس "گائیڈڈ ٹور" میں صحافیوں کو صرف مختلف فوجی اڈوں کے درمیان گھمایا گیا اور کسی شہری علاقے میں داخلے کی اجازت نہیں دی گئی۔ "جو فوج دکھانا چاہے وہی دیکھتے ہیں" امریکی ریڈیو نیٹ ورک این پی آر کے نامہ نگار ڈینیئل ایسٹرین نے بھی دونوں صحافیوں کی گواہی کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹور "سخت فوجی نگرانی میں کرائی جانے والی ایک مشروط مہم" تھی۔

انہوں نے صرف اتنا دیکھا جتنا قابض فوج نے دیکھنے کی اجازت دی اور کسی شہری سے رابطہ ممکن نہیں تھا۔ ایسٹرین نے کہا کہ یہ تجربہ ثابت کرتا ہے کہ قابض اسرائیل غیر ملکی صحافیوں کے داخلے پر پابندی لگا کر بین الاقوامی تنقید سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح کی محدود اور کنٹرول شدہ گشتیں محض پروپیگنڈا کے اوزار ہیں جو پیشہ ورانہ صحافتی معیارات کے خلاف ہیں۔ گذشتہ دو برسوں سے جاری اس نسل کشی کے دوران کمیٹی برائے تحفظ صحافیان بارہا مطالبہ کرچکی ہے کہ غیر ملکی صحافیوں کو آزادانہ اور بلا شرط غزہ جانے دیا جائے کیونکہ فوج کے ساتھ صحافیوں کا دورہ آزادی اظہار و صحافتی خودمختاری کو ختم کر دیتا ہے اور انہیں قابض اسرائیلی پروپیگنڈے کا حصہ بنا دیتا ہے۔

ادویات اور طبی سامان کی قلت تباہ کن حدود کے پار، صحت کا نظام مکمل تباہی کے دہانے پر: غزہ کی وزارت صحت

غزہ: غزہ میں فلسطینی وزارت صحت کے بیان کے مطابق باون فی صد انتہائی ضروری دوائیں، اکہتر فی صد طبی آلات اور ستر فی صد لیبارٹری کا سامان صفر ہو چکا ہے اور طبی مراکز میں مریضوں اور زخمیوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کوئی ذخیرہ نہیں ہے۔

غزہ کی وزارت صحت نے کہا ہے کہ زخمیوں کی تعداد میں اضافے اور طبی خدمات کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر بحران کی شدت میں اضافہ ہو رہا ہے اور بہت سی اہم خدمات بشمول فرسٹ ایڈ، سرجری، خصوصی وارڈ، کینسر کے علاج اور خون کی بیماریوں کے علاج کی ادویات کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ جنرل سرجری، آرتھوپیڈکس، کڈنی اور ڈائلیسز، امراض چشم اور انتہائی نگہداشت کے شعبہ جات کو طبی ساز و سامان کی شدید قلت کا سامنا ہے جس کی وجہ سے ان شعبوں میں خدمات کی فراہمی نازک مرحلے پر پہنچ گئی ہے۔

غزہ کی وزارت صحت نے ادویات اور طبی آلات کی فوری طور پر ترسیل کا مطالبہ کیا ہے تاکہ طبی عملہ خصوصی شعبوں میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھ سکے۔

ایک بیان میں غزہ کے کینسر سینٹر کے سربراہ محمد ابوندی نے بھی علاقے میں کینسر کے مریضوں کے حالات کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ طبی مراکز کی تباہی اور ادویات کی شدید قلت کی وجہ سے ان کے زندہ رہنے کے امکانات تیزی سے کم ہو رہے ہیں اور ساتھ ہی مریضوں کو اس علاقے سے باہر جانے کی بھی اجازت نہیں دی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ غزہ کی پٹی میں کینسر کے مریضوں کی تعداد تقریباً گیارہ ہزار تک پہنچ گئی ہے جن میں سے ساڑھے تین ہزار کو علاج کے لیے غزہ سے باہر جانے کی ضرورت ہے لیکن غاصب فوجی انہیں وہاں سے نکلنے سے روک رہے ہیں۔ انہوں نے موجودہ حالات جاری رہنے کی صورت میں کینسر کے مریضوں میں اضافے کی بابت خبردار کرتے ہوئے عالمی برادری اور ذمہ دار حلقوں سے مطالبہ کیا کہ وہ موجودہ صورت حال کے خاتمے کے لیے فوری اقدام کریں۔

صیہونی اور امریکی بحریہ کی مشترکہ مشقوں کا آغاز

تل ابیب: صیہونی حکومت کی بحریہ نے امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کے ساتھ مشترکہ مشق میں شرکت کی ہے۔ آج سے شروع ہونے والی یہ مشقیں ایک ہفتہ جاری رہیں گی۔ صیہونی فوج کے ترجمان نے کہا کہ مشق کا مقصد دونوں بحری افواج کے درمیان اسٹریٹیجک اور آپریشنل تعاون کو مضبوط بنانا اور مختلف علاقائی خطرات کا مقابلہ کرنے کی مشق کرنا ہے۔ صیہونی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے مشترکہ مشق میں درجنوں ملاح بھیجے ہیں۔

نائجیریا کے بدترین اغوا کیس میں بڑی کامیابی، 100 بچے رہا

ہمیں ابھی تک حکومت کی جانب سے باضابطہ اطلاع نہیں ملی مگر امید ہے خبر درست ہو: ترجمان کرسچین تنظیم

آبوجا، (ایجنسیاں) نائجیریا کی حکومت نے ایک ماہ قبل نائجر اسٹیٹ سے اغوا کیے گئے 100 اسکول بچوں کی بحفاظت بازیابی یقینی بنالی ہے۔ خبروں کے مطابق یہ پیش رفت گزشتہ روز سامنے آئی۔ امریکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ ملک کی حالیہ تاریخ کے بدترین اجتماعی اغواؤں میں شمار ہوتا ہے۔ 21 نومبر کو مسلح افراد نے سینٹ میری کیتھولک بورڈنگ اسکول، پاپیری پر دھاوا بول کر 303 بچوں اور 12 اسٹاف کو اغوا کرلیا تھا۔ فائرنگ اور بھگدڑ کے دوران 50 بچے فرار ہونے میں کامیاب ہوئے تاہم باقی بچوں اور عملے کے بارے میں کئی ہفتوں تک کوئی اطلاع نہیں ملی تھی۔ مقامی نشریاتی ادارے نے بچوں کی رہائی کی تصدیق تو کی مگر اس کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کیں۔ نائجر اسٹیٹ حکام اور کرسچین ایسوسی ایشن آف نائجیریا نے کہا ہیکہ انہیں وفاقی حکومت کی جانب سے باضابطہ طور پر آگاہ نہیں کیا گیا۔ کرسچین تنظیم کے ترجمان ڈینیئل اٹوری کا کہنا تھا کہ ہمیں ابھی تک حکومت کی جانب سے باضابطہ اطلاع نہیں ملی مگر امید ہے خبر درست ہو۔ ہم باقی بچوں کی جلد بازیابی کے منتظر ہیں۔

دشمن پر قابو پانے کیلئے پوری طرح تیار ہیں: پاسداران انقلاب

تہران، (یو این آئی) ایران کے پاسداران انقلاب کے سربراہ نے کہا ہے کہ صیہونی ریاست سے مستقبل کی ممکنہ معرکہ آرائی کیلئے ایرانی افواج کے اسٹیلتھ میزائل کی تیاری کا آغاز کریں گے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پاسداران انقلاب کے سربراہ میجر جنرل پاک پور کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایران اسرائیل معرکہ آرائی میں شاید امریکیوں اور اسرائیلیوں کا خیال تھا کہ وہ ہمارے کمانڈرز کو شہید کریں گے تو ہمارا کمانڈ اسٹرکچر تباہ ہوجائے گا مگر یہ ان کی بہت بڑی غلط فہمی تھی۔ رپورٹس کے مطابق کمانڈر پاک پور کا گزشتہ جنگ میں ایرانی حکمت عملی سے متعلق کہنا تھا کہ پاسداران انقلاب کی جانب سے داغے گئے میزائلوں نے اس 12 روزہ جنگ میں سب سے زیادہ اہم کردار نبھایا تھا۔

صومالی سماج کیلئے امریکی صدر کے نسل پرستانہ بیان کی سخت تنقید

میں محسوس کر رہی ہوں کہ ٹرمپ صومالی معاشرے کے سلسلے میں غیر صحت مند جنون میں مبتلا ہیں حتی میرے بارے میں بھی عجیب و غریب جنون کا شکار ہیں: الہان عمر

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی ایوان نمائندگان کی ڈیموکریٹ رکن الہان عمر نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے نسل پرستانہ بیان کو سخت ہدف تنقید بنایا ہے۔ الہان عمر نے امریکی صدر کے اس بیان کو خطرناک قرار دیا ہے، جس میں انھوں نے امریکہ کے صومالی سماج کو کوڑے کرکٹ سے تعبیر کیا ہے۔ الہان عمر نے سی بی ایس ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے صومالی سماج کے بارے میں ٹرمپ کے بیان کو پوری طرح نفرت انگیز قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ میں محسوس کر رہی ہوں کہ ٹرمپ صومالی معاشرے کے سلسلے میں غیر صحت مند جنون میں مبتلا ہیں حتی میرے بارے میں بھی غیر صحت مند جنون اور عجیب و غریب جنون کا شکار ہیں۔ اس ڈیموکریٹ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ میں سمجھتی ہوں کہ یہ یاد رکھنا بہت اہم ہے کہ اس طرح کی نفرت انگیز باتیں اور عوام کو اس طرح کے غیر انسانی سطح پر لے جانا ان لوگوں کے نہایت خطرناک رویے پر منتج ہوسکتا ہے جو صدر کی باتیں سنتے ہیں۔

واضح رہے کہ ٹرمپ نے ایک صومالی شخص کا دھوکہ دھڑی کا کیس سامنے آنے کے بعد مینیسوٹا میں رہنے والے صومالیوں کو نشانہ بنایا اور کہا کہ امریکہ ایک اہم موڑ پر ہے اور اگر ہم ان کوڑے کرکٹوں کو اپنے ملک میں آنے دیتے رہیں گے تو یہ ہماری غلطی ہوگی۔ انھوں نے خاص طور سے الہان عمر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ کوڑا ہے، اس کے دوست کوڑا ہیں یہ وہ لوگ نہیں جو کام کرتے ہیں۔

ہیتھرو ایئرپورٹ پر ڈاکوؤں کا مرچ اسپرے سے حملہ، پولیس کی فلمی انداز میں کارروائی

لندن، (یو این آئی) ہیتھرو ایئرپورٹ کی کارپارکنگ کی لفٹ میں مسلح افراد نے خاتون کا سوٹ کیس چھیننے کی کوشش کے دوران مرچوں کا اسپرے کردیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہیتھرو ایئرپورٹ کے کار پارکنگ کی لفٹ میں اُس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب مسلح افراد کے چار رکنی گروہ نے ایک خاتون کا سوٹ کیس چھیننے کی کوشش کے دوران اُس پر مرچوں کا اسپرے کر دیا، جس سے لفٹ میں موجود 21 افراد متاثر ہوئے، جن میں ایک تین سالہ بچی بھی شامل ہے۔ مذکورہ واقعہ اتوار کی صبح 8 بجے پیش آیا اور فوری طور پر پولیس موقع پر پہنچ گئی، پولیس نے 31 سالہ ایک مشتبہ شخص کو حملے کے الزام میں گرفتار کرلیا جبکہ تین دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ بظاہر ایک اسپرے حملہ تھا جس میں متاثرین کی حالت خطرے سے باہر ہے، تاہم پانچ زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ میٹروپولیٹن پولیس کے کمانڈر پیٹر اسٹیونز نے بتایا کہ سی سی ٹی وی اور عینی شاہدین کے بیانات کی روشنی میں معلوم ہوا ہے کہ خاتون کا بیگ چھیننے کی کوشش کرنے والے چار افراد نے مرچوں کا اسپرے کیا جس سے لفٹ اور آس پاس موجود لوگ شدید متاثر ہوئے پولیس کے کمانڈر کے مطابق یہ ایک علیحدہ نوعیت کا واقعہ معلوم ہوتا ہے اور غالباً متعلقہ افراد ایک دوسرے کو جانتے بھی ہوں گے۔ واقعہ کے بعد ایئرپورٹ پر سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی، کار پارکنگ کو سیل کر دیا گیا اور گاڑیوں کو جانے کی اجازت نہ ہونے کے باعث شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ کئی مسافروں نے میڈیا کو بتایا کہ پولیس اہلکار ہر گاڑی کی کھڑکی کھلوا کر اندر بیٹھے افراد کی تلاشی لے رہے تھے، منظر بالکل کسی جیمز بانڈ کی فلم جیسا لگ رہا تھا۔ ہیتھرو ایئرپورٹ ترجمان کے مطابق صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے اور ٹریفک کی روانی بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔

سن 2050 تک عالمی فضائی سفر 12.4 ارب مسافروں کی سطح کو چھو سکتا ہے، انٹرنیشنل سول ایوی ایشن

بین الاقوامی سول ایوی ایشن آرگنائزیشن (آئی سی اے او) نے اندازہ ظاہر کیا ہے کہ سن 2050 تک عالمی فضائی سفر 12.4 ارب مسافروں کی سطح کو چھو سکتا ہے۔ یہ انکشاف عالمی شہری ہوا بازی کے دن کے موقع پر آئندہ 25 برسوں کے لیے ادارے کی اسٹریٹجک پلان کے اجرا کے دوران کیا گیا۔ آئی سی اے او نے خبردار کیا ہے کہ خودکار طیاروں کی نئی اقسام جلد فضائی سروس میں شامل ہونے والی ہیں، جنہیں پہلے سے پیچیدہ فضائی نظام میں محفوظ طریقے سے ضم کرنے کیلئے نئے انتظامی اور حفاظتی اقدامات کی ضرورت ہوگی۔ ادارے کے مطابق بڑھتے ہوئے فضائی ٹریفک کے ساتھ سکیورٹی، سیفٹی اور سائبر سکیورٹی سے متعلق نئے چیلنجز جنم لے رہے ہیں جن سے نمٹنا ناگزیر ہوگا۔ اقوام متحدہ کے اس خصوصی ادارے نے عالمی سطح پر فضائی آلودگی کم کرنے کے عزم کو بھی دہرایا۔ اسٹریٹجک پلان 2050–2026 بین الاقوامی ہوابازی کے شعبے میں 2050 تک کاربن کے خالص اخراج کو صفر کرنے کے عالمی ہدف کی تکمیل پر بھی فوکس رکھتا ہے۔ آئی سی اے او کے نئے منصوبے میں مختلف ’ہائی پرائیرٹی اینیبلرز‘ کی نشاندہی کی گئی ہے، جو آئندہ عشروں میں فضائی صنعت کو درپیش پیچیدہ مسائل حل کرنے کے لیے بنیادی کردار ادا کریں گے۔ ادارے کا کہنا ہے کہ ان ترجیحی عوامل کے ذریعے عالمی فضائی نظام کو مزید مضبوط، پائیدار اور جامع بنایا جائے گا، جبکہ ان پر پیش رفت کا مسلسل جائزہ بھی لیا جاتا رہے گا۔

افغانستان میں چھوڑے گئے امریکی ہتھیار ٹی ٹی پی کے ہاتھ لگ چکے، امریکی رپورٹ میں تصدیق

غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، وزگان اور زابل صوبوں میں ٹی ٹی پی کے تقریباً 6 ہزار جنگجو پھیلے ہونے کا دعویٰ

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی نگرانی کی حتمی رپورٹ میں تصدیق ہوئی ہے کہ 2021 میں افغانستان سے واپسی کے دوران چھوڑے گئے اربوں ڈالر مالیت کے امریکی ہتھیار، فوجی سامان اور سکیورٹی انفراسٹرکچر اب طالبان کی سکیورٹی مشینری کا اہم حصہ بن چکے ہیں۔ متوازی طور پر اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیموں اور واشنگٹن پوسٹ کی ایک تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہیکہ ان ہتھیاروں میں سے کچھ پہلے ہی کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) تک پہنچ چکے ہیں۔ اس ہفتے جاری کی گئی 137 صفحات پر مشتمل رپورٹ کو اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (ایس آئی جی اے آر) نے جاری کیا ہے، جو افغانستان میں دو دہائیوں تک امریکی منصوبے کی تفصیل بیان کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کانگریس نے 2002 سے 2021 تک افغانستان کی تعمیرنو اور جمہوری منتقلی کیلئے تقریباً 144 ارب 70 کروڑ ڈالر فراہم کیے لیکن آخرکار نہ تو تعمیرنو ہوئی اور نہ ہی جمہوری منتقلی۔ اقوام متحدہ کے حالیہ جائزے اس ناکامی کے علاقائی اثرات کو مزید واضح کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ایک پینل نے رپورٹ کیا ہے کہ افغان طالبان اب بھی تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کو لاجسٹک اور آپریشنل مدد فراہم کر رہے ہیں، جب کہ واشنگٹن پوسٹ نے دستاویزی طور پر یہ ظاہر کیا ہے کہ درجنوں امریکی ساختہ ہتھیار اب پاکستان میں دہشت گردوں کے ہاتھوں میں ہیں، جو ریاست کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

سگار کی رپورٹ کے مطابق اس ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی ایک وجہ طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان میں نگرانی کی کمی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کے قبضے کی وجہ سے سگار کو افغان نیشنل ڈیفنس اور سکیورٹی فورسز (اے این ڈی ایس ایف) کو فراہم کیے گئے کسی بھی سامان یا بنائے گئے سہولتوں کی تفتیش کرنے کا موقع نہیں ملا۔ امریکی محکمہ دفاع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ تقریباً 7 ارب ڈالر 10 کروڑ مالیت کا امریکی فراہم کردہ سامان چھوڑا گیا تھا، جس میں ہزاروں گاڑیاں، لاکھوں چھوٹے ہتھیار، نائٹ ویژن ڈیوائسز اور 160 سے زیادہ طیارے شامل ہیں۔ اس منتقلی کے اثرات اب پاکستان میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کے مطابق پاکستان میں پکڑے گئے کم از کم 63 ہتھیاروں کے سیریل نمبرز افغان فورسز کو فراہم کیے گئے ہتھیاروں سے میل کھاتے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے پاکستانی حکام کے حوالے سے بتایا کہ ان میں سے کچھ رائفلز اور کاربائنس ’اس سے کہیں زیادہ بہتر‘ ہیں جو 2021 سے پہلے ٹی ٹی پی کے جنگجو استعمال کرتے تھے۔ اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ رپورٹس بھی اس تشویش کی بازگشت کرتی ہیں، 36 ویں مانیٹرنگ رپورٹ (2025) میں اندازہ لگایا گیا ہے کہ ٹی ٹی پی کے تقریباً 6 ہزار جنگجو افغانستان کے غزنی، ہلمند، قندھار، کنڑ، اور وزگان، اور زابل صوبوں میں پھیلے ہوئے ہیں اور القاعدہ کے ساتھ تربیتی سہولتوں کا اشتراک کرتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے ڈنمارک کی نائب مستقل نمائندہ، ساندرا جینسن لینڈی نے کہا تھا کہ ٹی ٹی پی کو کابل میں حکام کی طرف سے لاجسٹک اور اہم مدد مل رہی ہے۔

ہم بموں کی بارش میں مذاکرات نہیں کر سکتے: ولید جنبلات

بیروت: ولید جنبلاط نے لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری سے ملاقات میں کہا کہ ہم اس سے قبل تمام ممالک کے ساتھ تمام موضوعات پر مذاکرات کے بارے میں اپنے موقف کا اعلان کر چکے ہیں لیکن ہم دشمن کی بمباری کے سائے میں مذاکرات نہیں کر سکتے۔ انھوں نے کہا کہ ہم لبنان سے دشمن کے باہر نکلنے، مکمل جنگ بندی، اس کی برقراری اور جنوب کے باشندوں کی واپسی جیسے موضوعات پر مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انھوں نے لبنان اور صیہونی حکومت کے درمیان تعلقات معمول پر آنے کے بارے میں کہا کہ اس کا کوئی ایجنڈا نہیں ہے۔ ولید جنبلاط نے ہتھیاروں پر فوج کی اجارہ داری کے بارے میں کہا کہ ہم لبنان کی فوج کی تقویت چاہتے ہیں لیکن فوج کی کوئی مدد نہیں کی گئی ہے۔

غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے تحت غیر مسلح ہونے کا جائزہ لیا جاسکتا ہے: حماس

غزہ: فلسطین کی اسلامی استقامتی تحریک حماس کے سینئر رہنما باسم نعیم نے کہا ہے کہ حماس غزہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کے تناظر میں استقامت کے ہتھیاروں کے موضوع کا جائزہ لینے کے لئے تیار ہے۔ باسم نعیم نے ایسوشی ایٹڈ پریس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حماس، اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی سمجھوتے کے ایک حصے کے طور پر ہتھیاروں کو ذخیرہ کرنے یا انھیں غیر فعال کرنے کے موضوع پر غور کر سکتی ہے۔ انھوں نے قطری میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہم صورت حال میں کسی بھی طرح کی شدت کو روکنے کے لئے ایک وسیع اقدام کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

قابض اسرائیل کی امریکی نگران فورسز پر جاسوسی بے نقاب: گارڈیان

غزہ: برطانوی اخبار گارڈین نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی ایجنسیاں غزہ میں سیز فائر کی نگرانی پر مامور امریکی فوجیوں پر وسیع جاسوسی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ یہ کارروائیاں اس نئے امریکی فوجی بیس کے خلاف کی جارہی ہیں جو غزہ میں جنگ بندی کی نگرانی کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکی بیس کے کمانڈر جنرل پیٹرک فرینک نے اپنے اسرائیلی ہم منصب کو فوری طور پر طلب کر کے دوٹوک پیغام دیا کہ یہاں ریکارڈنگ ہر حال میں بند کی جائے۔

یہ سخت مؤقف اس وقت سامنے آیا جب قابض اسرائیل نے غزہ میں سیز فائر کی نگرانی کرنے والے سکیورٹی کوآرڈی نیشن سینٹر میں موجود امریکی اہلکاروں کے بارے میں خفیہ معلومات جمع کرنا شروع کردیں۔

دیگر ممالک سے آئے ہوئے عملے اور مہمانوں نے بھی شدید تشویش ظاہر کی کہ قابض اسرائیل کوآرڈی نیشن سینٹر کے اندر ریکارڈنگ کر رہا ہے۔ متعدد افراد کو خصوصی وارننگ دی گئی کہ حساس معلومات شیئر کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ قابض اسرائیل انہیں جمع کرکے اپنے مفاد میں استعمال کرسکتا ہے۔

امریکی فوج نے اسرائیلی جاسوسی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی سوال پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

اسی طرح قابض اسرائیلی فوج نے بھی جنرل فرینک کی جانب سے ریکارڈنگ روکنے کے مطالبے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا اور محض یہ دعویٰ کیا کہ مرکز میں ہونے والی گفتگو ”خفیہ درجہ بندی“ میں شامل نہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ کوآرڈی نیشن سینٹر گزشتہ برس اکتوبر میں غزہ میں جنگ بندی کی نگرانی، امدادی سرگرمیوں کی ہم آہنگی اور امریکی منصوبہ بندی کے تحت غزہ کے مستقبل کے خاکے کو تشکیل دینے کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ یہ مرکز کریات گات شہر کے صنعتی علاقے کی ایک بلند عمارت میں قائم ہے جو غزہ کی سرحد سے تقریباً 20 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ قابض اسرائیل پہلے ہی سے غزہ کے اندر غذائی اجناس، ادویات اور بنیادی انسانی ضرورت کی اشیا کی ترسیل میں رکاوٹیں کھڑی کرتا رہا ہے۔ موسم گرما میں اس کے مکمل محاصرے نے غزہ کے کئی علاقوں کو قحط کے دہانے تک پہنچا دیا۔

سیز فائر نافذ ہوئے دو ماہ گزر چکے ہیں اور واشنگٹن کے پاس اب بھی قابلِ ذکر اثر و رسوخ موجود ہے۔ اس کے باوجود قابض اسرائیل غزہ کے محاصرے اور داخلے پر مکمل کنٹرول برقرار رکھے ہوئے ہے، جیسا کہ ایک امریکی اہلکار نے اعتراف کیا۔

مرکز میں موجود امریکی ٹیموں میں ماہرینِ آفات اور دشمن علاقوں میں سپلائی لائن قائم کرنے والے تربیت یافتہ افسران شامل ہیں۔ سفارت کاروں کا کہنا ہے کہ مرکز میں ہونے والی مکالمہ بازی نے متعدد مواقع پر قابض اسرائیل کو مجبور کیا کہ وہ غزہ کے لیے ممنوعہ یا محدود کی گئی امدادی اشیاء کی فہرست میں تبدیلی کرے، مثلاً خیموں کے ستون یا پانی صاف کرنے کے لیے ضروری کیمیکلز۔

تاہم بعض بنیادی اشیا، جیسے سکول کھولنے کے لیے درکار قلم اور کاغذ، آج بھی کسی جواز کے بغیر غزہ بھیجنے سے مکمل طور پر روکی جارہی ہیں۔

اس مرکز میں امریکہ، قابض اسرائیل، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات کے فوجی منصوبہ ساز شامل ہیں جبکہ یہاں کسی بھی فلسطینی سماجی یا انسانی تنظیم اور نہ ہی فلسطینی اتھارٹی کا کوئی نمائندہ موجود ہے۔

ایرانی وزیر خارجہ باکو میں، صدر الہام علی اوف سے اہم ملاقات

باکو: ارنا کی رپورٹ کے مطابق، وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور جمہوریہ آذربائیجان کے صدر الہام علی اوف کے درمیان ہونے والی ملاقات میں ہمسائگی اور سیاسی معاملات، خطے کے حالات اور عالمی تغیرات کا جائزہ لیا گیا۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اس موقع پر صدر پزشکیان کا سلام اور دوستی کا پیغام بھی الہام علی اوف کو پیش کیا اور دونوں ملکوں کے تعلقات میں مزید فروغ پر زور دیا۔ اس ملاقات میں سید عباس عراقچی نے کہا کہ دو ہمسایہ ملک کی حیثیت سے، ایران اور جمہوریہ آذربائیجان کو طویل المیعاد تعلقات پر زور دینا چاہیے۔ اس موقع پر جمہوریہ آذربائیجان کے صدر الہام علی اوف نے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ان کا سلام صدر مسعود پزشکیان کو پہنچانے کے لیے کہا اور صدر ایران کے گزشتہ دورہ باکو کو انتہائی مفید اور مؤثر قرار دیا۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر خارجہ عراقچی اتوار کی شام کو باکو کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ اس دورے میں ان کی ملاقات اپنے آذری ہم منصب اور جمہوریہ آذربائیجان کے دیگر حکام سے بھی طے ہے۔ گزشتہ روز ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بھی اس بارے میں کہا تھا کہ تہران، باکو کے ساتھ تعلقات کے لیے خاص اہمیت کا قائل ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایران اور جمہوریہ آذربائیجان دو ہمسایہ اور ہم مذہب ملک ہیں جن کی مشترکہ ثقافت اور تاریخ ہے۔

ایران نے پابندیوں کے باوجود آئی ٹی اور کمیونیکیشن میں شاندار کامیابیاں حاصل کیں: روسی نائب وزیر

ماسکو: پیر کے روز ماسکو میں ارنا نامہ نگار کے ساتھ ایک انٹرویو میں، الیگزینڈر شویٹوف نے پابندیوں کے حالات میں ایران کی تکنیکی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں ہمیں مواصلات اور ٹیلی کمیونیکیشن آلات کے میدان میں ایران کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے تمام شعبوں میں شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں اور درحقیقت مواصلات اور ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کی تمام ضروریات کو پورا کیا ہے۔

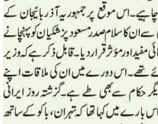

روسی نائب وزیر برائے ڈیجیٹل ڈیولپمنٹ، کمیونیکیشن اور ماس میڈیا نے تاکید کی کہ عام طور پر ایرانی عوام، انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی میں کافی کامیاب ہیں لیکن ہمارے لیے سب سے دلچسپ چیز اور جن پابندیوں۔ نے آپ کو ایسا کرنے پر مجبور کیا، یہ ہے کہ آپ آزادانہ اور غیر دوست ممالک کی مدد پر انحصار کیے بغیر زندگی گزار رہے ہیں۔ شویٹوف نے کہا کہ ایران کے بعد، ہم نے بھی خود کو پابندیوں کی حالت میں پایا تاہم اب اس راستے کو ہم عبور کر رہے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ باہمی تعاون کے ساتھ بہترین راستے تلاش کر سکیں گے۔ یہ گفتگو مواصلات اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں اسلامی جمہوریہ ایران اور روسی فیڈریشن کے مشترکہ ورکنگ گروپ کے پانچویں اجلاس کے موقع پر ہوئی۔

بن گویر کے دور میں قابض اسرائیلی جیلوں میں 110 فلسطینی اسیران تشدد سے شہید ہو چکے

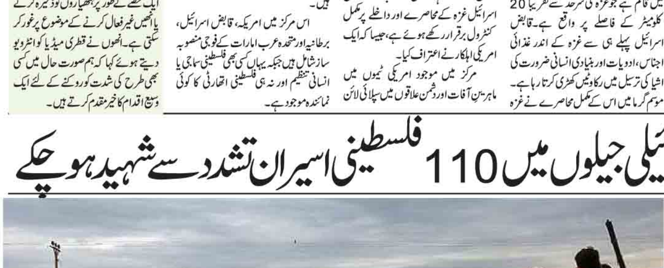

غزہ: قابض اسرائیل کے اندر جاری سفاکیت کے بارے میں سامنے آنے والے نئے اعداد و شمار نے ایک بار پھر صہیونی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے ساتھ روا رکھے جانے والے مجرمانہ سلوک کو بے نقاب کر دیا ہے۔ تازہ اسرائیلی معلومات کے مطابق ایتمار بن گویر کے وزارتِ قومی سکیورٹی سنبھالنے کے بعد فلسطینی اسیران کی شہادتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ عبرانی ویب سائٹ والا نے بتایا کہ سنہ 23 جنوری سے 25 جون کے درمیان قابض اسرائیلی جیلوں میں 110 فلسطینی اسیران شہید ہوئے، جن میں سے اکثریت کو تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا تھا جہاں وہ زندگی کی بازی ہار گئے۔

موقع والا کے مطابق یہ وہ سب سے بڑا عدد ہے جو کئی دہائیوں میں ریکارڈ ہوا ہے، جو صہیونی جیلوں میں فلسطینیوں کے خلاف دردناک حقیقت کو پوری شدت کے ساتھ آشکار کرتا ہے۔

اس سے قبل رہائی پانے والے اسیران نے اپنے بیانات میں بتایا تھا کہ قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینیوں کو بدترین وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور درجنوں قیدیوں کو مسلسل مار پیٹ اور اذیتوں کے ذریعے قتل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب بن گویر اپنی انتہاپسندانہ پالیسی کو مزید سخت کرنے کے لیے ”سزائے موت“ کے صہیونی قانون کو آگے بڑھا رہا ہے۔ یہ قانون آج پیر کے روز قومی سکیورٹی کمیٹی میں دوسری اور تیسری قراءت کے لیے زیر بحث آئے گا۔

اپنے قریبی حلقوں سے گفتگو میں بن گویر نے ڈھٹائی سے کہا کہ وہ ”جیلوں میں موسمِ گرما کے کیمپ“ بند کرنے پر فخر کرتا ہے اور اس نے دعویٰ کیا کہ ”جیلیں دوبارہ جیلیں بن گئی ہیں، نہ کہ دہشت گردوں کے لیے عشرت کدے“۔

عبرانی ویب سائٹ والا کے مطابق مہیا کردہ اعداد و شمار انسانی حقوق کی تنظیموں کی سابقہ اندازوں سے کئی گنا زیادہ ہیں۔ ان تنظیموں نے گزشتہ برسوں میں صرف درجنوں اموات کی نشاندہی کی تھی جبکہ عملی صورت حال ہولناک حد تک اس سے بڑی ہے۔

اس وقت قابض اسرائیلی جیلوں میں کم از کم 10 ہزار فلسطینی اسیران موجود ہیں۔ یہ تعداد غزہ پر جاری جنگ کے دوران بڑے پیمانے پر گرفتاریوں، 1700 غزہ کے باشندوں کی گرفتاری اور 250 اسیران کے تبادلے کے باوجود کم نہیں ہوئی۔

”ڈاکٹرز فار ہیومن رائٹس“ نے جنگ کے آغاز سے اگست تک 46 فلسطینی اسیران کی شہادت کی تصدیق کی تھی مگر اب سامنے آنے والے نئے اعداد و شمار اس سے کہیں زیادہ سنگین ہیں۔ سنہ 2023 میں صہیونی جیلوں میں 32 اسیران شہید ہوئے جن میں سے 14 ہسپتالوں میں دم توڑ گئے۔ سنہ 2024 میں 47 فلسطینی اسیران شہید ہوئے جن میں سے 31 ہسپتالوں میں وفات پا گئے۔ رواں برس 2025 میں اب تک 31 فلسطینی اسیران صہیونی ظلم و تشدد کا شکار ہو کر شہید ہو چکے ہیں۔ مزید برآں 7 اکتوبر سے قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ نے فلسطینی اسیران سے ریڈ کراس کی ملاقاتوں پر مکمل پابندی لگا رکھی ہے، جو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے اور قابض اسرائیل کی مجرمانہ روش کی ایک اور علامت ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

تکلیف کی پرواز

نجی ایئر لائن IndiGo میں پروازوں کا بحران ختم ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔ اتوار کو ساڑھے چھ سو پروازیں منسوخ کی گئیں، جبکہ پیر کو پانچ سو پروازیں منسوخ ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اس سے قبل جمعہ کو ایک ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کی گئی تھیں۔ ہفتہ کو بھی ساڑھے آٹھ سو سے زائد پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ قابل ذکر ہے کہ پائلٹس کے آرام کی مدت میں توسیع کا فیصلہ واپس لینے کے بعد بھی صورتحال میں کوئی بہتری نظر نہیں آتی۔ اس کی وجہ سے نہ صرف مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ وہ دوسری پروازوں کے ٹکٹوں کے لیے نمایاں طور پر زیادہ ادائیگی کرنے پر مجبور ہیں۔ اگرچہ حکومت نے اب فاصلے کے لحاظ سے ہوائی کرایوں کو سات سے اٹھارہ ہزار روپے تک محدود کردیا ہے۔ لیکن کیا پائلٹوں کے لیے ہفتہ وار آرام کی مدت بڑھانے کے فیصلے پر، جسے آپریشنل بحران کے خاتمے کے لیے واپس لیا گیا تھا، اس معاملے کی حساسیت کے پیش نظر دوبارہ غور کیا جائے گا؟ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ انڈیگو میں یہ بحران کیوں اور کیسے پیدا ہوا؟ قابل ذکر ہے کہ پائلٹس یونین طویل عرصے سے ہفتہ وار آرام کی مدت میں توسیع کا مطالبہ کر رہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ کام کا مسلسل بوجھ انہیں تھکاوٹ سمیت مختلف مسائل کا باعث بن رہا ہے۔ اس کے جواب میں، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن نے حال ہی میں نئے ضوابط جاری کیے، جس میں پائلٹس کے لیے ہفتہ وار آرام کی مدت میں بارہ گھنٹے کا اضافہ کیا گیا، جس سے کل اڑتالیس گھنٹے ہو گئے۔ اس کی وجہ سے انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ شروع ہوا۔ کمپنی نے دعویٰ کیا کہ نئے ضوابط کی وجہ سے اس کے زیادہ تر پائلٹ چھٹی پر تھے جس سے فلائٹ آپریشن میں خلل پڑا۔ تاہم، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ نئے ضابطے نہ صرف IndiGo کے لیے، بلکہ تمام ایئر لائنز کے لیے لاگو کیے گئے تھے۔ مزید برآں، یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ پرواز کے دوران پائلٹس کی ہوشیاری اور حساسیت بہت ضروری ہے اور معمولی سی غلطی بھی کسی بڑے حادثے کا باعث بن سکتی ہے۔ پائلٹس کو ضروری آرام فراہم کرنا ان کی مجموعی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہوائی مسافروں کے لیے تشویش اور پریشانی کا ایک بڑا ذریعہ ہوائی کرایوں میں اچانک اضافہ ہے۔ یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوتا ہے کیونکہ ایئر لائنز کے لیے کرایہ کی حد کے بارے میں کوئی واضح اصول نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ، IndiGo کے بحران کے درمیان، SpiceJet پر کولکتہ-ممبئی کی یک طرفہ پرواز کے اکانومی کلاس ٹکٹ کی قیمت ہفتہ کو 90,000 روپے تک پہنچ گئی، جب کہ مسافروں کو ایئر انڈیا کی ممبئی-بھونیشور فلائٹ کے لیے 84,000 روپے تک کے ٹکٹ خریدنا پڑے۔ تاہم، ان رپورٹس کے بعد، حکومت نے فی الحال فاصلے کی بنیاد پر ہوائی کرایوں کو محدود کردیا ہے۔ یہ تب تک نافذ العمل رہے گا جب تک کہ پروازوں کا بحران حل نہیں ہو جاتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بار پرواز کا بحران حل ہونے کے بعد، ایئر لائنز حد سے زیادہ کرایہ وصول کرنا دوبارہ شروع کر دیں گی۔ لہٰذا، حکومت کو کمپنیوں کی من مانی کو روکنے اور مسافروں کو غیر ضروری تکلیف اور مالی نقصان کا سامنا کرنے سے روکنے کے لیے ہوائی کرایوں کو مستقل طور پر محدود کرنے کے لیے پہل کرنے کی ضرورت ہے۔

جہاد سے متعلق مولانا محمود مدنی کا بیان

عفیف احسن

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی اپنے بیانات کی وجہ سے اکثر سرخیوں میں بنے رہتے ہیں۔ اس بار انہوں نے جہاد سے متعلق ایک متنازع بیان دیا ہے، جس کے بعد تمام چینلوں پر ان کی مخالفت کی جارہی ہے۔

مولانا محمود مدنی نے جہاد سے متعلق بات کرتے ہوئے کہا کہ جہاد مذہب اسلام کا ایک مقدس لفظ ہے۔ جہاد کو گالی دینے والے لوگ اسلام کے دشمن ہیں۔ انہوں نے اس کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت ہی ضروری ہے اور ملک کے عوام کو معلوم ہونا چاہئے کہ جہاد سے کیا مراد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جہاد کتنی طرح کا ہوتا ہے اور کن حالات میں ہوتا ہے۔ کب کیا جاسکتا ہے اور کون کرسکتا ہے اور کون نہیں کرسکتا ہے۔

ایک نیوز پورٹل کو بعد میں دیئے گئے اپنے انٹرویو میں مولانا مدنی نے کہا،'' ملک کے باشندوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جہاد اسلام کا مذہبی اور مقدس لفظ ہے۔ اگر کسی کو اسلام کے ساتھ دشمنی ہے تو اعلان کریں کہ وہ اسلام کا دشمن ہے اور اسے اسلام یا اسلام کو ماننے والے لوگ منظور نہیں ہیں۔ پھر جہاد کو گالی بنائیں اس پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔''

مولانا مدنی نے ''لو جہاد'' جیسی من گھڑت اصطلاحات پر شدید ناراضی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام دشمن عناصر نے جہاد جیسی مقدس دینی اصطلاح کو گالی اور تشدد کا ہم معنی بنا دیا ہے، اور لو جہاد، لینڈ جہاد، تعلیم جہاد، تھوک جہاد جیسے الفاظ کے ذریعے مسلمانوں کو بدنام اور ان کے مذہب کی توہین کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسوس کہ حکومت اور میڈیا کے بعض ذمہ دار بھی ایسے الفاظ کے استعمال سے گریز نہیں کرتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسلام میں جہاد ایک مقدس فریضہ ہے، جس کا مقصد ظلم کا خاتمہ، انسانیت کی حفاظت اور امن کا قیام ہے، اور قتال کی صورت بھی ظلم وفساد روکنے کے لیے ہی مشروع ہے۔

ہندوستان کے پس منظر میں مولانا مدنی نے کہا کہ ''ہندوستان جمہوری و سیکولر ملک ہے جہاں اسلامی ریاست کا تصور موجود نہیں، اس لیے یہاں جہاد کے نام پر کوئی بحث ہی نہیں۔ مسلمان آئینی طور پر پابند ہیں اور حکومت شہری حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ مشکل حالات اگر پیش آئیں تو صبر کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں قرآن کریم سے صبر کی رہنمائی ملتی ہے۔

مولانا کا جہاد کرنے کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں آیا جب پوری دنیا اور خاص طور پر پورے ملک میں جہاد کو لیکر ایک منفی شبیہ بنی ہوئی ہے۔ جہاد کی اس شبیہ کو بنانے یا یوں کہئے کہ بگاڑنے میں مختلف دہشت گرد تنظیموں کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے جنہوں نے خون ریزی، غیر مصلح اور معصوم افراد کے قتل اور غارت گری کو جہاد کا نام دیا اور اپنے آپ کو جہادی کہلوایا۔ ایسے میں مولانا کا پہلا فریضہ یہ بنتا تھا کہ وہ ایسے عناصر سے جہاد جیسی پاکیزہ اصطلاح کو آزاد کراتے اور اس کو اس کا جائز مقام دلانے کے لئے جہاد کرتے۔ جب تک جہاد کا استعمال قتال کے لئے ہوتا رہا اور اللہ کی زمین میں فساد برپا کرنے کے لئے جہاد ہوتا رہا تب تک زیادہ تر مولانا اس پر خاموش رہے اور جب پوری طرح سے اس اصطلاح کو بدنام ہوجانے دیا گیا اور اس اصطلاح کا بیجا استعمال زد زبان عام ہوگیا تو اچانک سے جہاد کا شوشہ چھوڑ کر ملک میں ٹی آر پی کے متلاشی ٹیلیویژن چینلوں کو اس پر بحث چلانے اور ہندو مسلمان کے مسئلہ کو گرمانے کا موقعہ فراہم کردیا گیا۔

ایک ایسے وقت میں جب چند روز قبل ہی ہندوستان کے قلب میں ایک تاریخی عمارت کے نزدیک ایک دہشت گردانہ حملہ میں درجن بھر لوگ ہلاک اور کافی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے اور ایک بہت بڑے دہشت گردی نیٹورک کا خلاصہ ہوا ہے جس کو ان دہشت گردوں کے ذریعہ جہاد کا نام دیا جارہا ہے، جہاد کے لئے کہنا چاہ رہے وہ کسی نیک عمل کے لئے ہی کیوں نہ ہو کہاں تک عقل مندی اور سیاسی بسیرت پر مبنی عمل کہا جاسکتا ہے۔

اگر یہ کہا جائے کہ مولانا مدنی کا یہ بیان جہاد کو غلط لوگوں کے چنگل سے آزاد کرانے کی کوشش ہے تو ایسا لگتا ہے کہ یہ بہت مشکل ہے کیونکہ جہاد جیسے پاک لفظ کو اسلام کے ماننے والوں نے ہی اتنا زیادہ بدنام کردیا ہے کہ اسے اتنی آسانی سے صرف ایک بیان دیکر اس پر لگے ہوئے ٹیگ سے آزاد نہیں کرایا جاسکتا اور اس کے لئے ایک لمبی اور مسلسل مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ حالانکہ بہت دیر ہو چکی ہے مگر اسے کیا جاسکتا ہے اگر آپ کی نیت ٹھیک ہے اور آپ کے اندر جذبہ ہے۔

اسلام میں انسان کی جان اور اس کا خون محترم ہے، دنیا کے سارے مذاہب میں احترام نفس کا یہ اصول موجود ہے اور جس مذہب اور قانون میں اس دفعہ کو تسلیم نہیں کیا گیا ہے، اس مذہب اور قانون کے تحت رہ کر کوئی انسان پُرامن زندگی نہیں گزار سکتا ہے۔ اسلامی جہاد کا مطلب ہے اللہ کی رضا کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتوں — جانی، مالی، جسمانی، لسانی اور ذہنی — کو وقف کرنا۔

یہ ایک جدوجہد ہے جس کے دو بڑے پہلو ہیں۔ ایک ذاتی اور روحانی جہاد جو تزکیہ نفس (خود کو سنوارنے) کے لیے ہوتا ہے، اور دوسرا دفاعی یا عسکری جہاد جو صرف دشمنوں کے خلاف اپنی جان، مال اور سرزمین کے دفاع کے لیے ہے۔

بطور جمعیۃ علماء ہند کے صدر کے ان کا یہ فریضہ بنتا ہے کہ دنیا اور ملک کو پہلے جہاد کی اقسام کے بارے میں بتاتے کہ کیا جہاد اکبر ہے اور کیا جہاد جہاد اصغر ہے۔ جہاد اکبر (بڑا جہاد) انسان کی اپنی ذات کے اندرونی اور روحانی جدوجہد ہے جس میں شیطانی خواہشات، برائیوں اور گناہوں سے لڑا جاتا ہے تاکہ تزکیہ نفس حاصل کیا جاسکے۔ جہاد اصغر (چھوٹا جہاد) بیرونی لڑائی یا عسکری جدوجہد ہے جس کا مقصد صرف دفاعی ہوتا ہے اور یہ صرف دشمن کے حملے کی صورت میں ہی جائز ہے۔ عسکری جہاد صرف خود کو بچانے کے لیے کیا جاسکتا ہے، نہ کہ مذہب کو جبراً پھیلانے یا سیاسی مقاصد کے لیے۔

مولانا کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ جمعیۃ علماء ہند کا کام ملک میں سماجی خدمات، دوستی، بھائی چارہ اور امن کو فروغ دینا، طبقاتی ترقیاتی سرگرمیاں چلانا، تعلیم، حکومتی پالیسیوں پر اثر انداز ہونا، سیاست پر گہری نظر رکھنا اور پبلک آؤٹ ریچ پروگرام چلانا ہے تاکہ مسلمانوں کے بارے میں پھیلائی جارہی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاسکے اور بات چیت اور ڈائیلاگ کے ذریعہ مسلمانوں کے مسائل کو حل کیا جاسکے اور مختلف مذاہب کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا جاسکے اور ملک میں امن وآشتی کا ماحول قائم رکھا جاسکے نا کہ بیجا بیان بازی کے ذریعہ سنسنی پھیلا کر آگ میں گھی کا کام کرنا۔

جمعیۃ علماء ہند کو چاہئے کہ وہ ملک کے اداروں کو چیلنج کرنے کے بجائے ان کے سامنے اپنا معاملہ پیش کرے اور ان کو اپنی دلیلوں اور بیانات کے ذریعہ انصاف کرنے میں مدد کرے۔ ایک جمہوری ملک میں ہر شخص کو اپنی بات رکھنے اور احتجاج کا حق ہے اور اس کے لئے جامع نظام موجود ہے، جس سے استفادہ کرنا چاہئے۔

مولانا کا بیان کسی بھی لحاظ سے ملک کے مسلمانوں کیلئے سود مند نہیں کہا جاسکتا کیونکہ ملک کا میڈیا کسی نہ کسی مسلم مسئلہ کو لیکر مسلمانوں کو گھیرتا رہتا ہے اور ایسے میں ضرورت تھی کہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر کے طور پر وہ ادارہ کے اغراض ومقاصد کے من وعن اس گمراہ کن پروپیگنڈہ کا جواب دیتے اور اپنے بیانات اور اقدامات سے اسلام اور مسلمانوں کی صحیح تصویر ملک کے سامنے پیش کرتے نا کہ بھیڑ کو دیکھ کر جذباتی بیان بازی اور لفاظی شروع کردیتے۔ حالانکہ مولانا نے اپنے بیان کی وضاحت کردی ہے مگر انہیں ایسا بیان دینے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم!

محمد ابراہیم خلیل سبیلی

اسلامی تعلیمات میں ایسی بہت ساری اصطلاحات پائی جاتی ہیں جن کی روح، اثر اور معنویت پوری انسانیت کے لئے عدل، خیر اور رحمت کا پیغام رکھتی ہے۔ جیسے طلاق، تعدد ازدواج، حجاب وغیرہ۔ مگر بدلتے ہوئے عالمی ماحول اور میڈیا کے پروپیگنڈہ نے ان کے حقیقی مقاصد کو مسخ کر کے پیش کیا ہے۔ عصر حاضر میں ''جہاد'' بھی انہیں بامعنی اصطلاحات میں سے ایک ہے جسے نفرت، خوف، اور طاقت کے غلط زاوئے سے دیکھا جارہا ہے۔ حالانکہ اسلام میں جہاد کا تصور بنیادی طور پر انسان کے اخلاق، روح اور اجتماعی اصلاح سے جڑا ہوا ہے اور اس نے تاریخ کے ہر نازک دور میں ظلم کے مقابلے میں اصولی اور باوقار کردار ادا کیا ہے۔ مگر بدقسمتی سے جدید دنیا نے اسے طاقت کا بے مہار استعمال کا مترادف بنادیا؛ جس سے جہاد کے اصل فلسفے پر گرد جمی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی تصور اور مسئلہ کو سمجھنے کے لئے اس کے اصل ماخذ، اس کے تاریخی پس منظر اور اس کے دائرہ کار کا ادراک ضروری ہوتا ہے۔ جہاد کو سطحی نگاہ سے نہیں دیکھا جاسکتا بلکہ اس کو اس گہرائی سے دیکھنے کی ضرورت ہے جس کو قرآن وسنت نے بیان کیا ہے؛ جس میں انسانی سماج کی بھلائی، بہتری اور عدل کی بقا مضمر ہے۔ جب جہاد کی تعریف اس کی حکمت اور اس کے شرعی دائرے کو مثبت انداز میں سامنے رکھا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ عمل جنگ اور خون ریزی نہیں بلکہ ایک ذمہ دارانہ جدو جہد ہے؛ جو ظلم کے خاتمہ، کمزوروں کے تحفظ اور انسانیت کی آزادی کے لئے کی جاتی ہے۔ اس حقیقت کو اجاگر کرنا اور اسے سر پردہ لانا آج کی علمی، فکری اور صحافتی دنیا کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

لغوی اعتبار سے دیکھا جائے تو لفظ جہاد کوشش، محنت اور جدو جہد کے مفہوم کا حامل ہے۔ عربی زبان میں یہ لفظ اس کوشش کے لئے استعمال ہوتا ہے جس میں انسان اپنی تمام تر طاقتیں جھونک دیتا ہے؛ چاہے وہ کوشش اپنے اخلاق کی اصلاح ہو یا اپنے اندرونی کمزیوں کے خلاف، یا کسی مظلوم کی مدد کے لئے ہو یا معاشرتی برائیوں کے خاتمہ کے لئے۔ ہر محنت اور ہر جدو جہد جہاد کہلاتی ہے۔ اسلام نے اس لفظ کو وسیع تر دائرہ عطا کیا ہے کبھی اس کو نفس کے ساتھ جنگ کہا ،کبھی سیکھنے سکھانے کی کوشش کو جہاد کہا، کبھی ظلم کے خلاف کھڑے ہونے کو جہاد کہا اور کبھی آخری درجہ میں دفاعی پوزیشن کے لئے اس لفظ کا استعمال کیا۔ اس پورے تناظر میں کہیں بھی اس لفظ کا مطلب ہرگز دہشت گردی، حملہ آوری یا بے قصوروں پر تشدد نہیں۔ اگر جہاد کی شرعی تعریف کی جائے تو ''اس کا مطلب ظلم کو روکنا، مظلوم کی مدد کرنا اور زمین پر عدل قائم کرنا ہے۔'' مگر وقت کے ساتھ ساتھ طاقتور قوموں، حکومت کے ایوانوں اور مفاد پرست گروپوں نے اس لفظ کو اپنے ڈر، اپنے مفاد اور پروپیگنڈے کے مطابق بگاڑ دیا۔ آج صورت حال یہ ہے کہ جہاد کا نام سنتے ہی میڈیا خوف کی تصویریں دکھاتا ہے، سیاست دان اس لفظ سے خطرہ پھیلاتے ہیں اور دنیا کی نظریں اس کو منفی عنوان کے طور پر دیکھنے لگتی ہیں۔ حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ جو لوگ دوسروں پر ظلم کرتے ہیں کمزوروں کو دباتے ہیں اور ناانصافی کے نظام کو چلانا چاہتے ہیں وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ جہاد ہمیشہ حق کے ساتھ کھڑا ہونے اور باطل کے سامنے ڈٹ جانے کا نام ہے۔

اسی فکری اور تاریخی پس منظر میں جب جمعیۃ علماء ہند کے سربراہ مولانا محمود اسعد مدنی صاحب نے کہا کہ ''جب جب ظلم ہوگا تب تب جہاد ہوگا'' تو یہ کسی بھی اعتبار سے نیا، چونکا دینے والا یا اشتعال انگیز جملہ نہیں تھا۔ یہ تو وہی صداقت تھی جو صدیوں سے قرآن کے صفحات پر جگمگاتی چلی آرہی ہے۔ وہی حقیقت تھی جسے احادیث نبویہ نے بارہا بیان کیا اور وہی پیغام تھا جسے تاریخ اسلامی کے مجاہدوں اور اہل حق نے اپنے کردار اور قربانیوں سے آج تک زندہ رکھا۔ اگر بادی النظر سے دیکھا جائے تو مدنی صاحب کا یہ جملہ اسلامی تعلیمات کو دہرانے کے سوا کچھ اور نہیں تھا کہ ''جہاں انسانیت کا گلا گھونٹا جائے وہاں آواز اٹھانا عبادت ہے، جہاں حق دبایا جائے وہاں ڈٹ جانا ایمان ہے اور جہاں ظلم اپنے پنجے گاڑے وہاں مقابل کھڑے ہونا جہاد ہے'' لیکن افسوس اس صریح اور غیر متنازعہ حقیقت کے باوجود اس بیان پر جو ہنگامہ، شور اور اعتراضات ہوئے وہ اس بات کی طرف اشارہ ہیں کہ دراصل مخالفت جہاد کی نہیں بلکہ اس اصل کی ہے جو اس کے پیچھے پوشیدہ ہے۔ دنیا کی وہ طاقتیں جو ظالمانہ نظام بنانا چاہتی ہیں، کمزوروں کی آواز کو دباتی ہیں اور جو لوگ انسانوں پر اپنی مرضی مسلط کرنا چاہتے ہیں وہ فطری طور پر جہاد کے تصور سے ڈرتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اگر دنیا میں کسی حکومت، نظام یا طاقت کو خوف ہے تو وہ جہاد کی طاقت سے کہیں زیادہ خود اپنے ظلم سے ہے۔ کیونکہ جہاد ظلم کے مقابلہ کا نام ہے، کمزوروں کی حمایت کا نام ہے، اور دنیا میں عدل و انصاف قائم کرنے کا نام ہے۔ جہاد ایسے لوگوں کی طاقت ہے جو ظلم سہ کر اس کے خلاف جدو جہد کرنا جانتے ہیں۔ جہاد انسان کو آزاد کراتا ہے، غیرت دلاتا ہے اور اسے جبر کے خلاف اٹھ کھڑا ہونے کا حوصلہ دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان اپنے وجود کی بات کرتا ہے، اپنے حقوق منوانا چاہتا ہے یا ظلم و ناانصافی کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو فورا میڈیا، حکومت اور انتہا پسند حلقے جہاد کا نام دیکر اسے خوفناک بنادیتے ہیں اور پھر اپنی سیاست کی دوکان چمکاتے ہیں۔

دیکھا جائے تو آج کل کی پوری سیاست لسانی جادوگری سے زیادہ کچھ بھی نہیں۔ جس میں چند مخصوص حلقے جہاد جیسے سنجیدہ لفظ کو مسخ کرکے اسے عوامی خوف کا آلہ بنادیتے ہیں۔ لو جہاد، لینڈ جہاد، تبدیلی مذہب جہاد اور نہ جانے کون کونسی لغو اصطلاحات اس حکمت عملی کا حصہ بنی ہوئی ہیں۔ ان الفاظ کو گھڑنے والوں کی مہارت یہی ہے کہ وہ سچائی کو اس طرح الٹ دیتے ہیں کہ قرآن، حدیث، فقہ اور اسلامی تاریخ یہ سب کہیں گم ہوجاتے ہیں۔ جو لوگ یہ سیاسی اصطلاحیں وضع کرتے ہیں ان کی اصل دلچسپی یہ نہیں ہوتی کہ سچ کیا ہے؟ بلکہ ان کی دلچسپی یہ ہوتی ہے کہ لوگوں کو یقین دلایا جائے کہ سامنے والے سے خطرہ ہے۔ ایسا خطرہ جس کا ثبوت کبھی اور کہیں نہیں ملتا، مگر جس کی گونج اتنی بڑھادی جاتی ہے کہ وہ معاشرہ کے کانوں میں لگاتار بجتی رہتی ہے۔ اس طرح ایک طرف مسلمانوں کو ہر وقت صفائی دینے پر مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ نہ کسی لو جہاد میں ملوث ہیں نہ زمین ہتھیانے میں اور نہ ہی تبدیلی مذہب کی کسی خفیہ شازش میں۔ دوسری طرف عوام کو یہ باور کرایا جاتا ہے کہ معاشرہ کی سب سے بڑی خرابی سب سے بڑا اندیشہ اور ملک کا سب سے بڑا دشمن مسلمان ہے۔ یہ ایسا سیاسی ہتھیار ہے جسے چلانے کے لئے نہ کوئی ثبوت درکار ہے اور نہ کوئی سنجیدہ فکر، بس تکرار کافی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ یہ اصطلاحیں اسی وقت زیادہ کارگر ثابت ہوتی ہیں جب انتخابی فائدہ مطلوب ہو۔ جیسے ہی ووٹوں کی سیاست گرم ہوتی ہے جہاد کے نام پر نئے نئے الزام تراشنے کا موسم آجاتا ہے۔ کبھی محبت خطرہ بن جاتی ہے، کبھی تجارت، کبھی شادی اور کبھی زمین خریدنا، گویا مسلمان سانس بھی لیتا ہے تو اس کے پیچھے بھی جہاد تلاش کیا جاتا ہے۔ یہ خوف سیاسی مفادات کا بہترین ایندھن ہوتا ہے جتنا زیادہ خوف اتنا ہی زیادہ مضبوط ووٹ بینک۔ یہ معاملہ صرف ہندوستان کی حد تک محدود نہیں بلکہ عالمی طور پر کئی ملکوں کی سیاست میں یہ طریقہ کار رائج ہے۔ مسلمانوں کو دہشت گرد بناؤ، لوگوں میں خوف پیدا کرو اور ووٹ حاصل کرو یہ آزمودہ فارمولا بن چکا ہے۔ جہاد جیسے لفظ کو بدنام کرنے کا کھیل اس لئے بھی کامیاب ہے کہ معاشرہ کو سوچنے کا موقع نہیں دیا جاتا، شور اور خوف کے درمیان ان کی بصیرت اور عقل چھین لی جاتی ہے۔

جہاد سے دنیا اس لئے بھی خوف زدہ ہے کہ جہاد طاقتوروں کے ظلم، سیاسی استحصال اور معاشرتی ناانصافی کے خلاف ایک بیدار کرنے والی صدا ہے۔ تاریخ کے ہر دور میں ظالم قوتوں نے اپنے تسلط کو برقرار رکھنے کے لئے سچائی کی ہر آواز کو دبانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ جب فلسطین کے نہتے عوام نے اپنی زمین کے لئے جدو جہد کی تو عالمی طاقتوں نے ان کی مزاحمت کو جہاد کے نام سے جوڑ کر دہشت گردی بنادیا۔ افغانستان میں بیرنی قبضہ کے خلاف اٹھنے والی تحریک کو بنیاد پرستی کہہ کر بدنام کیا گیا۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں بہادر شاہ ظفر سے لیکر ٹیپو سلطان تک لاکھوں مجاہدین کو غدار اور دہشت گرد کہہ کر پھانسی کے پھندو ل پر چڑھادیا گیا۔ یہ سب واقعات ایک ہی حقیقت کی گواہی دیتے ہیں کہ جہاد کا خوف در اصل ظلم کا خوف ہے۔ کیونکہ ظالم طاقتیں جانتی ہیں کہ جہاد کا مفہوم ظلم سے جڑا ہوا ہے۔ یہی بات ہے کہ مولانا مدنی کے اس حکیمانہ جملے ''جہاں ظلم ہوگا وہاں جہاد ہوگا'' کو بھی غلط رنگ دیکر پیش کیا گیا۔ حالانکہ اس بیان میں نہ فساد کی دعوت تھی نہ تشدد کی تائید اور نہ حکومت کے خلاف بغاوت کا اعلان، بلکہ بنیادی اسلامی اصول کی ترجمانی تھی کہ ظلم کے مقابلہ میں خاموش رہنا، انسانیت، مذہب اور اخلاق تینوں کے خلاف ہے۔ ایسی حکومتیں جو عدل کو قائم رکھتی ہیں، قانون کی بالا دستی کی بات کرتی ہیں، اور سب کے حقوق کا پاس ولحاظ کرتی ہیں انہیں کبھی جہاد سے خوف نہیں ہوتا۔ خوف تو صرف ظالموں کو ہوتا ہے جو میڈیا کو خرید کر، عدالتوں کو مفلوج کرکے، اور کمزوروں کو دبا کر اپنی حکمرانی مضبوط کرلیتے ہیں۔

اصل میں جہاد محض عسکری فلسفہ نہیں بلکہ انسان کے دل میں پیدا ہونے والا اخلاقی انقلاب بھی ہے۔ ایک ایسا انقلاب جو باطل کے سامنے سچ کو، ظلم کے مقابلے میں عدل کو اور غلامی کے مقابلے میں آزادی کو کھڑا کرتا ہے۔ قرآن پاک کا ارشاد ہے: اگر اللہ تعالی کچھ لوگوں کے ذریعہ کچھ لوگوں کو نہ روکتا تو زمین فساد سے بھر جاتی؛ لیکن اللہ دنیا والوں پر فضل کرنے والا ہے (بقرہ، ۲۵۱) اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاد انسانی معاشرے کے توازن کا وہ ستون ہے جو ظلم کے طوفانوں کو روک کر کمزوروں کی حفاظت کرتا ہے۔ جب دنیا کے ظالموں نے دیکھا کہ جہاد کا تصور انسان کے اندر بیداری پیدا کرتا ہے اور حق کے لئے قربانی کا حوصلہ دیتا ہے تو اسے بدنام کرنے کے لئے انہوں نے نت نئے حربے استعمال کرنا شروع کردئے جو آج تک جاری ہیں۔ مگر جہاد کا تصور اللہ کی طرف سے ہے جب تک زمین پر اس کا خلیفہ باقی رہے گا ظلم کے خلاف یہ خدائی نظام بھی باقی رہے گا۔ جہاد نہ ماضی میں برا تھا نہ آج ہے۔ برا ہمیشہ ظلم ہے اور ظلم وہ چیز ہے جسے جہاد مٹا سکتا ہے۔

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کرچکا ہے تو امتحاں ہمارا

جدید لائف اسٹائل کے اثرات اور طلاق کلچر کا فروغ تشویشناک

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ازدواجی تنازعات کے بڑھتے واقعات میں ہر روز اضافہ ہورہا ہے، جو باتیں پہلے چھوٹے چھوٹے بچوں کو معلوم ہوتی تھی اب بڑے بڑے لوگ بھی اس سے لاعلم ہیں، ایک تازہ رپورٹ کے مطابق شہر میں طلاق کلچر کو تیزی سے فروغ حاصل ہورہا ہے، یہ سنگین صورتحال جدید لائف اسٹائل کے اثرات کا نتیجہ ہے، ہر ماہ 250 شادیاں ٹوٹ رہی ہیں جو آئی ٹی سٹی کا نیا بحران ہے، کیریئر جیت رہا ہے اور رشتے ہار رہے ہیں، رپورٹ کے مطابق ہندوستان کے آئی ٹی حب حیدرآباد میں تیزی سے بدلتے طرز زندگی نے شادی شدہ جوڑوں کے رشتوں پر گہرا اثر ڈالنا شروع کردیا ہے، نوجوان کیریئر، تعلیم اور آزادی کو ترجیح دے رہے ہیں مگر یہی تبدیلیاں ازدواجی رشتوں میں تناؤ اور فاصلوں کا بڑا سبب بن رہی ہیں۔ ملک میں طلاق کی مجموعی شرح اب بھی صرف ایک فیصد ہے جو عالمی اوسط دو فیصد سے کم ہے لیکن نوجوان نسل میں طلاق کے بڑھتے واقعات انتہائی تشویش ناک ہیں، گزشتہ دو دہائیوں میں ملک میں طلاق کے واقعات دوگنے ہو چکے ہیں، بالخصوص میٹرو شہروں میں گزشتہ 10 برسوں میں 30 تا 40 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، ریاست تلنگانہ میں طلاق کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اس معاملے میں تلنگانہ ملک کی ٹاپ ان سات ریاستوں میں شامل ہے، جہاں طلاق کی شرح سب سے زیادہ ہے، حیدرآباد میں صورتحال زیادہ سنگین ہے، طلاق کے معاملات میں گزشتہ 5 سال میں 5 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، فیملی کورٹس میں ہر ماہ تقریبا 250 کیس درج ہورہے ہیں، ایک سال سے کم عرصے میں اوسطا 160 سے زیادہ شادیاں ٹوٹ رہی ہیں، تلنگانہ میں مجموعی طلاق کی شرح 6.7 فیصد ہے۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ 25 سے 35 سال عمر کے جوڑے زیادہ طلاق حاصل کررہے ہیں، حیدرآباد میں شادی کے اندرون ایک سال میاں، بیوی کے جھگڑوں کے کم ازکم 15 مقدمات درج ہورہے ہیں، چھوٹے چھوٹے مسائل، بڑے جھگڑوں میں تبدیل ہورہے ہیں اور نوبت طلاق تک پہنچ رہی ہے جس سے حیدرآباد میں طلاق کلچر تیزی سے فروغ پارہا ہے، پرانی حویلی اور کوکٹ پلی کی عدالتوں میں ہزاروں مقدمات زیرالتوا ہیں جو سماجی ڈھانچے میں بے چینی کی علامت ہے، نوجوان جوڑوں کے رشتوں میں تلخیوں کا جائزہ لیا جائے تو کئی چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے ہیں جو طلاق کی وجہ بن رہے ہیں، نوجوان جوڑوں میں بات چیت اور ایک دوسرے سے مسائل بانٹنے کا رجحان کم ہوگیا ہے جس سے غلط فہمیاں بڑھ رہی ہیں، آئی ٹی اور کارپوریٹ ملازمتوں نے لائف اسٹائل بدل کر ازدواجی زندگی پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ 67 فیصد طلاقیں مالی تنازعات کی وجہ سے ہورہی ہیں اور 42 فیصد مرد، قرض حاصل کرکے طلاق کے اخراجات ادا کررہے ہیں، تعلیم یافتہ اور معاشی خود مختار خواتین میں شادی اور طلاق کا ڈر، خوف ختم ہوگیا ہے وہ قربانیاں دینے میں سمجھوتہ کرنے تیار نہیں ہیں، جس سے صبر، برداشت اور ایڈجسٹمنٹ میں واضح کمی آئی ہے، سوشل میڈیا اور غیر ملکی کلچر بھی خاندانی رشتوں میں دراڑیں ڈال رہا ہے، ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر بروقت مداخلت کی جائے تو ہزاروں گھروں کو ٹوٹنے سے بچایا جاسکتا ہے، فیملی کونسلنگ اور مشاورت سے 70 فیصد کیس حل ہوتے ہیں، شادی سے پہلے کونسلنگ کو فروغ دینا ضروری ہے، تاکہ توقعات و ذمہ داریاں واضح رہیں، چھوٹے مسائل کو کورٹ کچہری لے جانے کے بجائے بات چیت کیذریعے حل کیا جائے، میاں، بیوی کو ایک دوسرے کے لیے باقاعدہ وقت نکال کر بات چیت کو اہمیت دینی چاہیے، حیدرآباد جیسے تیزی سے ترقی کرنے والے شہروں میں رشتوں کو بچانے جذباتی رابطہ، گفتگو اور صبر وہ بنیادی چیزیں ہیں جن پر مضبوط خاندان تعمیر ہوسکتے ہیں"

یہ گزشتہ مہینے کی ایک تازہ اخباری رپورٹ ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ معاشرے میں طلاق کے بالکل ابتدائی احکام سے بھی عام لوگ ناواقف ہیں اور طرح طرح کی غلط فہمیاں ہوچکی ہیں، ان مسائل کے سدباب کے لیے یہاں رہنمائی کی جارہی ہے تا کہ خاندانی نظام کو مضبوط و مستحکم بنایا جاسکے، حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب ایک جگہ رقم طراز ہیں کہ سب سے پہلی غلطی یہ ہے کہ بہت سے لوگوں نے طلاق کو غصہ نکالنے کا ایک ذریعہ سمجھ رکھا ہے، جیسے ہی میاں، بیوی میں کوئی اختلاف پیش آیا، نوبت غصے اور اشتعال تک پہونچی، شوہر نے فورا طلاق کا استعمال کردیا، حالانکہ طلاق کوئی گالی نہیں ہے جو غصہ ختم کرنے کے لیے دے دی جائے، یہ نکاح کا رشتہ ختم کرنے کا وہ انتہائی اقدام ہے جسکے نتائج بڑے سنگین ہیں، اس سے صرف نکاح کا رشتہ ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ خاندانی زندگی کے بہت سے مسائل کھڑے ہوجاتے ہیں، میاں بیوی ایک دوسرے کے لیے اجنبی بن جاتے ہیں، بچوں کی پرورش کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے، املاک کی تقسیم میں پیچیدگی پیدا ہوتی ہے، مہر، نفقہ اور عدت کے معاملات پر اس کا اثر پڑتا ہے، نہ صرف میاں بیوی بلکہ ان کی اولاد اور پورے خاندان پر اس کے دور رس اثرات پڑتے ہیں، اسی وجہ سے اسلام نے جہاں طلاق کی اجازت دی ہے وہاں اسے 'ابغض المباحات' قرار دیا ہے،

جاری

عالمی بلیک میلنگ روکنے کے لیے ہم نیوکلیئر ٹرپلٹ کو جدید بنائیں گے: امریکی وزیر دفاع

واشنگٹن: امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک اپنے نیوکلیئر ٹرپلٹ (تینوں ہتھیاروں پر مشتمل جوہری صلاحیت) کو جدید بنانے جا رہا ہے۔ یہ بیان انہوں نے کیلیفورنیا میں ایک خطاب کے دوران دیا۔ ہیگسیتھ نے کہا کہ امریکی انتظامیہ کبھی بھی ملک کو جوہری بلیک میلنگ کے خطرے کے سامنے بے یار و مددگار نہیں چھوڑے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسا کہ صدر ٹرمپ نے کہا، ہم اپنے جوہری ٹرپلٹ کو جدید بنائیں گے، مزید اختیارات تیار کریں گے تاکہ جوہری ردعمل اور کشیدگی کے انتظام میں مدد ملے۔ ہم کبھی بھی اپنی قوم کو جوہری بلیک میلنگ کے سامنے نہیں چھوڑیں گے، خواہ ہم ایسے عالمی ماحول میں ہوں جہاں دو دیگر بڑی جوہری طاقتیں بھی موجود ہوں اور ہم اپنے ہتھیاروں اور ان کے حملہ آور نظاموں کا دیگر ممالک کی طرح تجربہ کریں گے۔ گذشتہ ماہ 19 نومبر کو نیٹو میں امریکی مستقل مندوب میتھیو ویٹیکر نے کہا کہ امریکہ کا مقصد اپنی جوہری صلاحیتوں کو بڑھانا نہیں بلکہ ان کی جدید کاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جدید کاری ضروری ہے۔ ویٹیکر نے مزید کہا کہ واشنگٹن یورپ کو جوہری چھتری فراہم کرتا ہے، لیکن وہ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ یا کسی بھی نئی کشیدگی کے اقدامات کی مخالفت کرتا ہے۔ رواں سال 30 اکتوبر کو صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ انہوں نے پینٹاگان کو جوہری تجربات دوبارہ شروع کرنے کا حکم دیا ہے، مگر امریکی انتظامیہ نے ابھی تک ان تجربات کی نوعیت واضح نہیں کی۔ روس کی جانب سے ردعمل میں، کریملن کے ترجمان دمتری پسکوف نے کہا کہ اگر واشنگٹن واقعی جوہری تجربات پر پابندی ختم کرتا ہے تو ماسکو مناسب ردعمل دے گا۔ روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے بھی کہا کہ اگر کوئی اور جوہری طاقت اپنے تجربات دوبارہ شروع کرتی ہے تو روس بھی اپنے جوہری تجربات کا آغاز کرے گا۔

نیویارک میں اسرائیل، قطر اور امریکہ کا سہ فریقی اجلاس کا انعقاد

نیویارک: امریکہ، اسرائیل اور قطر نے اتوار کو نیویارک میں سہ فریقی اجلاس منعقد کیا، وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار نے اے ایف پی کو بتایا۔ یہ اجلاس دوحہ میں اسرائیلی جیٹ طیاروں کے حملے کے کئی ماہ بعد ہوا ہے جس میں حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے میں ناکامی ہوئی تھی۔ وائٹ ہاؤس کے اہلکار نے ملاقات کی تصدیق کی لیکن مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ دو ذرائع نے امریکی خبر رساں ادارے ایگزیاس کو بتایا کہ غزہ جنگ بندی معاہدے کے بعد سے یہ تینوں ممالک کے درمیان اعلیٰ ترین سطح کی ملاقات تھی۔ اس معاہدے کے لیے قطر نے ایک اہم ثالث کے طور پر کام کیا۔ ایگزیاس نے یہ بھی اطلاع دی کہ وائٹ ہاؤس کے ایلچی سٹیو وٹکوف نے اس ملاقات کی میزبانی کی جس میں خفیہ ادارے موساد کے سربراہ ڈیوڈ بارنیا اسرائیل کی نمائندگی کر رہے تھے اور ایک نامعلوم سینئر قطری اہلکار نے شرکت کی۔ ہفتے کے روز قطر اور مصر دونوں نے اسرائیلی فوجیوں کے انخلاء اور بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی کا مطالبہ کیا تاکہ غزہ جنگ بندی کے نازک معاہدے پر مکمل عمل درآمد کیا جائے۔

کانگریس نے مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے: وزیر اعظم مودی

لوک سبھا میں 'وندے ماترم' پر بحث کے دوران جواہر لال نہرو کو بنایا نشانہ، جناح کے جذبات پر رضامند ہونے کا لگایا الزام

نئی دہلی، (ایجنسی): وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پر وندے ماترم کے ساتھ دھوکہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی اور مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔ مسٹر مودی نے قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال مکمل ہونے پر پیر کو لوک سبھا میں بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ وندے ماترم کے خلاف مسلم لیگ کی مخالفت کی سیاست تیز ہوتی جا رہی تھی۔ محمد علی جناح نے 15 اکتوبر 1937 کو لکھنؤ میں وندے ماترم کے خلاف نعرہ بلند کیا تھا تو کانگریس کے اس وقت کے صدر جواہر لعل نہرو کو اپنا تخت حکومت ہلتا نظر آیا۔ نہرو نے ایسے وقت میں مسلم لیگ کو جواب دینے اور کانگریس کی وندے ماترم سے وفاداری کو ظاہر کرنے کے بجائے وندے ماترم کی ہی جانچ شروع کر دی۔ انہوں نے کہا کہ مخالفت کے پانچ دن بعد 20 اکتوبر کو نہرو نے سُبھاش چندر بوس کو خط لکھا اور اس میں انہوں نے جناح کے جذبات سے اپنی رضامندی ظاہر کی، جس میں کہا گیا تھا کہ یہ گیت مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سُبھاش چندر بوس کو جو خط لکھا گیا اس میں جواہر لعل نہرو نے کہا کہ میں نے وندے ماترم کا پس منظر پڑھا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سے مسلمان بھڑکیں گے۔ اس کے بعد کانگریس کی طرف سے بیان آیا کہ 26 اکتوبر سے کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ میں وندے ماترم کا جائزہ لیا جائے گا، اس سے پورا ملک حیران تھا۔ پورے ملک میں اس کی مخالفت میں پربھات پھیریاں نکالی گئیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ کانگریس نے وندے ماترم پر سمجھوتہ کر لیا۔ وندے ماترم کے ٹکڑے کر دیے۔ کانگریس نے مسلم لیگ کے سامنے گھٹنے ٹیک دیے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ خوشامدانہ سیاست کے دباؤ میں کانگریس وندے ماترم کی تقسیم کے لیے جھکی، اسی لیے کانگریس کو ایک دن ہندوستان کی تقسیم کے لیے جھکنا پڑا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ بدقسمتی سے کانگریس کی پالیسیاں آج بھی وہی ہیں۔ آج بھی کانگریس اور ان کے اتحادی وندے ماترم پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وندے ماترم پر بابائے قوم مہاتما گاندھی کے جذبات کیا تھے، وہ بھی ایوان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ اس وقت جنوبی افریقہ سے انڈین اوپینین نامی ایک میگزین نکلتا تھا جس میں 2 دسمبر 1905 میں مہاتما گاندھی نے لکھا تھا کہ یہ گیت وندے ماترم جسے بنکم چندر نے لکھا ہے، پورے بنگال میں انتہائی مقبول ہو گیا ہے۔ سودیشی تحریک کے حق میں بڑی بڑی سبھائیں ہوئیں جہاں لاکھوں لوگوں نے یہ گیت گایا۔ انہوں نے لکھا کہ یہ گیت اتنا مقبول ہو گیا ہے جیسے یہ ہمارا قومی ترانہ بن گیا ہو۔ یہ دیگر قوموں کے گیتوں سے زیادہ میٹھا ہے۔ یہ ہندوستان کو ماں کے روپ میں دیکھتا ہے اور اس کی حمد و ثناء کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس وندے ماترم کو مہاتما گاندھی قومی ترانے کے طور پر دیکھتے تھے۔ یہ گیت اتنا عظیم تھا تو پچھلی صدی میں اس کے ساتھ اتنی بڑی ناانصافی کیوں ہوئی؟ اس کے ساتھ غداری کیوں ہوئی؟ کون سی طاقت تھی جس کی خواہش قابل احترام باپو پر بھی بھاری پڑ گئی اور وندے ماترم کو تنازعات میں گھسیٹ دیا؟ ہمیں ان حالات کو نئی نسل کو ضرور بتانا چاہیے کہ آخر کیوں وندے ماترم کے ساتھ غداری کی گئی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دنیا میں کوئی ایک ایسا جذباتی گیت نہیں ہو سکتا جو صدیوں تک متاثر کرتا ہو لیکن وندے ماترم آج بھی ہمیں متاثر کر رہا ہے۔ اس میں ہماری آزادی، قربانی، توانائی، لگن اور ایثار کا منتر تھا۔ اس گیت کی مقبولیت نے اسی دور میں وندے ماترم کی ریکارڈنگ دنیا میں پہنچا دی۔ قدم قدم پر انگریزوں کی نیند حرام کرنے کے لیے وندے ماترم کافی تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب بحرانوں کا دور ہوتا ہے تبھی پتہ چلتا ہے کہ ہم کتنے طاقتور ہیں۔ 1947 کے بعد ملک کے چیلنجز بدلے لیکن ملک کی حوصلہ مندی وہی رہی۔ جب بھی بحران آیا ہندوستان وندے ماترم کے ساتھ آگے بڑھا۔ ایک زمانہ تھا جب ملک میں غذائی بحران آیا تب کسانوں نے اناج سے بھر دیا۔ کورونا بحران میں بھی اسی جذبے سے ملک کھڑا ہوا اور آگے بڑھ گیا۔ وندے ماترم ہمارے لیے صرف یاددہانی کے لیے نہیں بلکہ طابق بن جائے۔ ہم لوگوں پر وندے ماترم کا قرض ہے۔ ہندوستان کے پاس ہر چیلنج کو عبور کرنے کی طاقت ہے۔ یہ ہمارے لیے تحریک ہے۔ ہم آتم نربھر بھارت کا خواب لے کر چل رہے ہیں۔

حکومت اور حزب اختلاف نے جدوجہد آزادی میں وندے ماترم کے رول کی ستائش کی

لوک سبھا میں حکومت اور حزب اختلاف کے اراکین نے وندے ماترم کے رول کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس گیت نے جدوجہد آزادی کے دوران پورے ملک کو ایک دھاگے میں باندھے رکھا اور لسانی و جغرافیائی تنوع میں ایک ایسا اتحاد پیدا کیا جس نے پورے ملک میں آزادی کے شیدائیوں کو انگریزوں کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی ناقابل شکست طاقت فراہم کی۔

قومی گیت وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث میں حصہ لیتے ہوئے حکومت اور حزب اختلاف کے اراکین نے ایک دوسرے پر شدید تنقید کی اور آزادی کی تحریک میں ان کے رول پر حملے کیے لیکن وندے ماترم گیت نے آزادی کی تحریک کے دوران ملک کو جس طرح ایک دھاگے میں پروئے رکھا، اس کی سب نے تعریف کی اور کہا کہ یہ گیت مجاہدین آزادی کے لیے اُس وقت ایک قیمتی گلے کا ہار بن گیا تھا اور سب اس گیت کو گا کر تحریک حاصل کرتے تھے۔ ایوان میں کانگریس کے نائب لیڈر گورو گوگوئی نے مسٹر مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وندے ماترم پر بحث شروع کرتے ہوئے وہ صرف یہ ظاہر کرتے رہے کہ ان کی پارٹی کے نظریے سے وابستہ لوگ بھی آزادی کی تحریک کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے لوگ ان کے نظریے سے وابستہ لوگوں میں سے کوئی بھی ایسا نام نہیں بتا پائیں گے جس نے انگریزوں کے خلاف تحریک میں حصہ لیا ہو۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا 1942 کے 'انگریز بھارت چھوڑ' تحریک کے دوران آپ کے سیاسی پیشرو کہاں تھے؟ حکومت کے نظریے والے لوگوں نے نہ تو بنگال کو کبھی سمجھا، نہ ہی ملک کو کبھی سمجھا۔ بی جے پی کے لوگ دہلی میں بنگالی زبان بولنے والوں کو بنگلہ دیشی سمجھتے ہیں۔

مدینہ منورہ میں گرج چمک کے ساتھ بارانِ رحمت، مسجد نبویؐ اور گنبد خضریٰ پر خوبصورت مناظر

ہزاروں کی تعداد میں موجود زائرین نے سجدہ شکر بجا لایا

مدینہ منورہ، (ایجنسیاں): اللہ کی خاص رحمت کا نزول آج مدینہ منورہ اور اس کے ملحقہ علاقوں میں کالی گھٹاؤں نے ڈیرے ڈالے اور گرج چمک کے ساتھ خوب جم کر بارش برسائی۔ مسجد نبوی شریفؐ میں بھی بارانِ رحمت خوب دھواں دھار ہوئی جس سے روضۂ اطہرؐ اور گنبد خضریٰ پر بارش کے قطرے برس کر روح پرور اور ایمان افروز مناظر پیش کر رہے تھے۔ بارش کے خوبصورت قطرے جب سبز گنبد پر گرے تو زائرین کی آنکھیں شکر الٰہی سے چمک اٹھیں۔ ہزاروں کی تعداد میں موجود زائرین نے سجدہ شکر بجا لایا اور اللہ تعالیٰ کا خوب شکر ادا کیا کہ اس نے اپنے حبیبؐ کے شہر کو ایک بار پھر اپنی رحمت سے نوازا۔ بارش کے بعد موسم خوشگوار ہو گیا، تاہم درجہ حرارت میں واضح کمی بھی ریکارڈ کی گئی ہے جس سے سردی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ محکمۂ موسمیات اور مقامی حکام نے مدینہ منورہ آنے والے زائرین سے خصوصی اپیل کی ہے کہ وہ گرم کپڑے، جیکٹس اور دیگر ضروری لباس ضرور ساتھ رکھیں تاکہ اچانک سرد موسم سے محفوظ رہ سکیں۔

ملک میں 5-6 بڑی ایئر لائنز کیلئے وافر مواقع موجود

انڈیگو بحران داخلی مسئلے کا نتیجہ، اگر کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو ہوگی سخت کارروائی: نائیڈو

نئی دہلی، (ایجنسی): شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو نے پیر کو پارلیمنٹ میں کہا کہ حکومت ملک کے ہوابازی کے شعبے میں مزید ایئر لائنز کے داخلے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے بازار میں 5-6 بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کے لیے وافر مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو کی پروازوں میں حالیہ بحران کو اس کے ڈیوٹی چارٹ کے داخلی مسئلے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور اگر کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر نائیڈو نے راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران شہری ہوابازی کے بازار میں انڈیگو کے تسلط پر ارکان کی تشویش کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ہوابازی بازار میں پانچ-چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کی جگہ ہے اور حکومت نئی ایئر لائنز کے داخلے کو فروغ دے رہی ہے۔ پرواز کی حفاظت کے حوالے سے کسی بھی معاملے میں سمجھوتہ نہ کرنے کے موقف کو واضح کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کانگریس کے پرمود تیواری کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ انڈیگو کی خدمات میں خلل کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایئر لائن کے ڈیوٹی روسٹر کی داخلی پیچیدگیوں کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ایئر لائنز کو پائلٹوں کے کام اور آرام کے اوقات کے حوالے سے 'فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمٹ' کے ہدایتی ضابطے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد طے کیے گئے تھے۔ اس معاملے میں کل 22 ضابطوں میں سے 15 جولائی میں اور 7 یکم نومبر سے نافذ تھے۔ اس طرح یہ بحران تمام قواعد کے نافذ ہونے کے ایک ماہ بعد شروع ہوا۔ ان قواعد کی پابندی کرتے ہوئے اپنے عملے کے انتظام کی ذمہ داری ایئر لائنز کی تھی۔ پروازیں منسوخ ہونے سے تین دسمبر کو بحران شدت اختیار کر گیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہم خاموش نہیں بیٹھے ہیں۔ جانچ جاری ہے، کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو اس پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے جہاز کی لیزنگ کو آسان بنانے کے لیے قوانین میں ترمیم کی ہے تاکہ لیزنگ کا کام بیرونِ ملک سے ہندوستان کی جانب آئے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ملک میں ایئر لائنز کے ہوائی جہازوں کے بیڑے میں 80-85 فیصد جہاز لیز پر لیے گئے ہیں۔

کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کی 2023 کی ورونا نشست پر انتخابی جیت کو چیلنج کرنے والی عرضی پر نوٹس جاری

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے پیر کو کانگریس لیڈر اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدّارمیا کی 2023 میں ورونا اسمبلی حلقے سے انتخابی جیت کو چیلنج کرنے والی ایک عرضی پر نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتہ پر مشتمل بنچ نے ورونا اسمبلی حلقے کے ایک ووٹر کے شنکر کی جانب سے دائر عرضی پر سماعت کے بعد مسٹر سدّارمیا سے جواب طلب کیا ہے۔ کرناٹک ہائی کورٹ نے اسی سال اپریل میں یہ عرضی خارج کر دی تھی۔ مسٹر شنکر کی عرضی میں الزام لگایا گیا ہے کہ 2023 کے کرناٹک اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس کے منشور میں اعلان کی گئی پانچ 'گارنٹی اسکیمیں' رشوت خوری کے زمرے میں آتی ہیں اور عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت بدعنوان عمل کے زمرے میں آتی ہیں۔ عرضی گزار کا دعویٰ ہے کہ چونکہ منشور سدّارمیا کی منظوری سے جاری کیا گیا تھا، اس لیے وزیر اعلیٰ بھی اس مبینہ بدعنوانی کے لیے برابر ذمہ دار ہیں۔ عرضی میں سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ مسٹر سدّارمیا کا انتخاب منسوخ کیا جائے اور انہیں چھ سال تک الیکشن لڑنے سے نااہل قرار دیا جائے۔ اپریل میں کرناٹک ہائی کورٹ نے ان دلائل کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ پارٹی منشور میں دی گئی انتخابی گارنٹیاں انتخابی قوانین کے تحت بدعنوان عمل نہیں مانی جا سکتیں۔ عدالت نے عرضی کی "لاپرواہی سے تیاری" پر بھی تنقید کی تھی اور پیراگراف نمبرنگ کی غلطیوں، حلف نامے اور عرضی میں عدم مطابقت اور ریاست کے چیف سکریٹری کا غلط حوالہ دینے جیسی خامیوں کی نشاندہی کی تھی۔

زیر التواء ریاستی بار کونسل کے انتخابات میں 30 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کرنے کا حکم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): قانونی پیشے میں صنفی مساوات کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے سپریم کورٹ نے پیر کو کہا کہ ریاستی بار کونسلوں میں 30 فیصد نشستیں جہاں ابھی تک انتخابات کا نوٹیفکیشن نہیں ہوا ہے، خواتین وکلاء کے لیے مخصوص ہونا چاہیے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی پر مشتمل بنچ نے کہا کہ موجودہ انتخابی عمل کے لیے 20 فیصد نشستیں منتخب خواتین ارکان سے اور 10 فیصد کو آپشن کے ذریعے پُر کی جائیں گی۔ عدالت نے کہا کہ ایسے معاملات میں جہاں خواتین امیدواروں کی تعداد کم ہے، تعاون کی تجویز اس کے سامنے رکھی جائے۔ تاہم، عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ ان چھ ریاستوں کی بار کونسلوں پر کوئی ریزرویشن لاگو نہیں ہوگا جہاں انتخابی عمل شروع ہو چکا ہے۔ یہ ریاستیں آندھرا پردیش، پنجاب اور ہریانہ، اتر پردیش، تلنگانہ، بہار، اور چھتیس گڑھ ہیں۔ اس کے باوجود بنچ نے ان ریاستوں کے وکالت رائے دہندگان پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ خواتین کو ان کے ووٹوں کے ذریعے مناسب اور بامعنی نمائندگی حاصل ہو۔ عدالت نے خواتین کو قانونی پیشے میں آگے بڑھانے کے لیے فعال اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ عدالت نے کہا کہ جہاں بھی خواتین ممبران 20 فیصد سیٹوں پر مقابلہ کرنے سے ہچکچاتے ہیں، بالآخر خواتین کے لیے 30 فیصد ریزرویشن حاصل کرنے کے لیے آپشن کا عمل بھی اپنایا جائے گا۔

امید پورٹل پر 5.17 لاکھ وقف املاک رجسٹرڈ

2,16,905 املاک منظور، 2,13,941 حتمی منظوری کے لیے زیر التوا جبکہ 10,869 املاک تصدیق کے دوران مسترد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): وقف املاک کے انتظام کے لیے تیار کیے گئے 'امید' پورٹل پر کل 5.17 لاکھ املاک کی رجسٹریشن کا عمل شروع کیا گیا، جن میں سے 6 ماہ کی مقررہ مدت کے دوران 2,16,905 املاک کو نامزد منظوری دینے والوں نے منظور کر دیا ہے۔ یہ معلومات وزارتِ اقلیتی امور کی جانب سے جاری اعداد و شمار میں سامنے آئی ہیں۔ مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کیرن رجیجو نے 6 جون 2025 کو اس مرکزی پورٹل کا آغاز کیا تھا۔ وقف ایکٹ 1995 اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق املاک کی تفصیلات اپلوڈ کرنے کی 6 ماہ کی مدت 6 دسمبر 2025 کو باقاعدہ طور پر ختم ہو گئی۔

وزارت نے بتایا کہ آخری تاریخ کے قریب آتے ہی رجسٹریشن کی رفتار میں نمایاں تیزی دیکھی گئی۔ اعداد و شمار کے مطابق 5,17,040 وقف املاک کی رجسٹریشن شروع ہوئی، 2,16,905 املاک منظور ہوئیں، 2,13,941 املاک حتمی منظوری کے لیے زیرِ التوا ہیں، جبکہ 10,869 املاک تصدیق کے دوران مسترد کر دی گئیں۔ سب سے زیادہ وقف املاک اتر پردیش (92,830) سے درج کی گئیں، جن میں 86,345 سنی اور 6,485 شیعہ وقف املاک شامل ہیں۔ اس کے بعد مہاراشٹر (62,939) اور کرناٹک (58,328) کا نمبر آتا ہے۔ رجیجو نے جمعہ کو رجسٹریشن کی مدت میں توسیع سے انکار کر دیا، تاہم انسانی بنیادوں پر انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اگلے تین مہینوں تک متولیوں کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔ اس مرحلے کا خاتمہ ہندوستان میں وقف املاک کے ڈیجیٹل انتظام اور شفافیت کے فروغ کی سمت ایک اہم سنگِ میل قرار دیا گیا ہے۔

مولانا توقیر رضا اور 37 دیگر کیخلاف چارج شیٹ داخل

بریلی، (ایجنسیاں): بریلی میں 26 ستمبر کو ہوئی تشدد کے معاملے میں مرکزی ملزم مولانا توقیر رضا اور دیگر 37 افراد کے خلاف پولیس نے مقامی عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی ہے۔ حکام نے پیر کو بتایا کہ بارادری تھانہ پولیس نے اتحادِ ملت کونسل کے صدر توقیر رضا، ان کے قریبی ساتھی نفیس اور دیگر کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے، جبکہ 9 دیگر متعلقہ مقدمات کی تفتیش اب بھی جاری ہے، جن میں بھی رضا کا نام شامل ہے۔ الزام ہے کہ یہ تشدد 'آئی لو محمد' پوسٹر سے جڑے تنازعے کے سبب 26 ستمبر کو بھڑک اٹھا تھا۔ پولیس کے مطابق شہر کے مختلف مقامات پر بھیڑ جمع ہوئی، پولیس اہلکاروں پر پیٹرول بم پھینکے گئے، پتھراؤ اور فائرنگ کی گئی، اور دنگا کنٹرول بندوق سمیت کئی اسلحے لوٹ لیے گئے۔ اس ہنگامے میں دو درجن سے زائد پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ اس رات کوتوالی، بارادری، پریم نگر، کینٹ اور قلعہ تھانوں میں 10 مقدمات درج کیے گئے تھے۔ کوتوالی اور بارادری میں درج دو اہم مقدمات کی تفتیش بعد میں کریمنل برانچ کو سونپی گئی تھی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس انوراگ آریہ نے بتایا کہ بارادری معاملے میں گرفتاری کے بعد مولانا توقیر رضا سمیت 38 ملزمان کو جیل بھیج دیا گیا تھا اور تفتیش مکمل ہونے پر ہفتہ کو عدالت میں چارج شیٹ داخل کی گئی۔ آریہ نے کہا کہ باقی معاملات میں تفتیش تیز کی جا رہی ہے۔ نامعلوم ملزمین کی شناخت کی کوشش جاری ہے۔ تمام شناخت شدہ ملزمان کو جیل بھیجا جائے گا اور کسی بیگناہ کو پریشان نہیں کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق ابتدا میں اس معاملے میں 19 ملزمان کے نام تھے، جبکہ تفتیش کے دوران مزید 55 نام سامنے آئے۔ ان میں سے 38 ملزمان کے خلاف شواہد کے ساتھ چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مولوی توقیر رضا فی الحال فتح گڑھ جیل میں بند ہیں، جبکہ نفیس اور کئی دیگر ملزمان بریلی جیل میں قید ہیں۔

ہیلتھ سکیورٹی سے متعلق نیشنل سکیورٹی سیس بل پر پارلیمنٹ کی مہر

لوک سبھا کے بعد راجیہ سبھا نے بھی دی منظوری، اپوزیشن کی ترامیم مسترد

نئی دہلی، (ایجنسی) راجیہ سبھا نے اپوزیشن کی ترامیم کو مسترد کرتے ہوئے پان مسالہ پر سیس لگانے کے التزام والے 'ہیلتھ سکیورٹی سے نیشنل سکیورٹی سیس بل 2025' کو پیر کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ اس کے ساتھ ہی اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔ لوک سبھا اسے پہلے ہی پاس کر چکی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جان برٹاس اور وی سیواداسن نے بل کے بعض التزامات میں ترمیم کے لیے ترامیم کی تجویز پیش کی تھی، لیکن ایوان نے انہیں صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا۔ ڈی ایم کے کی تروچی شیوا کی ترمیم مقررہ وقت کے بعد دی گئی تھی، لہٰذا چیئر نے قواعد کا حوالہ دیتے ہوئے اسے قبول نہیں کیا۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کے بحث کا جواب دینے کے بعد، ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر دیا۔ محترمہ سیتارمن نے بل پر تین گھنٹے سے زیادہ دیر تک جاری رہنے والی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس بل میں پان مسالہ پر سیس لگانے کی تجویز ہے اور اس سے جمع ہونے والی رقم کو صحت عامہ اور قومی سلامتی کے اخراجات کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ مسلح افواج کی جانب سے چلائے جا رہے آپریشن سندور کی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلح افواج کی جدید کاری اور انہیں جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس کرنے اور ملک کو دفاعی شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے فنڈز کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانے اور تنصیبات کو ایک ناقابل تسخیر آرمر سسٹم فراہم کرنے کے لیے لال قلعہ سے یوم آزادی کے خطاب میں سدرشن چکر کا حوالہ دیا تھا۔ اس حفاظتی نظام کو نافذ کرنے کے لیے فنڈز کی ضرورت ہے۔ محترمہ سیتارمن نے کہا کہ ویسے تو صحت ایک ریاستی موضوع ہے، لیکن ایک خاص صورت حال میں اسے دفاع جو مرکز کا موضوع ہے اس کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیس سے حاصل ہونے والی رقم کو ملک بھر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور خصوصی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

'ہندوستان مخالف' پوسٹ کے ملزم پروفیسر کو ملی ضمانت

سنگین الزامات کے پیش نظر معطلی جاری رکھی جائے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے پیر کو آسام کے گوسائیگاؤں کالج کے معطل پروفیسر جوینال عابدین کو ضمانت دے دی، جنہیں سوشل میڈیا پر 'ہند مخالف اور ناشائستہ بیانات' پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر عابدین کو ضمانت دیتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ ضمانت کے حکم کو ان کی ملازمت پر بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ عابدین 6 ماہ سے زیر حراست ہیں اور مقدمے کی سماعت میں کافی وقت لگ سکتا ہے کیونکہ استغاثہ کو ابھی بھی چار گواہوں سے جرح کرنی ہے۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی کہ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، انہیں ضمانت بانڈ جمع کرنے کی شرط پر رہا کیا جائے۔ انہیں ہر سماعت میں پر حاضر ہونا پڑے گا۔ عدالت نے یہ بھی زور دیا کہ سنگین الزامات کے پیش نظر ان کی معطلی جاری رکھی جائے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ یہ حکم درخواست گزار کو بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جائے گا۔ مناسب ہے کہ اسے بحال نہ کیا جائے کیونکہ ان پر طالبات کے خلاف غلط کام کرنے کے الزامات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عابدین کا نام دو دیگر مقدمات میں بھی ہے جن میں کالج میں طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے الزامات شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر عابدین کی فیس بک پوسٹ میں لکھا تھا کہ 'ہم پاکستانی شہریوں کے بھائی کے ساتھ ہیں' اور 'ہم مستقبل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے'، جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ گوہاٹی ہائی کورٹ نے جولائی میں ان کی ضمانت مسترد کر دی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی فیس بک پوسٹ نے دونوں ممالک کے درمیان شدید تناؤ کے وقت پاکستان کی حمایت کی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ انہوں نے آئین کے آرٹیکل 51 اے کے تحت اپنے بنیادی فرائض کی خلاف ورزی کی ہے۔ گزشتہ ماہ سپریم کورٹ نے بھی ان کے آن لائن رویے پر سخت برہمی کا اظہار کیا تھا، جس میں خواتین کا پیچھا کرنے اور ان کے خلاف فحش تبصرے کرنے کے الزامات شامل تھے۔

انڈیگو نے ڈی جی سی اے کو دیا جواب

'اس وقت درست وجوہات بتانا ممکن نہیں ہے'

نئی دہلی، (ایجنسی) پانچ دنوں میں ہزاروں پروازوں کی منسوخی اور مسافروں کو ہونے والی تکلیف پر ردعمل دیتے ہوئے نجی ایئر لائن انڈیگو نے کہا ہے کہ اس وقت صحیح وجوہات بتانا ممکن نہیں ہے۔ اس پورے معاملے پر ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے شوکاز نوٹس کا جواب دیتے ہوئے انڈیگو نے پیر کو مزید وقت مانگا، یہ کہتے ہوئے کہ آپریشن کی پیچیدگی اور پیمانے کو دیکھتے ہوئے اس وقت درست وجوہات فراہم کرنا عملی طور پر ممکن نہیں ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ڈی جی سی اے کی ہدایت نامہ شوکاز نوٹس کا جواب دینے کے لیے 15 دن کا وقت فراہم کرتا ہے اور اسے 'روٹ کاز' کے تجزیے کے لیے مزید وقت دیا جانا چاہیے۔ ریگولیٹر نے ایک پریس نوٹ میں کہا کہ ایئر لائن نے کہا ہے کہ تجزیہ مکمل ہونے کے بعد ریگولیٹر کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ ڈی جی سی اے نے 6 دسمبر کو انڈیگو کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا اور 7 دسمبر تک جواب مانگا۔

ملک میں پانچ-چھ بڑی ایئر لائنز کیلئے گنجائش

حکومت چاہتی ہے نئی کمپنیاں آئیں: رام موہن نائیڈو

نئی دہلی: (یو این آئی) شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر کے رام موہن نائیڈو نے پیر کو پارلیمنٹ میں کہا کہ حکومت ملک کے ہوابازی کے شعبے میں مزید ایئر لائنز کے داخلے کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے اور ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے بازار میں پانچ-چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کے لیے وافر مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے نجی ایئر لائن کمپنی انڈیگو کی پروازوں میں حالیہ بحران کو اس کے ڈیوٹی چارٹ کے داخلہ مسئلے کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور اگر کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ مسٹر نائیڈو نے راجیہ سبھا میں وقفہ سوال کے دوران شہری ہوابازی کے بازار میں انڈیگو کے تسلط پر ارکان کی تشویش کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے تیزی سے بڑھتے ہوئے ہوابازی بازار میں پانچ-چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کی جگہ ہے اور حکومت نئی ایئر لائنز کے داخلے کو فروغ دے رہی ہے۔ پرواز کی حفاظت کے حوالے سے کسی بھی معاملے میں سمجھوتہ نہ کرنے کے موقف کو واضح کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کانگریس کے پرمود تیواری کے ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ انڈیگو کی خدمات میں خلل کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے نہیں بلکہ ایئر لائن کے ڈیوٹی روسٹر کی داخلی پیچیدگیوں کا نتیجہ تھا۔

انہوں نے بتایا کہ ایئر لائنز کو پائلٹوں کے کام اور آرام کے اوقات کے حوالے سے 'فلائٹ ڈیوٹی ٹائم لمٹ' کے ہدایتی ضابطے تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ وسیع مشاورت کے بعد طے کیے گئے تھے۔ اس معاملے میں کل 22 ضابطوں میں سے 15 جولائی میں اور سات یکم نومبر سے نافذ تھے۔ اس طرح یہ بحران تمام قواعد کے نافذ ہونے کے ایک ماہ بعد شروع ہوا۔ ان قواعد کی پابندی کرتے ہوئے اپنے عملے کے انتظام کی ذمہ داری ایئر لائنز کی تھی۔ پروازیں منسوخ ہونے سے تین دسمبر کو بحران شدت اختیار کر گیا۔ وزیر موصوف نے کہا "ہم خاموش نہیں بیٹھے ہیں۔ جانچ جاری ہے، کوئی غلطی یا کوتاہی پائی گئی تو اس پر سخت کارروائی کی جائے گی۔" وزیر موصوف نے بتایا کہ انڈیگو نے یکم سے سات دسمبر تک کل 5.86 لاکھ ٹکٹ منسوخ کیے اور 569.65 کروڑ روپے کی رقم ریفنڈ کی جا چکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21 نومبر سے 7 دسمبر کے درمیان کل منسوخ ٹکٹوں کی تعداد تقریباً 9.56 لاکھ اور ریفنڈ کی گئی رقم 827 کروڑ روپے کے برابر ہے۔ اس دوران انڈیگو نے مسافروں کے کل 9,000 سامان میں سے 4,500 انہیں پہنچا دیے ہیں۔ باقی بیگ اگلے 36 گھنٹوں میں پہنچانے کا کام جاری ہے۔ ایوان کو بتایا گیا کہ انڈیگو اپنے گھریلو نیٹ ورک کے 138 میں سے پیر کو 137 مقامات کے لیے 1,802 پروازوں کا آپریشن کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ آج اس کی 500 پروازیں منسوخ ہوں گی۔ شیوسینا کے ملیند مرلی دیوڑا نے ہندوستانی ہوابازی بازار میں انڈیگو کے تسلط کی صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ گھریلو راستوں پر مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے 60 فیصد بازار حصے داری اسی کے پاس ہے۔ کیا ریگولیٹر ڈی جی سی اے نے بازار میں مسابقت کی صورتحال کو یقینی بنانے کے لیے کوئی تفصیلی مطالعہ کیا ہے اور کیا نئی کمپنیوں کے داخلے میں کوئی رکاوٹیں ہیں؟ اس کے جواب میں مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ہندوستانی بازار میں پانچ-چھ بڑی ایئر لائنز کے کام کرنے کی گنجائش ہے۔ حکومت اس سلسلے میں پہلے سے کوشش کر رہی ہے اور پچھلے پانچ-چھ سال میں کئی نئی علاقائی ایئر لائنز آئیں ہیں اور "میں چاہتا ہوں کہ مزید ایئر لائنز آئیں۔ یہی وقت ہندوستان کے ہوابازی شعبے میں قدم رکھنے کا موقع ہے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت نے جہاز کی لیزنگ کو آسان بنانے کے لیے قوانین میں ترمیم کی ہے تاکہ لیزنگ کا کام بیرونِ ملک سے ہندوستان کی جانب آئے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ملک میں ایئر لائنز کے ہوائی جہازوں کے بیڑے میں 80-85 فیصد جہاز لیز پر لیے گئے ہیں۔

کیرالہ بلدیاتی انتخابات

پہلے مرحلے کے تحت سات اضلاع میں ووٹنگ آج

ترووانت پورم: (یو این آئی) کیرالہ میں 9 دسمبر کو 2025 کے مقامی بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لیے تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ پہلے مرحلے میں سات اضلاع پولنگ کے لیے تیار ہیں۔ حکام کے پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کرنے، عملے کی تعیناتی اور حفاظتی اقدامات کو نافذ کرنے کے ساتھ ریاست میں انتخابی تیاریاں آخری مراحل میں ہیں۔ یہ انتخابات دو مرحلوں میں 9 اور 11 دسمبر کو، ریاست کے 1,200 مقامی اداروں میں سے 1,199 اداروں میں منعقد کیے جائیں گے۔

صرف کنور کی متانور میونسپلٹی وہ واحد ادارہ جہاں انتخابات 2027 میں ہوں گے۔ پہلے مرحلے میں، ترووانت پورم، کولم، پتھانمتھیٹا، الاپوژا، کوٹایم، اِڈوکی اور ارناکولم کے رائے دہندگان صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ووٹ ڈالیں گے۔ ووٹوں کی گنتی 13 دسمبر کو ہوگی ہے۔ اس سال، ریاست بھر میں کل 75,644 امیدوار میدان میں ہیں، جن میں 39,609 خواتین، 36,034 مرد اور ایک ٹرانس جینڈر امیدوار شامل ہیں۔

انڈیگو بحران کا ملک بھر کے ہوٹل کاروبار پر منفی اثر

نئی دہلی: (یو این آئی) ملک کے بڑے شہروں میں ہوٹل انڈسٹری کو پچھلے ایک ہفتے میں انڈگو بحران کی وجہ سے سب سے زیادہ نقصان پہنچا ہے اور موجودہ غیر یقینی صورتحال نے ہوائی سفر پر لوگوں کا اعتماد کم کر دیا ہے۔ ایسے خیالات کا اظہار ہوٹل کے کاروبار سے وابستہ افراد نے کیا ہے۔ نیل ہاسپیٹیلیٹی گروپ کے کلسٹر جنرل منیجر منوج بہل نے کہا، "گزشتہ ایک ہفتے کے دوران کاروبار کو بہت بڑا دھچکا لگا ہے۔ ہوٹل کی بکنگ میں 20 فیصد سے زیادہ کی کمی آئی ہے۔ لوگ ہوٹلوں کی بکنگ نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ان کا ہوائی سفر پر اعتماد کم ہو گیا ہے۔" غور طلب ہے کہ نیل ہاسپیٹیلیٹی گروپ ادے پور میں ہاورڈ جانسن اور رماڈا اینکور ہوٹل چلاتا ہے، جو کہ شمالی ہندوستان میں شادی کی ایک مشہور جگہ ہے۔ قومی راجدھانی کے ہوٹلوں کا حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ ہوٹلوں کو نہ صرف نجی بکنگ بلکہ کاروباری تقریبات اور کانفرنسوں کے لیے بھی منسوخی کا سامنا ہے کیونکہ شرکاء سفر کرنے سے قاصر ہیں۔ لیوٹینز دہلی میں واقع لی میریڈین کی نائب صدر اور جنرل منیجر مینا بھاٹیہ نے کہا، "صورتحال کو سنبھالنا قدرے مشکل ہو گیا ہے، کیونکہ یہ ملک میں سفر کے عروج کے دوران ہوا ہے۔" نئی دہلی کے سوریا ہوٹل کے نائب صدر آپریشنز گریش بندرا نے کہا، "ہمیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا وہ نہیں جا سکے اور جنہوں نے کمرے بک کرائے تھے وہ سفر نہیں کر سکے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جیسے ہی ہوائی کرایوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوا، جن مہمانوں کو چیک آؤٹ کرنا تھا، انہوں نے مزید کچھ دن قیام کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا، "ہم ایئر لائنز کی طرح ہی ہوٹل کے نرخ بڑھا سکتے تھے، لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا۔" اوکھلا، نئی دہلی میں کراؤن پلازہ ٹوڈے ہوٹل کے جنرل منیجر تنیش شرمانے کہا، "مالی اثرات سے زیادہ، انڈیگو کے مسئلے نے ہماری کاروباری پیشن گوئی اور آپریشنل شیڈول کو بری طرح متاثر کیا ہے، کیونکہ بکنگ اور ایونٹس کو آخری لمحات میں منسوخ کر دیا گیا۔" انہوں نے مزید کہا، "کمروں اور تقریبات کی آخری لمحات کی منسوخی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔" اگرچہ اس نے دہلی کے تمام ہوٹلوں کو متاثر کیا، لیکن اثر ہر ہوٹل کے کاروبار کے لحاظ سے مختلف تھا۔

راجیہ سبھا نے گوا آتشزدگی میں اپنوں کو کھو دینے والوں کے تئیں ہمدردی کا اظہار کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) راجیہ سبھا نے گوا کے ایک نائٹ کلب میں آگ لگنے کے واقعے میں اپنے رشتہ داروں کو کھونے والے افراد کے تئیں پیر کو ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے کے بعد گوا کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے اسے افسوسناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موصولہ اطلاعات کے مطابق اس معاملے کی مجسٹریٹی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''اس افسوسناک واقعے میں جن لوگوں نے اپنی جان گنوائی ہے، ان کے اہل خانہ کے تئیں یہ ایوان گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور امید ظاہر کرتا ہے کہ اس قسم کے واقعات کو روکنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے''۔ اس کے بعد ایوان نے مہلوکین کی یاد میں کھڑے ہو کر خاموشی اختیار کی۔

نینی تال: رام نگر کے پوہری علاقے میں محکمہ جنگلات کی زمین سے تجاوزات ہٹانے کا عمل شروع، 51 خاندانوں کی تجاوزات مسمار کرنے کی کارروائی کی گئی۔

ہندوستان مخالف پوسٹ کے ملزم پروفیسر کو ملی ضمانت

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو آسام کے گوسائیگاؤں کالج کے معطل پروفیسر زین العابدین کو ضمانت دے دی، جنہیں سوشل میڈیا پر "ہند مخالف اور ناشائستہ بیانات" پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ مسٹر عابدین کو ضمانت دیتے ہوئے چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باغچی پر مشتمل بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ ضمانت کے حکم کو ان کی ملازمت پر بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ عابدین چھ ماہ سے زیر حراست ہیں اور مقدمے کی سماعت میں کافی وقت لگ سکتا ہے کیونکہ استغاثہ کو ابھی بھی چار گواہوں سے جرح کرنی ہے۔ سپریم کورٹ نے ہدایت کی، "ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، انہیں ضمانت بانڈ جمع کرنے کی شرط پر رہا کیا جائے۔ انہیں ہر سماعت میں پر حاضر ہونا پڑے گا۔" عدالت نے یہ بھی زور دیا کہ سنگین الزامات کے پیش نظر ان کی معطلی جاری رکھی جائے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ 'یہ حکم درخواست گزار کو بحال کرنے کی بنیاد نہیں سمجھا جائے گا۔ مناسب ہے کہ اسے بحال نہ کیا جائے کیونکہ ان پر طالبات کے خلاف غلط کام کرنے کے الزامات ہیں۔' قابل ذکر ہے کہ عابدین کا نام دو دیگر مقدمات میں بھی ہے جن میں کالج میں طالبات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کے الزامات شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر عابدین کی فیس بک پوسٹ میں لکھا تھا کہ "ہم پاکستانی شہریوں کے بھائی کے ساتھ ہیں" اور "ہم مستقبل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے"، جس کے بعد انہیں گرفتار کر لیا گیا تھا۔ گوہاٹی ہائی کورٹ نے جولائی میں ان کی ضمانت مسترد کر دی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ ان کی فیس بک پوسٹ نے دونوں ممالک کے درمیان شدید تناؤ کے وقت پاکستان کی حمایت کی تھی۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ انہوں نے آئین کے آرٹیکل 51 اے کے تحت اپنے بنیادی فرائض کی خلاف ورزی کی ہے۔ گزشتہ ماہ سپریم کورٹ نے بھی ان کے آن لائن رویے پر سخت برہمی کا اظہار کیا تھا، جس میں خواتین کا پیچھا کرنے اور ان کے خلاف فحش تبصرے کرنے کے الزامات شامل تھے۔

حکومت چائے مزدوروں کی فلاح و بہبود کے تئیں سنجیدہ: مانڈویہ

نئی دہلی: (یو این آئی) حکومت نے پیر کو کہا کہ نئی لیبر قوانین کے ذریعے باغات کے مزدوروں، خاص طور پر چائے کے باغات میں کام کرنے والی خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی انتظامات کیے گئے ہیں۔ محنت و روزگار کے وزیر منسکھ مانڈویہ نے لوک سبھا میں وقفۂ سوالات کے دوران کانگریس کے گورو گگوئی کے سوال کے جواب میں کہا کہ 21 نومبر سے نافذ چاروں لیبر کوڈز میں ان مزدوروں کی کم از کم اجرت، زچگی کی چھٹی، صحت کی سہولیات، بہتر بیت الخلا، بچوں کی دیکھ بھال کے لیے خصوصی مقام، ہراسانی سے بچاؤ وغیرہ کے جامع اور مناسب اہتمام کیا گیا ہیں۔ مسٹر مانڈویہ نے کہا کہ باغات کے مالکان، یونین

اور حکومت کے درمیان ہونے والی بات چیت میں خواتین مزدوروں کی نمائندگی کو یقینی بنانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ حکومت خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے تئیں سنجیدہ ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کانگریس کی پرنیتی شندے کے سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت نے مہاراشٹر کے خاص طور پر شعلہ پور علاقے میں بیڑی بنانے والی خواتین مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان کی اجرت اور دیگر سہولیات میں کوئی دقت نہ ہو، اس پر لگاتار نظر رکھی جا رہی ہے۔ ان کی بہتر صحت کو یقینی بنانے کے لیے 40 سال کے مزدوروں کی صحت کی باقاعدہ جانچ کے بھی انتظامات کیے گئے ہیں۔

امیگریشن ایکٹ کی خلاف ورزی پر سرینگر پولیس کا بڑا آپریشن

متعدد ہوٹلوں اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف مقدمات درج

سری نگر: (یو این آئی) جموں وکشمیر کے گرمائی دارالخلافہ سری نگر میں سیکیورٹی اقدامات کو مزید مؤثر بنانے کے لئے پولیس نے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے کئی ہوٹلوں، ہوم اسٹیز اور ہاؤس بوٹ مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرتے ہوئے پانچ الگ الگ ایف آئی آر درج کی ہیں۔

پولیس کے مطابق غیر ملکی شہریوں کے قیام کے دوران لازمی فارم-سی رپورٹنگ نہ کرنا نہ صرف سنگین غفلت ہے بلکہ قومی سلامتی سے جڑے قوانین کی خلاف ورزی بھی ہے، جس پر کسی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ معمول کی چیکنگ کے دوران راجباغ علاقے میں ہوٹل بلوسمز، ہوٹل گرینڈ ایم ایس اور ہوٹل گولڈن فاریسٹ نے غیر ملکی مہمانوں کو ٹھہرایا لیکن متعلقہ فارنرز رجسٹریشن آفس کو فارم-سی جمع نہیں کیا۔

اس سنگین خلاف ورزی پر پولیس اسٹیشن راجباغ میں ایف آئی آر نمبر 65/2025 زیر دفعات 8 اور 23-بی امیگریشن و فارنرز ایکٹ درج کی گئی ہے۔ اسی طرح خانیار کے خیام علاقے میں بھی ہوٹل خیبر نے بارہا تنبیہ کے باوجود فارم-سی کے ثبوت پیش نہیں کئے جس پر پولیس اسٹیشن خانیار میں ایف آئی آر نمبر 57/2025 قائم کی گئی۔ لال بازار میں نواباغ باغوان پورہ میں قائم آئی ایم وائی ہوم اسٹے کے مالک محمد اسلم بکتو نے اسرائیلی شہری اسٹاروبنسکی لیور سمیت دیگر غیر ملکی مہمانوں کا قیام چھپایا اور فارم-سی آن لائن جمع نہیں کیا، جس پر پولیس اسٹیشن لال بازار میں ایف آئی آر نمبر 60/2025 درج ہوئی۔ نشیبی علاقوں میں بھی اسی نوعیت کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔

نشاط میں وکیل کالونی کے محمد اشرف زرگر فارم-سی جمع کرانے میں ناکام رہے، جس پر پولیس اسٹیشن نشاط میں ایف آئی آر نمبر 101/2025 درج ہوئی۔ اسی طرح رام منشی باغ کے علاقے میں متعدد ہاؤس بوٹس-فلوٹنگ کیسل، بیسٹ ویو ہاؤس بوٹ، کرسٹل پیلس اور لیک پیلس-کے مالکان نے بھی غیر ملکی مہمانوں کی لازمی رپورٹنگ نہیں کی۔

سری لنکا سمندری طوفان: ہندوستانی بحریہ نے مزید چار جہاز تعینات کئے

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستانی بحریہ نے آپریشن ساگر بندھو کے تحت سمندری طوفان سے متاثرہ سری لنکا میں راحت، بچاؤ، انسانی ہمدردی پر مبنی امداد اور آفات سے نمٹنے (ایچ اے ڈی آر) کے لیے مزید چار جہاز تعینات کیے ہیں جن میں آئی این ایس گھڑیال اور تین لینڈنگ کرافٹ یوٹیلیٹی (ایل سی یو) 54، 51 اور 57 شامل ہیں۔ آئی این ایس وکرانت، آئی این ایس ادے گیری اور آئی این ایس سکلیا نے اس سے قبل راحتی امداد اور ہیلی برن ایس اے آر مدد فراہم کی تھی۔ تین ایل سی یوز (لینڈنگ کرافٹ یوٹیلیٹی) 7 دسمبر 2025 کی صبح کولمبو پہنچے اور سری لنکا کے حکام کے حوالے اہم امدادی سامان فراہم کیا۔ آئی این ایس گھڑیال انسانی امداد کے مشن کو جاری رکھنے کے لیے 8 دسمبر 2025 کو ترنکومالی پہنچنے والا ہے۔ مدد فراہم کرنے کے لیے 1000 ٹن سامان کی فراہمی کے ساتھ، بحری جہازوں کی یہ تعیناتی ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان عوام کے درمیان مضبوط تعلقات اور ہمارے آئی او آر پڑوسیوں کو بروقت انسانی امداد فراہم کرنے کی خاطر ہندوستانی بحریہ کے عزم کی نشاندہی کرتی ہے۔

کرسیانگ کے سِتونگ میں کار کھائی میں گرنے سے تین افراد کی موت

سلی گڑی: (یو این آئی) مغربی بنگال کے ضلع دارجلنگ کے سِتونگ میں اتوار رات ایک کار سڑک سے پھسل کر کھائی میں گر گئی، جس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔ سرکاری ذرائع نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا، تاہم اس کی جان بچ گئی۔ پیر کی صبح مقامی لوگوں نے کھائی میں تباہ شدہ کار دیکھی، جس کے بعد راحت اور بچاؤ کا کام شروع کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ہمالیائی علاقے میں پیش آئے اس حادثے کی اطلاع لوگوں کو دیر سے مل پائی۔ متاثرہ افراد رات میں کرسیانگ سے سِتونگ واپس آ رہے تھے۔ زخمی ڈرائیور کو سلیگوڑی کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ہلاک شدگان کی شناخت بگین بھُوجل، روپین کھواس اور رمیش گرونگ کے طور پر ہوئی ہے، جو سبھی پہاڑی سیاحتی مقام سِتونگ کے رہائشی تھے۔ بھُوجل بھارتیہ گورکھا ڈیموکریٹک مورچہ کے منتخب پنچایت رکن تھے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ حادثے کی وجہ ڈرائیور کا بیان درج کرنے کے بعد معلوم ہو سکے گی۔

اندور: بڑھتے جرائم اور منشیات کے خلاف کانگریس نے کلکٹریٹ کا گھیراؤ کیا۔ پولیس نے مظاہرین کو روکنے کیلئے رکاوٹیں کھڑی کیں اور واٹر کینن کا استعمال کیا۔

ہریانہ میں ڈاکٹروں کی دوروزہ ہڑتال جاری

سرکاری اسپتالوں میں او پی ڈی متاثر

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ میں سینئر میڈیکل آفیسرز (ایس ایم او) کی براہ راست تقرری سمیت مختلف مطالبات پورے نہ ہونے کے خلاف سرکاری ڈاکٹر پیر اور منگل کو دوروزہ ہڑتال پر ہیں۔ ہڑتال کا اثر آج ریاست کے کئی سرکاری اسپتالوں میں واضح طور پر دیکھا گیا۔ پنچکلہ سول اسپتال میں صبح نو بجے او پی ڈی شروع ہونے کے باوجود متعدد ڈاکٹر اپنے کیبن سے غائب رہے جس کے باعث مریضوں کو لمبی قطاروں میں انتظار کرنا پڑا۔ ملانا میڈیکل کالج سے آئے دو ڈاکٹرز کی مدد سے میڈیسن او پی ڈی کو کسی طرح چلایا گیا۔ سونی پت اور بہادر گڑھ میں بھی ڈاکٹرز کے کیبن خالی پائے گئے۔ یمنا نگر کے چیف میڈیکل افسر (سی ایم او) ڈاکٹر جتیندر نے دعویٰ کیا کہ ضلع میں ہڑتال مکمل طور پر ناکام رہی ہے۔ ان کے مطابق طبی خدمات بلا رکاوٹ جاری ہیں۔ مریضوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اس لئے ملانا میڈیکل کالج سے اضافی ڈاکٹر طلب کیے گئے ہیں۔ او پی ڈی، آپریشن تھیٹر، ایمرجنسی اور پوسٹ مارٹم سمیت تمام خدمات معمول کے مطابق چل رہی ہیں۔ کروکشیتر اور کیتھل میں بھی ہڑتال کا کوئی خاص اثر نہیں دیکھا گیا۔ دریں اثنا، ہریانہ سول میڈیکل سروسز ایسوسی ایشن کے ریاستی صدر ڈاکٹر راجیش نے واضح کیا کہ جب تک اسسٹنٹ کمشنر آف پولیس (اے سی پی) کے عہدے سے متعلق مطالبہ پورا نہیں ہوتا، ہڑتال واپس لینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اگر حکومت نے بات نہ مانی تو 10 دسمبر سے غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کر دی جائے گی۔

تلنگانہ جلد ترقی یافتہ ریاستوں میں شامل ہوگا

ریونت ریڈی نے مستقبل کا روڈ میپ پیش کیا، رائزنگ سمٹ سے خطاب

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیراعلیٰ اے ریونت ریڈی نے پیر کے روز بھارت فیوچر سٹی میں منعقدہ تلنگانہ رائزنگ گلوبل سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے ریاست کے مستقبل کا ایک انتہائی بلند حوصلہ روڈ میپ پیش کیا اور کہا کہ تلنگانہ بہت جلد ہندوستان کی سب سے ترقی یافتہ اور عالمی سطح پر مسابقت رکھنے والی ریاستوں میں شامل ہوگا۔ اپنے خطاب کے آغاز میں انہوں نے 1947 میں ہندوستان کی آزادی اور دستور سازوں کے اس تاریخی فیصلہ کا حوالہ دیا کہ ملک کی بنیاد خودمختاری، جمہوریت، سوشلزم اور سیکولرزم پر رکھی جائے۔ انہوں نے کہا کہ آج تلنگانہ بھی اسی سوچ، مباحثہ اور قوم سازی کی روح کے ساتھ اپنی

طویل مدتی ترقی کی راہ طے کر رہا ہے۔ ریونت ریڈی نے بتایا کہ تلنگانہ کا سفر مہاتما گاندھی، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور ریاست کی تشکیل کے لئے برسوں طویل جدوجہد سے متاثر ہے۔ ایک ایسی جدوجہد جو 2014 میں سونیا گاندھی اور اُس وقت کے وزیراعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی قیادت میں نتیجہ خیز ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سب سے نئی ریاست تلنگانہ اب ملک کی سب سے ترقی یافتہ اور دنیا کی بہترین ریاستوں میں شامل ہونے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق حکومت نے اس ویژن کی تیاری میں عوام، ماہرین، تعلیمی اداروں، نیتی آیوگ اور انڈین اسکول آف بزنس سے مشاورت کی تاکہ یہ طے کیا جا سکے کہ ملک کی آزادی کے 100 سال مکمل ہونے تک تلنگانہ کیا حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ صرف حکومت کا نہیں بلکہ تلنگانہ کے عوام کا مشترکہ خواب ہے۔"

کلاس 6 سے 8 میں آسامی تاریخ اور جغرافیہ لازمی مضامین ہوں گے

گوہاٹی: (یو این آئی) آسام میں 6ویں، 7ویں اور 8ویں جماعت کے طلباء کے لیے اب آسامی تاریخ اور جغرافیہ لازمی مضامین ہوں گے۔ اتوار کی شام دیر گئے ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ریاست کی تاریخ اور جغرافیہ کو کلاس 6، 7 اور 8 میں لازمی مضامین کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے میٹنگ کے بعد میڈیا کو بتایا کہ یہ فیصلہ ریٹائرڈ جسٹس بپلاب کمار شرما کی سربراہی میں آسام معاہدے کے سیکشن 6 کو نافذ کرنے کے لیے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی کی سفارشات کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی بتایا کہ کابینہ نے گرین فیلڈ ہوائی اڈے کی تعمیر کے لیے سلچر میں ڈولو ٹی اسٹیٹ سے 3,000 بیگھہ اراضی ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس سے مرکزی حکومت کی منظوری حاصل کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ مسٹر سرما نے کہا کہ "کابینہ نے مشن بسندھرا کے تحت 1,200 خاندانوں کو اراضی الاٹ کرنے کی منظوری دی۔

پندرہ برس بعد لاپتہ فوجی بلدیو سنگھ ہمیر پور لوٹے، سوشل میڈیا ذریعہ بنا

شملہ/ہمیر پور (ہماچل پردیش): (یو این آئی) ہماچل پردیش کے ہمیر پور ضلع میں پندرہ برسوں سے لاپتہ فوجی بلدیو سنگھ اتوار کے روز سوشل میڈیا کی مدد سے بالآخر اپنے گھر والوں سے مل گئے۔ بلدیو سنگھ کی گھر واپسی پر پورے خاندان اور گاؤں میں خوشی کا ماحول ہے۔ بلدیو سنگھ کا گھر پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ کنبے نے ڈھول اور نقاروں کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور گھر واپسی کی خوشی میں آرتی اور پوجا کی۔ دن بھر رشتے دار، دوست احباب اور گاؤں والے ان سے ملنے آتے رہے اور اتنے سال بعد انہیں سلامت دیکھ کر اپنی خوشی کا اظہار کرتے رہے۔ بلدیو سنگھ 2010 میں اپنے بھائی کی شادی میں شامل ہونے کے بعد لاپتہ ہو گئے تھے۔ شادی کے بعد وہ گھر سے دہلی گئے تھے اور انہیں گوہاٹی-اگرتلہ سیکٹر میں ڈیوٹی پر رپورٹ کرنا تھا لیکن وہ کبھی اپنی پوسٹ پر نہیں پہنچ سکے تھے۔ ان کا لاپتہ ہونا اتنے برسوں تک ایک راز بنا رہا۔ حال ہی میں سوشل میڈیا کے ذریعے بلدیو سنگھ کے ٹھکانے کا سراغ ملا۔ اطلاع ملتے ہی ان کے بھائی اور دو بہنوئی فوراً راجستھان کے بیکانیر گئے، جہاں انہوں نے بلدیو سنگھ کو صحیح سلامت پا کر سکون کا سانس لیا۔ ہمیر پور لوٹنے پر سوجانپور اسمبلی حلقے کے رکن اسمبلی کیپٹن رنجیت نے بھی ان کا استقبال کیا۔ ان کے ساتھ پنچایت پردھان کانتا دیوی اور راجپوت مہاسبھا کے ضلع جنرل سکریٹری جوگندر ٹھاکر نے بھی بلدیو سنگھ کا استقبال کیا اور انہیں مٹھائی کھلا کر نیک خواہشات پیش کیں۔

ناگپور کا سرمائی اجلاس سفری خلل کے باعث چند گھنٹوں میں ملتوی

انڈیگو ایئر لائنز کے آپریشنل بحران کے سبب متعدد اراکین مختلف شہروں کے ہوائی اڈوں پر پھنسے رہے، اگلے دو روز میں ٹرین یا سڑک کے راستے ناگپور پہنچنے کی توقع

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر مقننہ کا سرمائی اجلاس پیر کے روز ناگپور میں شروع ہوا، تاہم انڈیگو ایئر لائنز کے آپریشنل بحران کے سبب بڑے پیمانے پر پروازوں کی منسوخی اور آخری وقت میں شیڈول کی تبدیلی نے قانون سازوں کی آمد میں رکاوٹ پیدا کی، جس کے نتیجے میں اجلاس افتتاحی دن ہی چند گھنٹوں میں ملتوی کرنا پڑا۔ متعدد اراکین پروازوں کے تعطل کے باعث مختلف شہروں کے ہوائی اڈوں پر پھنسے رہے۔ ذرائع کے مطابق انڈیگو کی پروازوں میں اچانک تبدیلیوں کے باعث کئی سیاسی رہنماؤں کے سفری منصوبے شدید متاثر ہوئے۔ کچھ سینئر لیڈران نے چارٹرڈ ہوائی جہاز کا سہارا لے کر ناگپور پہنچنے میں کامیابی حاصل کی، جبکہ متعدد دیگر ارکان کے اگلے دو روز میں ٹرین یا سڑک کے راستے شہر پہنچنے کی توقع ہے۔

کم حاضری کے باعث دونوں ایوانوں میں صرف رسمی کارروائی ہی عمل میں لائی گئی اور چند گھڑیوں بعد دن بھر کے لیے اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس کے پہلے ہی دن ممبران کی غیر معمولی قلت نے سیاسی سرگرمیوں کی رفتار کو محدود کر دیا۔

دریں اثنا، شادی کے عروج کے موسم اور سیاسی وفود کے ناگپور پہنچنے کے سبب ہوٹلوں کی مانگ میں شدید اضافہ دیکھنے میں آیا، جس کی بنا پر تمام پریمیم ہوٹلوں نے کرایوں میں بڑا اضافہ کر دیا ہے۔ ہوٹل ایسوسی ایشنز کا کہنا ہے کہ طلب میں غیر معمولی اضافے کے باعث کمروں کی قیمتیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ سرمائی اجلاس کے دوران آئندہ دنوں میں اہم سیاسی، انتظامی اور عوامی مسائل پر گرما گرم مباحث کی توقع کی جا رہی ہے۔

12 تا 14 دسمبر سنی دعوت اسلامی کا سالانہ اجتماع

ممبئی: سنی دعوت اسلامی، جو غیر سیاسی تنظیم جو معاشرے کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لیے مصروف عمل ہے، نے 33 ویں سالانہ بین الاقوامی سنی اجتماع کا اعلان کیا ہے، جو 12، 13 اور 14 دسمبر 2025 (جمعہ تا اتوار) کو آزاد میدان، سی ایس ٹی، ممبئی میں منعقد ہوگا۔ ہندوستان کے سب سے بڑے سالانہ سنی اجتماع کے طور پر پہچانا جاتا ہے، یہ اجتما پورے ہندوستان اور بیرون ملک سے مردوں، خواتین، علماء، پیشہ ور افراد، طلباء اور علم کے متلاشیوں کو اکٹھا کرتا ہے۔

پریس ریلیز کے مطابق 12 دسمبر (جمعہ) دوپہر 3 بجے سے رات 10 بجے تک خواتین کا اجتماع ہوگا۔ یہ ہر سال آزاد میدان میں منعقد ہونے والے مسلم خواتین کے سب سے بڑے اجتماعات میں سے ایک ہے۔ یہاں ایک لاکھ سے زیادہ خواتین اسلامی معلومات حاصل کرنے کے لیے اس تقریب میں شرکت کرتی ہیں۔

13 دسمبر (ہفتہ) صبح 10 بجے سے 14 دسمبر (اتوار) -10 بجے تک مردوں کا اجتماع ہوگا۔ اس تقریب میں 2 لاکھ سے زیادہ مردوں کی شرکت متوقع ہے جس میں ملک اور بیرون ملک سے عام لوگ اور علماء دونوں شامل ہیں۔ شرکاء اسلامی الہیات، نماز کے طریقہ کار اور اس دنیا میں پیروی کرنے والے اصولوں کا علم حاصل کرتے ہیں۔

مندرجہ بالا فہرست کے ساتھ ساتھ ملک بھر سے بہت سے اسلامی اسکالرز ملک کے اس سب سے بڑے سنی اجتماع میں شرکت کر رہے ہیں۔ اس اجتماع کی ایک خاص توجہ پوری انسانیت کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے آخر میں اجتماعی دعا ہے۔ یہ اجتماع امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا پیغام دیتا ہے اور لوگوں میں زیادہ سے زیادہ انسانی اقدار کو ابھارنے کا عہد کرتا ہے۔

مہاراشٹرا اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا 150 ویں سالگرہ کے موقع پر 'وندے ماترم' سے آغاز

ناگپور، 8 دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر اسمبلی کے سرمائی اجلاس کا پیر کو آغاز ہوا اس بار قومی گیت 'وندے ماترم' کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پورا گیت اجتماعی طور پر پڑھا گیا۔ اجلاس کے آغاز میں معمول کے مطابق صرف ابتدائی دو بند پڑھنے کی روایت کے بجائے اس بار پورا گیت پیش کیا گیا۔ سیشن کی کارروائی میں 'وندے ماترم' کے پہلے دو بند پڑھے گئے جس کے بعد ریاستی گیت 'جئے جئے مہاراشٹر ماجھا' پیش کیا گیا۔ اس موقع پر اسپیکر راہل نارویکر نے بتایا کہ اس برس گیت کی تخلیق کے 150 سال مکمل ہونے کے اعزاز میں مکمل ورژن کو منظوم پیرائے میں پیش کرنے کو منظوری دی گئی ہے۔ نارویکر نے کہا، "ایوان میں عام طور پر سیشن کے آغاز میں صرف ابتدائی اشعار پڑھے جاتے ہیں لیکن چونکہ امسال اس گیت کے 150 سال مکمل ہو رہے ہیں اس لیے ایوان نے پورے گیت کو پڑھنے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ "اس کے بعد ارکان اسمبلی نے قومی گیت کا مکمل ورژن اجتماعی طور پر پڑھا۔ واضح رہے کہ لوک سبھا نے بھی قومی گیت کی 150 ویں سالگرہ پر خصوصی بحث کا شیڈول مقرر کیا ہے جس کے لیے 10 گھنٹے کا وقت مختص کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 7 نومبر کو 'وندے ماترم' کے 150 سال مکمل ہونے کی یاد میں سال بھر کی تقریبات کا آغاز کیا تھا۔ یہ تاریخی نظم بنکم چندر چٹرجی نے لکھی تھی جب کہ اس کی دھن جدوناتھ بھٹاچاریہ نے ترتیب دی تھی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام نوجوانوں اور طلبہ میں اس گیت کی تاریخی اہمیت کے بارے میں بیداری بڑھانے کی کوشش کا حصہ ہے۔

پیغمبر اسلام محمدؐ کے متعلق توہین آمیز تبصرے پوسٹ کرنے پر مالونی میں دو افراد کے خلاف معاملہ درج

ممبئی (یو این آئی) مالوانی پولیس نے دو افراد کے خلاف سوشل میڈیا پر مبینہ طور پر پیغمبر اسلام حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے متعلق توہین آمیز تبصرے پوسٹ کرنے اور انسٹاگرام پر مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنانے والی زبان استعمال کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ پولیس کے مطابق شکایت چند روز قبل سماجی کارکن محمد جمیل مرچنٹ نے درج کرائی تھی۔ شکایت میں الزام لگایا گیا کہ یہ ملزمان ایک درجن سے زائد دیگر اکاؤنٹس کے ساتھ مل کر اشتعال انگیز مواد شیئر کر رہے تھے، جس کا مقصد آن لائن فرقہ وارانہ کشیدگی کو ہوا دینا تھا۔ مرچنٹ کے مطابق انہوں نے انسٹاگرام براؤز کرتے ہوئے متعدد ریلز اور پوسٹس دیکھی جن میں پیغمبر اسلام، مسلم کمیونٹی اور سپریم کورٹ کے خلاف قابل اعتراض ریمارکس موجود تھے۔ مالوانی پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے بتایا کہ شکایت کی بنیاد پر بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات 196، 352 اور 66(A) کے تحت کیس درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ ان دونوں اکاؤنٹس کے علاوہ بھی متعدد پروفائلز اس نیٹ ورک سے جڑی ہوئی ہوسکتی ہیں۔ افسران نے کہا کہ مزید اکاؤنٹس کی جانچ جاری ہے اور آنے والے دنوں میں کارروائی کا دائرہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ معاملے کی تفصیلی تفتیش جاری ہے۔

مہاراشٹر کابینہ کی 'بالی راجہ' سڑک اسکیم کو منظوری، دیہی علاقوں میں کھیتوں تک موٹر گاڑیوں کی رسائی والی سڑکوں کی تعمیر کی شروعات

ناگپور، 8 دسمبر (یو این آئی) مہاراشٹر حکومت نے دیہی علاقوں میں زرعی کھیتوں تک ہر موسم میں چلنے والی موٹر ایبل سڑکوں کی تعمیر کے لیے 'کھیہ منتری بالی راجہ شیٹ-پاندرستے یوجنا' کے آغاز کی منظوری دے دی ہے۔ یہ فیصلہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔

سرکاری بیان کے مطابق، اس اسکیم کے تحت فارم ٹو فیلڈ سڑکوں کی 100 فیصد مشینی تعمیر کی اجازت دی گئی ہے، جس سے منریگا کے تحت پہلے سے موجود وہ پابندیاں ختم ہو جائیں گی جن میں دستی مزدوری پر انحصار کی وجہ سے کام کی رفتار کئی علاقوں میں متاثر ہوتی تھی۔ حکومت کے مطابق نئی اسکیم سے دیہی علاقوں میں پیداواری سرگرمیوں، بوائی، کٹائی اور زرعی پیداوار کی نقل و حمل میں سہولت پیدا ہوگی۔

ریونیو وزیر چندر شیکھر باونکولے، جو اس اسکیم کی نگرانی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے، نے بتایا کہ خراب یا ناقابل رسائی سڑکوں کی وجہ سے کسانوں کو خاص طور پر مانسون کے دوران شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور یہ اسکیم ان مسائل کے تدارک کے لیے انتہائی اہم قدم ہے۔

بیان کے مطابق اسکیم میں کئی عملی سہولتیں جیسے کہ سروے فیس میں چھوٹ، پیمائش کے چارجز میں نرمی، پولیس بندوبست اخراجات کی معافی، سڑک کام کے لیے درکار مٹی، ریت، مرم اور پتھروں پر رائلٹی سے چھوٹ شامل ہیں۔ علاوہ ازیں، سڑک کے دونوں اطراف درخت لگانے کو لازمی قرار دیا گیا ہے جبکہ عمل درآمد کی رفتار بڑھانے کے لیے 25 کلومیٹر کے کلسٹر پر مبنی ٹینڈرنگ کا طریقہ متعارف کرایا گیا ہے۔

یہ اسکیم مہاراشٹر کے تمام اضلاع میں نافذ کی جائے گی اور اس کی نگرانی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کرے گی۔ فڑنویس نے اپوزیشن سے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ سرمائی اجلاس کے پس منظر میں وزیر اعلیٰ فڑنویس نے یہ واضح کیا کہ اسمبلی اور کونسل میں قائد حزب اختلاف کا فیصلہ پریزائیڈنگ افسران کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، اور حکومت کا اس میں کوئی کردار نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کی جانب سے چائے پارٹی کے بائیکاٹ کا جواز بے بنیاد ہے اور جو بھی فیصلہ اسپیکر اور چیئرمین کریں گے وہ حکومت کے لیے قابل قبول ہوگا۔

فڑنویس حکومت اپوزیشن کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے

کانگریس کے سابق ریاستی صدر نانا پٹولے نے ایل او پی کی عدم تقرری کو جمہوری روایت کی خلاف ورزی قرار دیا

ناگپور (یو این آئی) کانگریس کے سابق ریاستی صدر نانا پٹولے نے پیر کے روز الزام لگایا کہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی قیادت والی حکومت اپوزیشن کی آواز کو جان بوجھ کر دبانے کی کوشش کر رہی ہے اور مہاراشٹر کو گجرات کی طرز پر غیر جمہوری انداز میں چلایا جا رہا ہے۔ مقننہ کے سرمائی اجلاس کے آغاز کے موقع پر اسمبلی کے احاطے میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکمران اتحاد ہر ممکن طریقے سے اپوزیشن کو کمزور کرنے پر تلا ہوا ہے۔

پٹولے نے الزام لگایا کہ حکومت نے اسمبلی اور کونسل میں قائد حزب اختلاف کے عہدے سے انکار کر کے جمہوریت کے اہم ستون کو نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عددی طاقت کا حوالہ دے کر تقرری نہ کرنے کی دلیل دے رہی ہے، لیکن اس سلسلے میں کوئی باقاعدہ رہنما اصول موجود نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اپنے دور اقتدار میں انہوں نے صرف دو ارکان رکھنے والی جماعتوں کو بھی اپوزیشن لیڈر کا عہدہ دیا تھا۔

کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت اپنی اتحادی جماعتوں کے لیڈروں کو بھی خاموش کر دینے کی کوشش کر رہی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اختلاف رائے کے لیے کوئی گنجائش نہیں چھوڑی جا رہی۔ انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ریاستی معاملات میں شفافیت لانے کے بجائے "ریاست کو فروخت کرنے" کے منصوبے بنا رہی ہے اور مبینہ گھوٹالوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات سے گریزاں ہے۔

پٹولے نے سرمائی اجلاس کو صرف ایک ہفتے تک محدود کرنے کے فیصلے پر بھی سخت اعتراض کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی اور اس کے اتحادی اپوزیشن میں تھے تو وہ دو ہفتے کے اجلاس کا مطالبہ کرتے تھے، لیکن اب اقتدار میں آ کر اس مدت کو کم کر دیا گیا ہے، جو دراصل کسانوں کے مسائل پر بحث سے بچنے کی کوشش ہے۔ پٹولے کے ان سخت بیانات نے اجلاس کے پہلے ہی دن سیاسی ماحول کو شدید گرما دیا ہے۔

ممبئی سمیت مہاراشٹر میں اس ہفتہ سردی کی شدت میں اضافہ متوقع

ودربھ کے کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 10 ڈگری سے بھی نیچے ممبئی میں بھی کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری تک گرنے کا خدشہ

ممبئی: ممبئی سمیت مہاراشٹر میں سردی کی شدت میں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ نومبر میں کم از کم درجہ حرارت میں اچانک کمی کے بعد، ممبئی میں دسمبر کے دوسرے ہفتے میں دوسری سردی کا سامنا کرنے کی توقع ہے۔ اس ہفتے ممبئی میں کم سے کم درجہ حرارت 17 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ وسطی مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ میں بھی سردی محسوس کی جارہی ہے۔ اس دوران ودربھ کے کچھ علاقوں میں پیر اور منگل کو سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ اتوار کو ودربھ کے کچھ علاقوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے گر گیا۔ سانتا کروز میں کم سے کم درجہ حرارت 20.3 ڈگری سیلسیس تھا، جب کہ قلابہ میں یہ 22.6 ڈگری سیلسیس تھا۔ سانتا کروز میں کم سے کم درجہ حرارت اوسط سے 1.5 ڈگری زیادہ تھا۔ پیر کو یہ درجہ حرارت 19 ڈگری اور پھر بدھ تک 17 ڈگری تک گر سکتا ہے۔

آئی ایم ڈی نے پیش گوئی کی ہے کہ جمعرات اور جمعہ کو درجہ حرارت 16 ڈگری تک گر سکتا ہے۔ تاہم اس دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت زیادہ رہ سکتا ہے۔ تاہم اگلے ہفتے کے آخر تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔

اتوار کو ممبئی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت زیادہ رہا۔ سانتا کروز میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جبکہ قلابہ میں 32.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ سانتا کروز میں اتوار کو ریاست میں سب سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔

وسطی مہاراشٹر اور مراٹھواڑہ میں بھی بچوں کے حالات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ تاہم، ان دونوں خطوں میں کم از کم درجہ حرارت اوسط سے زیادہ نہیں گرا۔ ان علاقوں میں اوسط کے برابر درجہ حرارت کا سامنا ہے۔ پونے، لوہیگاؤں، اہلیہ نگر، ناسک، ستارا اور سولاپور میں اتوار کو کم سے کم درجہ حرارت اوسط سے ایک ڈگری یا اس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ پونے میں کم سے کم درجہ حرارت 12.9، لوہیگاؤں 16.9، اہلیانگر 12.5، اور سولاپور میں 17.9 تھا۔ مراٹھواڑہ کے دھاراشیو میں 12.4، چھترپتی سمبھاجی نگر میں 12.9، پربھنی میں 11.5، اور بیڈ میں 12 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ مراٹھواڑہ، دھاراشیو، بیڈ اور پربھنی میں کم از کم درجہ حرارت اوسط سے کچھ ڈگری کم ریکارڈ کیا گیا۔

پنول میونسپل کارپوریشن نے 55 میٹر اور 28 میٹر کی ہوائی فائر سیڑھی خریدی

پنویل: جیسے ہی پنویل آنے والے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے ارد گرد ایک اہم شہری مرکز کے طور پر ابھرتا ہے، پنویل میونسپل کارپوریشن نے اپنے آگ بجھانے کے بنیادی ڈھانچے میں ایک بڑے اپ گریڈ کا آغاز کیا ہے۔ کارپوریشن نے 55 میٹر اور 28 میٹر کے فضائی سیڑھی کے پلیٹ فارم کی خریداری کی منظوری دی ہے، جس سے فائر فائٹرز 16 ویں منزل تک کی عمارتوں میں آگ بجھانے اور بچاؤ کے کام انجام دے سکیں گے۔ 22.40 کروڑ روپے کی یہ خریداری ایک سال کے اندر فائر بریگیڈ کے بیڑے میں دو جدید فائر انجنوں کا اضافہ کرے گی۔ اکیلے 55 میٹر والی گاڑی کی لاگت 16 کروڑ روپے ہے، جبکہ چھوٹا پلیٹ فارم 8-9 منزلہ عمارتوں کے لیے موزوں ہوگا۔

بھاسکر جادھو اور پرتاپ سرنائک کی ملاقات سیاسی بحث کا باعث، 'آپریشن ٹائیگر' کی افواہیں پھر سرگرم

ناگپور، 8 دسمبر (یو این آئی) کونکن کے سینئر رہنما بھاسکر جادھو اور شندے دھڑے کے وزیر پرتاپ سارنائک کے درمیان ناسک کے ایک ہوٹل کی لابی میں ہونے والی ملاقات نے مہاراشٹر کی سیاست میں زبردست ہلچل مچا دی ہے۔ دونوں لیڈروں کی بات چیت کا ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو گیا جس کے بعد یہ قیاس آرائیاں زور پکڑ گئیں کہ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی شیو سینا نے دوبارہ اپنے مبینہ "آپریشن ٹائیگر" کو مؤثر انداز میں فعال کر دیا ہے تاکہ ادھو ٹھاکرے دھڑے کے ناراض لیڈروں کو اپنی جانب راغب کیا جا سکے۔ بھاسکر جادھو کے بارے میں پہلے سے ہی یہ خبریں گردش کر رہی ہیں کہ وہ ٹھاکرے دھڑے کے اندر ناخوش ہیں۔ پرتاپ سارنائک نے سیاسی ہلچل کے بعد وضاحت دیتے ہوئے کہا کہ اس ملاقات کو غلط رنگ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقی کے وزیر مملکت کی حیثیت سے عہدے پر فائز رہتے ہوئے انہیں اکثر مختلف کاموں کے سلسلے میں بھاسکر جادھو سے رابطہ کرنا پڑتا تھا۔ ان کے مطابق ایک ایم ایل اے کا کسی بھی وزیر سے کام کے حوالے سے ملنا معمول کی بات ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جادھو کے حلقہ میں ایس ٹی بس خدمات سے متعلق کچھ مسائل ہیں اور اگر جادھو کو ایس ٹی کارپوریشن سے مدد کی ضرورت ہے تو وہ تعاون دینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس ملاقات کا "آپریشن ٹائیگر" سے کوئی تعلق نہیں۔ دوسری جانب شندے دھڑے کے وزیر ادے سامنت نے ایک نیا تنازعہ چھیڑتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ادھو ٹھاکرے بھاسکر جادھو کو اسمبلی یا کونسل میں قائد حزب اختلاف نہیں بننے دیں گے۔

منشیات کی اسمگلنگ کا الزام، سورج پرجاپتی گرفتار

اقبال مرچی کے بعد ڈرگس اسمگلر کو احتیاطی طور پر حراست میں رکھا

ممبئی: منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے، ممبئی پولیس کے انسداد منشیات سیل (اے این سی) نے این ڈی پی ایس ایکٹ 1988 کے تحت سورج پرجاپتی (29) کو احتیاطی حراست میں رکھا۔ اس قانون کے تحت، ملزمین کو سیکورٹی اور امن وامان کی وجوہات کی بناء پر ایک مخصوص مدت کے لیے جیل میں رکھا جاتا ہے۔ اس حکم کے مطابق ملزم سورج کو ایک سال کے لیے کولہاپور سینٹرل جیل بھیجا گیا ہے۔ اے این سی ذرائع کے مطابق گوریگاؤں کے شنکر نگر میں واوساری ہلز کا رہنے والا سورج گزشتہ دو سالوں سے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھا۔ اس کے خلاف ممبئی کے مختلف تھانوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت سات مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تفتیش سے پتہ چلا کہ بار بار ضمانت پر رہا ہونے کے بعد سورج نے ایک نیٹ ورک قائم کیا اور منشیات کی سمگلنگ شروع کر دی۔

ممبئی پولیس نے یہ قدم اس کے مسلسل جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور عوامی تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے اٹھایا۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس اور مجاز اتھارٹی کی سفارش پر، ملزم کے خلاف پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت نظر بندی کی تجویز کو منظوری دی گئی، اور محکمہ داخلہ سے احکامات ملنے کے بعد، ملزم کو کولہاپور جیل بھیج دیا گیا۔ اینٹی نارکوٹکس سیل کے سینئر انسپکٹر جنرل ششی کانت جگدلے، جنہوں نے ڈی سی پی نوناتھ دھاولے کی رہنمائی میں یہ آپریشن کیا، نے بتایا کہ ملزم کے نیٹ ورک کی مکمل چھان بین کی جارہی ہے اور دوسرے منشیات کے اسمگلروں کی تلاش جاری ہے جن سے وہ رابطے میں ہوسکتا ہے۔ جگدلے نے کہا کہ ممبئی کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے اس طرح کی کارروائی ضروری ہے اور جاری رہے گی۔

کلیان ڈومبیولی میں مسلمانوں کے لیے قبرستان کا مطالبہ

15 تاریخ کو میونسپل کارپوریشن میں زبردست احتجاج کیا جائے گا: آرپی آئی ضلع صدر پرہلاد جادھو کا اعلان

کلیم شیخ

کلیان: آرپی آئی کے ضلع صدر پرہلاد جادھو نے کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں ہزاروں مسلمانوں کے لیے قبرستان بنانے کا مطالبہ کرتے ہوئے میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر پر زبردست احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ اتوار کی شام کو ریپبلکن پارٹی آف انڈیا کی جانب سے کلیان ایسٹ کے کولسی واڑی (ڈی) ڈویژن ایریا آفس کے میدان میں ایک عظیم الشان ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے سماجی انصاف حکومت ہند رام داس اٹھاولے نے خصوصی شرکت کی۔ کلیان ڈومبیولی سٹی ڈسٹرکٹ کی جانب سے پرہلاد جادھو، کشور ماگرے، ضلع سکریٹری رمیش بروے، توکارام پوار، اور جئے جادھو نے انہیں پھولوں سے نوازا۔ پروگرام کا تعارف کرتے ہوئے پرہلاد جادھو نے کہا کہ کلیان ڈومبیولی اور ٹٹوالا کے لوگوں میں ہزاروں مسلمان بھائیوں کے لیے کوئی قبرستان نہیں ہے۔ مزید برآں، کلیان ایسٹ ویسٹ ریلوے لائن کے ساتھ جھونپڑیوں میں رہنے والوں کو بی ایس پی اسکیم کے مطابق دوبارہ آباد کیا جائے، اور تمام جھونپڑیوں میں رہنے والوں کو مستقل مکانات دیے جائیں، اور ہر ایک کو سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اس مطالبے پر زور دینے کے لیے پرہلاد جادھو نے 15 دسمبر 2025 کو کلیان اسٹیشن کے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر گارڈن سے میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر تک دھڑک مورچہ (ڈیتھ مارچ) کا اعلان کیا ہے۔ ورکرز کانفرنس کی رہنمائی کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے نے کہا کہ آر پی آئی آنے والے میونسپل کارپوریشن اور مہایوتی انتخابات میں تمام انتخابات میں حصہ لے گی۔ مہایوتی سے نشستیں اٹھاولے نے اعلان کیا کہ اگر مہایوتی سیٹیں فراہم نہیں کرتی ہیں تو وہ بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑیں گے۔

فڑنویس کا آدتیہ ٹھاکرے کے بیان پر سخت ردعمل

شندے سینا بی جے پی کی 'دوست پارٹی' ہے اور یہی جماعت حقیقی شیوسینا ہے: وزیر اعلیٰ

ناگپور: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے پیر کے روز شیوسینا (شندے دھڑے) اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے تعلقات پر اٹھائے گئے الزامات کا سختی سے جواب دیا۔ آدتیہ ٹھاکرے کے اس بیان پر کہ "شندے سینا کے 22 ایم ایل ایز بی جے پی کے کنٹرول میں ہیں"، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی بھی کل یہ بھی دعویٰ کر سکتا ہے کہ آدتیہ ٹھاکرے کے 20 ایم ایل ایز بی جے پی کے اثر میں ہیں، لیکن سیاسی منظر نامہ محض دعووں سے نہیں بدلتا۔

فڑنویس نے واضح کیا کہ شندے سینا بی جے پی کی "دوست پارٹی" ہے اور یہی جماعت حقیقی شیوسینا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی جے پی ایسی سیاست میں شامل نہیں جس کا مقصد اتحادی جماعت کے ایم ایل ایز کو اپنی طرف لانا ہو، بلکہ ان کی کوشش یہی ہے کہ شیوسینا مزید مضبوط ہو۔ انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں بی جے پی اور شندے سینا کا اتحاد اور مضبوط ہوگا اور دونوں پارٹیاں زیادہ طاقت کے ساتھ ریاستی سیاست میں آگے بڑھیں گی۔

کسانوں کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ سویابین کی خریداری کے لیے نیفیڈ کے ذریعے مراکز قائم کر دیے گئے ہیں اور کم از کم امدادی قیمت پر خریداری شروع ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بازار قیمتیں امدادی قیمت سے زائد ہیں، وہاں کسان اپنی اجناس براہ راست مارکیٹ میں بیچ رہے ہیں، جس کی وجہ سے خریداری مراکز پر دباؤ کم ہے۔

آدتیہ ٹھاکرے کے اس الزام پر کہ بی جے پی دور حکومت میں 'وندے ماترم' پر پابندی لگا دی گئی تھی، وزیر اعلیٰ نے سختی سے انکار کیا۔ فڑنویس نے کہا کہ کبھی بھی ایسی پابندی نہیں لگائی گئی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ 'وندے ماترم' سے متعلق تنازع کی ذمہ دار کانگریس ہے، کیونکہ اسی نے اسے جزوی طور پر بجانے کی قرارداد منظور کی تھی۔ فڑنویس کا کہنا تھا کہ چونکہ آدتیہ ٹھاکرے کانگریس کے ساتھ اتحاد میں ہیں، اس لیے انہیں یہ سوال بی جے پی سے نہیں بلکہ کانگریس سے پوچھنا چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کے دور میں 'وندے ماترم' کو ہمیشہ احترام کی نگاہ سے دیکھا گیا اور کسی بھی مرحلے پر اس پر پابندی کا سوال پیدا نہیں ہوا۔

عاشق کے ساتھ مل کر باپ کے گھر زیورات سمیت 18 لاکھ کی چوری

تفتیش کے دوران بار بار بیان بدلنے پر پولیس کو شبہ، بیٹی اور اس کا عاشق گرفتار

ممبئی: سانتا کروز پولیس نے سانتا کروز کے علاقے میں ایک گروسری اسٹور سے 1.8 ملین روپے سے زیادہ کی چوری کے معاملے میں تاجر کی بیٹی اور اس کے عاشق کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کی تحقیقات سے معلوم ہوا کہ یہ جرم کسی باہر کے چور نے نہیں بلکہ تاجر کی بیٹی اور اس کے عاشق نے کیا تھا۔ شادی کے بعد اپنے مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے دونوں نے مل کر سونے کے زیورات سمیت کل 1.86 ملین روپے چرائے۔ پولیس نے اطلاع دی کہ نکیتا دھنجی ہتھیانی اور اس کے عاشق رویندر نارائن نیر کر کو گرفتار کر کے باندرہ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے انہیں 10 دسمبر تک پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ بیٹی کی اپنے عاشق کے ساتھ مل کر باپ کے گھر سے چوری کرنے کی سازش کی خبر سن کر ہر کوئی حیران رہ گیا۔

سانتا کروز پولیس کے مطابق، نکیتا کے والد، دھنجی ہتھیانی، اصل میں کچھ، گجرات سے تعلق رکھتے ہیں، اور گنیش ٹریڈرز کے نام سے ایک بڑے گروسری کاروبار کے مالک ہیں۔ ہتھیانی خاندان گزشتہ 10 سالوں سے سانتا کروز میں مقیم ہے۔ دھنجی کے پسماندگان میں بیوی تیجی، بیٹی نکیتا اور بیٹا کیتن رہ گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق دھنجی کی بیٹی نکیتا اور رویندر رانیر کر کے درمیان کئی سالوں سے تعلقات تھے۔ وہ شادی کرنا چاہتے تھے، لیکن اپنے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پیسے کی ضرورت تھی۔ اس لالچ سے آ کر نکیتا نے رویندر کے ساتھ مل کر اپنے ہی گھر سے چوری کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ہتھیانی خاندان کا دعویٰ ہے کہ وہ اپنی بیٹی کے رشتے سے لاعلم تھے۔

شکایت کنندہ نکیتا کے والد دھنجی نے پولیس کو بتایا کہ اس نے اپنی دکان کی کمائی سے 6 لاکھ روپے اور گجرات میں آبائی زمین کی فروخت سے 6 لاکھ روپے رکھے تھے، جن کی کل رقم 12 لاکھ روپے تھی۔ اس نے سونے کے کمرے میں ایک لوہے کے صندوق میں 13 تولے سونے کے زیورات بھی رکھے تھے۔ 18 اکتوبر کو نکیتا کی ماں تیجی نے انہیں اطلاع دی کہ وہ نکیتا کے ساتھ بازار گئی ہیں۔ گھر واپس آنے پر انہیں معلوم ہوا کہ 12 لاکھ روپے نقد اور 60 لاکھ روپے سے زائد کے زیورات غائب ہیں۔

جب کافی تلاش کے بعد بھی گھر میں رکھی نقدی اور زیورات نہ ملے تو انہوں نے پولیس سے رابطہ کیا۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف چوری کا مقدمہ درج کر کے واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ پولیس کو دھنجی کی بیٹی نکیتا پر شک ہو گیا، کیونکہ تفتیشی ٹیم نے نکیتا کے بار بار بدلتے ہوئے بیانات، اس کے موبائل فون کی ریکارڈنگ، اور سی سی ٹی وی فوٹیج کو دریافت کیا جس میں ایک مشتبہ شخص کی تفصیل تھی جو اس سے ملنے آیا تھا۔ اس ثبوت کی بنیاد پر نکیتا نے شروع میں پولیس کو گمراہ کیا جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی لیکن جب پولیس نے اس سے زیادہ سختی سے پوچھ گچھ کی تو وہ ٹوٹ پڑی اور اپنے ہی گھر میں چوری کرنے کے لیے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر سازش کرنے کا اعتراف کر لیا۔

1.17 کروڑ کا فراڈ کیرالہ سے دو گرفتار

ممبئی: 8 دسمبر کو ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، ممبئی پولیس نے 1.17 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں کیرالہ سے دو افراد کو گرفتار کیا۔ ان پر فلیٹ دینے کے جھوٹے وعدے کرنے اور متاثرہ کو جھوٹے مجرمانہ کیس میں پھنسانے کی دھمکی دینے کا الزام ہے۔ بوریولی ایسٹ کے کستوربا مارگ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی تھی۔ ممبئی پولیس کے مطابق متاثرہ نے بیان دیا کہ ملزم نے فلیٹ دینے کے بہانے پیسے لیے اور بعد میں اسے جھوٹے کیس میں پھنسانے کی دھمکی دی۔ تفتیش کے دوران پتہ چلا کہ دونوں ملزمان کیخلاف ممبئی کے مختلف پولیس اسٹیشنوں میں متعدد مقدمات درج ہیں، جس سے مجرمانہ سرگرمیوں کے بڑے پیٹرن کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ جرم کی سنگینی اور اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے کہ دونوں ملزمین مفرور تھے، ممبئی پولیس نے مشترکہ تلاشی مہم شروع کی۔

ایس آئی آر مہم کا وزیر اعلیٰ یوگی نے جائزہ لیا

بوتھ سطح پر تیاریوں کی ہدایت، میٹنگ میں مرادآباد، رامپور، امروہہ، بجنور اور سنبھل کے عوامی نمائندے شامل ہوئے

مرادآباد: (یو این آئی) اتر پردیش کے مرادآباد میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ایس آئی آر مہم کے جائزے کے دوران عوامی نمائندوں کو بوتھ سطح پر تیاریوں کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی پیر کی صبح تقریباً 11:15 بجے بریلی سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے مرادآباد پی ڈبلیو ڈی کے معائنہ بھون پہنچے، جہاں وہ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ رہے۔ ایس آئی آر کی تیاریوں سے متعلق جائزہ میٹنگ میں مرادآباد ڈویژن کے پانچوں اضلاع مرادآباد، رامپور، امروہا، بجنور اور سنبھل کے عوامی نمائندوں کو بلایا گیا تھا۔ اس دوران ڈویژن کے سینئر انتظامی اور پولیس افسران بھی موجود رہے۔ دہلی نیشنل ہائی وے پر واقع پی ڈبلیو ڈی معائنہ بھون کے آڈیٹوریم میں منعقدہ میٹنگ میں خصوصی جامع نظرِ ثانی مہم پر تفصیلی بحث کی گئی۔ مسٹر یوگی نے عوامی نمائندوں کو ہدایت دی کہ 2026 کی حتمی ووٹر لسٹ 5 جنوری 2026 کو شائع ہونی ہے، اس لیے دسمبر ماہ میں ہر اہل شخص کا نام ووٹر لسٹ میں شامل ہونا یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ 18 سال مکمل کر چکے ہر نوجوان کا نام ووٹر لسٹ میں ہونا چاہیے اور کوئی اہل شخص چھوٹنا نہیں چاہیے۔ ساتھ ہی انتقال کر چکے، مستقل طور پر منتقل ہو چکے یا ڈپلیکیٹ ناموں کو فوری طور پر ہٹانے کے بھی سخت احکامات دیے۔ ادھر اتر پردیش میں ایس آئی آر کی 11

دسمبر تک بڑھائی گئی آخری تاریخ قریب آتے ہی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پوری ریاست میں اپنی تنظیمی سرگرمیوں میں تیزی لا دی ہے۔ پارٹی نے بوتھ سطح سے لے کر اعلیٰ قیادت تک تمام اکائیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تصدیق کے عمل کو اولین ترجیح دیں۔ ذرائع کے مطابق، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ممبرانِ اسمبلی سے صاف الفاظ میں کہا ہے کہ وہ کم از کم ایک ہفتے تک تمام غیر ضروری پروگراموں کو ایک طرف رکھ کر پوری طرح ایس آئی آر مہم میں لگ جائیں۔ انہوں نے عوامی نمائندوں اور افسروں کو ہدایت دی ہے کہ کسی بھی قیمت پر درانداز اور غیر قانونی ووٹر ووٹر لسٹ میں برقرار نہ رہیں۔ پارٹی یونٹوں کو ایسے نام فوراً شناخت کر کے حذف کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتے پارٹی کارکنوں کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ میں مسٹر یوگی نے کہا تھا کہ جب اپوزیشن اس عمل کی مخالفت کر رہا تھا، اسی وقت اس کے کارکن زمینی سطح پر سرگرم ہو کر نئے نام شامل کرا رہے تھے اور لاکھوں جعلی ووٹر پکڑے گئے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے جنتا درشن کے دوران لوگوں کے مسائل سنے

لکھنؤ: (پی این ایس) پیر کو وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لکھنؤ میں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر جنتا درشن کے دوران لوگوں کے مسائل سنے۔ انہوں نے ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے افسروں کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرین کو امداد فراہم کرنے اور حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے تحت اہل افراد کو فوائد فراہم کرنے میں کوئی تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ مسائل کی نشاندہی اور حل ہونا چاہیے۔ اس دورے کے دوران 42 افراد نے اپنے تحفظات سے رابطہ کیا۔ ان میں سے پانچ نے علاج کے لیے مالی امداد کی درخواست کی۔ وزیر اعلیٰ نے ہسپتال سے تخمینہ طلب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت علاج کے پہلے دن سے ہی طبی امداد فراہم کر رہی ہے۔ فنڈز کی کمی سے کسی کے علاج پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ کئی لوگوں نے پولیس اور ناجائز قبضوں کی شکایات لے کر رابطہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی درخواستیں لیں اور حکام کو ان کے مسائل کے حل کو ترجیح دینے کا حکم دیا۔

مودی حکومت انسانوں کے ساتھ روبوٹ جیسا سلوک کر رہی: اجے رائے

کانپور دورہ کے دوران کانگریس کے ریاستی صدر نے سری پرکاش جیسوال کو پیش کیا خراج عقیدت

وارانسی: (پی این ایس) یوپی کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے نے کانپور میں ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن SIR) کے کام میں مصروف ایک بی ایل او کی موت پر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، BLOs پر غیر ضروری دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن SIR) کام کرنے والے انسان ہیں، روبوٹ یا مشین نہیں۔ انہیں کم از کم چھ ماہ کا وقت دینا چاہیے تھا۔ اجے رائے، جو سابق مرکزی وزیر اور کانپور سے تین بار کے رکن پارلیمان مسٹر پرکاش جیسوال کو خراج عقیدت پیش کرنے آئے تھے، نے کہا، میں نے لگاتار 13 مقامات کا دورہ کیا ہے۔ میں نے لکھنؤ سے سفر شروع کیا اور پھر جونپور، فتح پور، دیوریا، مراد آباد، سنبھل، بریلی، بجنور اور دیگر جگہوں پر گیا ہوں۔ BLOs پر غیر ضروری دباؤ ڈال کر وہ SIR کے تمام کام صرف ایک ماہ میں کروانا چاہتے ہیں۔ اجے رائے نے کہا، 'یہ کام 2002-03 میں بھی کیا گیا تھا اور یہ عمل ایک سال تک جاری رہا، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن SIR) کے کام کے لیے کم از کم چھ ماہ کا وقت دیا

جائے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ بی ایل او کے خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری اور 1 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کرے جو ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن SIR) کی وجہ سے مر گئے تھے۔ ملک میں انڈیگو پروازوں کے حوالے سے جاری بحران کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی بڑی ناکامی ہے۔ ڈی جی سی اے مرکزی حکومت کے ماتحت ہے، یعنی مودی حکومت ناکام ہو چکی ہے۔ ہندوستان کو ایئر لائنز کی پوری تاریخ میں کبھی اتنے بڑے بحران کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ فلائٹ بحران کی وجہ سے شادی کے بعد سفر کرنے والے دولہا اور دلہن استقبالیہ میں شریک نہ ہو سکے اور انہیں ورچوول طور پر شرکت کرنا پڑی۔ کچھ لوگ اسی طرح راکھ لے کر جا رہے تھے اور انہیں ڈبونے سے قاصر تھے۔ حکومت کو بتانا چاہیے کہ جو دولہا اور دلہن شادی کی تقریب میں شرکت سے قاصر تھے ان کو معاوضہ کیسے دیا جائے گا۔ کانگریس کے مہانگر صدر راگھویندر چوبے نے کہا، اس ملک میں ہر فرد کو اپنا احتجاج درج کرانے کا پورا حق ہے۔ ہمارا پروگرام صرف 'ووٹر بیداری اور عوامی حقوق مارچ' پر مبنی تھا، جس میں ہم رائے دہندگان میں شعور بیدار کرنے والے تھے۔ لیکن انتظامیہ نے رویہ ظاہر کرتے ہوئے سب کو گھر میں نظر بند کر دیا۔

لکھنؤ کے میئر سشما کھرکوال کی جانب سے راجدھانی میں مقیم آسام کے لوگوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیا بتاکر پندرہ دن میں لکھنؤ چھوڑنے کے انتباہ کے خلاف پریس کلب میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کانگریس کے قومی سکریٹری شاہ نواز عالم۔

غیر قانونی دراندازوں کے مسئلے پر یوگی نے عوام کے نام خط لکھا

لکھنؤ، (یو این آئی) ایس آئی آر سے متعلق جاری سیاسی بحث کے درمیان وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ریاست کے لوگوں کو ایک خط لکھ کر چوکس رہنے کی اپیل کی ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ دراندازوں کو کسی بھی قیمت پر تحفظ نہیں دیا جا سکتا ہے۔ یوگی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ریاست کے عوام کے نام جاری کردہ اپنے خط میں کہا کہ عدالت کے حالیہ تبصرے نے یہ واضح کر دیا ہے کہ دراندازوں کو کسی بھی قیمت پر پناہ نہیں دی جا سکتی ہے۔ سرکاری وسائل پر پہلا حق ریاست کے شہریوں کا ہے، نہ کہ غیر قانونی طور پر رہنے والے افراد کا۔ اتر پردیش کی سلامتی، سماجی توازن اور مربوط نظم و نسق حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اسی سلسلے میں ریاست میں غیر قانونی طور پر رہنے والے روہنگیا اور بنگلہ دیشی دراندازوں کی شناخت کے لیے تمام شہری اداروں کو فہرست تیار کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری و عوامی اداروں پر ناجائز قبضوں کو ختم کرنا ضروری ہے اور منصوبوں کے تحت ملنے والے تمام فوائد صرف صوبے کے شہریوں کو ہی دیے جائیں گے۔ دراندازوں کی شناخت کے لیے خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ وہ افراد جن کی شناخت ہو چکی ہے ان کو ڈیٹنشن سینٹر میں منتقل کرنے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ڈویژن میں خصوصی مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ محتاط رہیں اور کسی بھی شخص کو گھر یا کاروباری ادارے میں ملازمت دینے سے قبل اس کی شناخت کی تصدیق کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی سلامتی اجتماعی ذمہ داری ہے کیونکہ سلامتی ہی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ خط کے آخر میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں نظم و نسق بنائے رکھنے کے لیے حکومت ہر ضروری قدم اٹھا رہی ہے۔

خاتون نے لیوان پارٹنر کو گلا ریت کر قتل کر دیا

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھنؤ شہر کے بی بی ڈی پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع گاؤں سالار گنج میں اتوار کی رات ایک خاتون نے اپنے لیوان پارٹنر کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ قتل کے بعد وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ لاش کے پاس بیٹھ گئی۔ پولیس نے خاتون کو حراست میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔ جائے وقوعہ کی فرانزک جانچ بھی جاری ہے۔ انسپکٹر بی بی ڈی رام سنگھ نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ قتل کا معاملہ ذاتی تنازعہ کی وجہ سے ہوا ہے۔ خاتون کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ جانچ کے مطابق دیوریا کے رہنے والے سوریہ پرتاپ سنگھ اور ملزم رتنا گزشتہ دو سال سے لیوان ریلیشن شپ میں تھے۔ سوریہ پرتاپ رتنا کے بچوں کو ٹیوشن پڑھاتا تھا۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ اتوار کی رات سوریہ پرتاپ سنگھ اور رتنا کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہوا تھا۔ غصے میں آ کر رتنا نے چاقو سے اس کا گلا کاٹ دیا۔ سوریہ پرتاپ کے والد نریندر سنگھ نے رتنا کے خلاف شکایت درج کرائی ہے۔ انسپکٹر بی بی ڈی رام سنگھ کے مطابق سوریہ پرتاپ کے والد نریندر سنگھ نے بتایا کہ ان کا بیٹا رتنا کے دھوکے میں آ گیا تھا۔ خاندانی مخالفت کے باوجود دونوں تقریباً دو سال سے ایک ساتھ رہ رہے تھے۔ ان کے بیٹے کی دوسری خاتون سے شادی کی باتیں ہو رہی تھیں جس کی وجہ سے ان کے درمیان کشیدگی پیدا ہونے کا امکان ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

یونیورسٹی کے ملازم نے کی طالبہ سے جنسی زیادتی، ملزم گرفتار

کانپور: (پی این ایس) چھترپتی شاہو جی مہاراج یونیورسٹی کے ایک آؤٹ سورس ملازم پر عصمت دری کا الزام لگا ہے۔ الزام ہے کہ ملازم نے مارک شیٹ درست کرنے کے بہانے طالبہ کے ساتھ زیادتی کی۔ پولیس نے معاملے میں مقدمہ درج کر کے ملزم کو اتوار کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ 29 جون کو، پھول خانہ تھانے کے علاقے میں رہنے والی ایک ...یت درج کرائی، جس ... شیٹ درست کرانے ... جہاں اس کی ملاقات ... سورس ملازم کارتک ... ہوئی۔ یونیورسٹی کی طالبہ نے پولیس کو بتایا کہ کارتک نے مارک شیٹ درست کرانے کے نام پر اس سے 10,000 روپے اور اس کا موبائل نمبر لے لیا۔ کچھ دنوں کی بات چیت کے بعد کارتک اسے ایک ہوٹل لے گیا، جہاں اس نے کولڈ ڈرنک میں نشہ آور دوا ملا کر اس کی عصمت دری کی۔ اس دوران ملزم نے طالبہ کی فحش ویڈیو بھی بنائی۔ ملزم نے ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے طالبہ کو متعدد بار جسمانی تشدد کا نشانہ بنایا۔ جب طالبہ کے اہل خانہ کو اس کا علم ہوا تو انہوں نے کلیان پور اے سی پی سے اس معاملے میں سخت ترین کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ وائس چانسلر کی ہدایت پر ملزم کو فوری طور پر یونیورسٹی سے نکال دیا گیا۔ تحقیقات کا حکم بھی دے دیا گیا ہے۔ 3 جولائی کو، ملزم کے والد اے سی پی کے دفتر پہنچے اور طالبہ پر 2.5 لاکھ روپے کی خورد برد کرنے اور 15 لاکھ روپے مانگنے کا الزام لگاتے ہوئے اس پر سنگین الزامات لگائے۔ کلیان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج راجیندر کانت شکلا نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے مقدمہ درج کیا، ملزم کو گرفتار کیا اور اسے جیل بھیج دیا۔ کیس میں مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

حافظ افتخار احمد قادری

راہل گاندھی ہتک عزت معاملے میں سماعت آج

سلطانپور: (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور رائے بریلی کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی سے متعلق ہتکِ عزت کے معاملے کی سماعت پیر کو سلطانپور کی ایم پی۔ ایم ایل اے عدالت میں ہوئی۔ اس دوران راہل گاندھی کے وکیل کاشی پرساد شکلا نے گواہ رام چندر دوبے سے بات چیت کی۔ عدالت منگل کو دوبارہ سماعت کر کے باقی بیان درج کرے گی۔ یہ معاملہ سال 2018 کا ہے۔ بی جے پی لیڈر وجے مشرا ... عزت کا معا... مشرا نے الز... انتخابات ... وقت کے ... وزیر داخلہ ام... تھا۔ اس معاملے میں پانچ سال تک عدالتی کارروائی جاری رہی۔ راہل گاندھی کے پیش نہ ہونے پر دسمبر 2023 میں اس وقت کے جج نے ان کے خلاف وارنٹ جاری کیا تھا۔

کھانسی سیرپ معاملے میں ہوگی سخت کارروائی: برجیش پاٹھک

جونپور: (پی این ایس) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ/ وزیر صحت برجیش پاٹھک آج جونپور پہنچے، جہاں انہوں نے سمس پنیریا میں کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر گریش چندر یادو کے آبائی گھر پر تعزیت کا اظہار کیا۔ نامہ نگاروں کے ساتھ بات چیت کے دوران انہوں نے ریاستی اور قومی سیاست سے متعلق کئی مسائل پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کوڈین کھانسی کے شربت کیس کے بارے میں پوچھے جانے ...شربت ... کی ...، جو بھی ...بس جائے ... اتر پردیش ...یں اب تک ... موت ہوئی ہے تو انہوں نے جاری تحقیقات کا حوالہ دیتے ہوئے تفصیلی جواب دینے سے گریز کیا۔ 'ایک ضلع، ایک مافیا' اور امن و امان کے مسئلہ پر حملہ کرتے ہوئے ڈپٹی سی ایم نے کہا، اگر آپ اکھلیش یادو کے دور کا یوگی حکومت سے موازنہ کریں، تو آپ دیکھیں گے کہ پچھلی حکومت کے دوران قتل، ڈکیتی، عصمت دری،

پلاٹ اور مکان پر قبضے، اور ٹینڈر ہتھیانے جیسے واقعات زیادہ ہوتے تھے۔

آج یوگی حکومت میں امن و امان میں بہتری آئی ہے۔ ''بلڈوزر ایکشن پر اکھلیش یادو کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی بھی اخبار یا چینل کی کلپنگ کو دیکھ لیں، اکھلیش یادو کو خاموش کر دیا جائے گا۔ ایس آئی آر کے حوالے سے اپوزیشن کے سوالات کے بارے میں ڈپٹی سی ایم نے کہا، بہار میں ایس آئی آر کے تحت 6.5 ملین ووٹ حذف کر دیے گئے۔ کیا کسی نے شکایت کی؟ انتخابات ہوئے، اور اپوزیشن کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا، اس لیے وہ مایوس ہیں۔ SIR کو جمہوریت کی پاکیزگی کے لیے ضروری قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، جس طرح دماغ کی پاکیزگی کے لیے یوگا ضروری ہے، اسی طرح SIR جمہوریت کی پاکیزگی کے لیے ضروری ہے۔ مرنے والوں، بچوں اور دراندازی کرنے والوں کو فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے آنے والے اسمبلی انتخابات کے حوالے سے ایک بڑا سیاسی دعویٰ کیا: بی جے پی 2027 میں دوبارہ تاریخ دہرائے گی اور 2017 کی طرح 315 سیٹوں کے قریب بھاری اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی۔

انسپکٹر خودکشی معاملہ: میناکشی شرما کا کردار مشکوک، انسپکٹر کو بلیک میل کرنے کا الزام

لکھنؤ: (پی این ایس) جالون کے کٹھونڈ پولیس اسٹیشن میں انسپکٹر ارون کمار رائے کے اپنے سروس ریوالور سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کے سنسنی خیز معاملے میں ایک خاتون کانسٹیبل میناکشی شرما کا مشکوک کردار سامنے آیا ہے۔ پولیس میناکشی کے آئی فون کال کی تفصیلات اور چیٹس کی جانچ کر کے اس معمہ کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ذرائع نے کئی چونکا دینے والے انکشافات کیے ہیں۔ کانسٹیبل میناکشی شرما (جن کی فروری 2026 میں شادی ہونے والی ہے) مبینہ طور پر انسپکٹر ارون کمار رائے سے اپنی شادی کے اخراجات پورے کرنے کے لیے رقم کا مطالبہ کر رہی تھی۔ یہ الزام ہے کہ میناکشی نے انسپکٹر کے کچھ پرائیویٹ ویڈیوز اپنے موبائل فون میں رکھے تھے، جن کا استعمال وہ اسے بلیک میل کرنے کے لیے کر رہی تھی۔ وہ دھمکی دے رہی تھی کہ اگر اس کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ ویڈیو انسپکٹر کی بیوی کو بھیج دے گی۔ واقعے سے عین قبل دونوں میں فون پر گرما گرم بحث ہوئی جس کے بعد بلیک میلنگ سے تنگ آ کر انسپکٹر نے اپنی جان لے لی۔ میناکشی شرما کا مجرمانہ ریکارڈ بھی ان کی پچھلی پوسٹنگ جالون، پیلی بھیت کا ہے۔ پیلی بھیت میں ایک کانسٹیبل نے میناکشی پر اس کے خلاف عصمت دری کا جھوٹا مقدمہ درج کرنے کا الزام لگایا تھا۔ کانسٹیبل نے دعویٰ کیا کہ میناکشی نے پہلے اسے پیار کے ذریعے نشانہ بنایا، فحش ویڈیوز بنا کر بلیک میل کیا اور پھر 25 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا۔ جب اس کے مطالبات نہ مانے گئے تو ریپ کا جھوٹا مقدمہ درج کر دیا گیا۔ کانسٹیبل نے یہ بھی الزام لگایا کہ میناکشی، اس کے والد اور بھائی نے اسی طرح کئی دیگر پولیس والوں کو پھنسانے اور بلیک میل کرنے کی سازش کی تھی۔

اتر پردیش میں ایس آئی آر کا کام تیزی سے جاری

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) نو دیپ رنوا نے بتایا کہ ریاست میں جاری ووٹر فہرست کی خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کے کام میں تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر) کو نشان زد کیے گئے غیر حاضر، منتقل شدہ اور فوت شدہ ووٹروں کی ایک بار پھر اپنے طور پر گہرائی سے جانچ کرنے اور اس کام میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے مقرر کیے گئے بی ایل اے (بوتھ لیول ایجنٹ) کا مکمل تعاون لینے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ سیاسی جماعتیں بھی بوتھوں پر مقرر کیے گئے بی ایل اے کو اپنے طور پر تعاون کرنے کی ہدایت دینے کی زحمت کریں، تاکہ ریاست کی ابتدائی ووٹر فہرست میں اہل ووٹروں کے نام درج ہو سکیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے بتایا کہ اب تک ریاست میں 34 اسمبلی حلقوں اور 91,441 بوتھوں پر 100 فیصد کام بی ایل او کے ذریعے مکمل کر لیا گیا ہے۔

منگنی کا جشن ماتم میں تبدیل، نہر میں گری تیز رفتار بائیک، 3 کی موت

متھرا (پی این ایس) یہاں کے گوودھن علاقے میں ایک المناک حادثہ پیش آیا جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سنسان بائی پاس پر اچانک گونجنے والی خاموش چیخ منٹوں میں پورے گاؤں میں پھیل گئی۔ لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے تو سامنے وہی منظر تھا جس سے ہر کسی کی روح کانپ جاتی ہے۔ تینوں نوجوانوں کی موٹر سائیکل نہر میں الٹی پڑی تھی اور آس پاس چیخ و پکار کا ماحول تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ خبر پولیس تک پہنچی اور پھر امدادی کام شروع کیا گیا لیکن تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ متوفیوں کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں کے مطابق تینوں نوجوان موٹر سائیکل پر اپنی چچا زاد بہن کی منگنی میں شرکت کے لیے نکلے تھے۔ خاندان میں خوشی کا ماحول تھا، رشتہ داری میں تقریب کی تیاری چل رہی تھی اور کسی کو یہ توقع بھی نہیں تھی کہ جشن کے ماحول میں گھر سے نکلے ان جواں سال چہروں کو ایسی حالت میں دیکھنا پڑے گا۔ راستے میں بائی پاس کے قریب ان کی موٹر سائیکل اچانک بے قابو ہو گئی اور تیز رفتاری کا توازن بگڑتے ہی تینوں تینوں سیدھے نہر میں جا گرے۔ مقامی لوگوں کے مطابق حادثہ تیز رفتار اور موڑ پر اچانک توازن کھونے کے باعث پیش آیا۔ جس طرح سے موٹر سائیکل نہر میں ملی اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نوجوان بچنے کی کوشش میں ناکام رہے اور پانی میں گر کر ان کی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ نوجوانوں کو نہر سے نکالنے کے لیے کافی محنت کرنا پڑی۔ آس پاس لوگ اکٹھے ہو گئے اور اہل خانہ روتے ہوئے جائے وقوعہ پر پہنچے۔ یہ منظر دیکھ کر جائے وقوعہ پر موجود ہر آنکھ سے آنسو چھلک پڑے۔ اس موقع پر سی او گووردھن انیل کمار نے بتایا کہ تینوں نوجوان شادی کے لیے جا رہے تھے۔ تیز رفتار موٹر سائیکل بے قابو ہو کر نہر میں جا گری۔ نوجوانوں کو فوری طور پر علاج کے لیے لے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

عاشق نے معشوقہ کو قتل کر دیا

پیلی بھیت: (پی این ایس) یہاں کے مادھوٹانڈہ علاقے میں گذشتہ دن کو ایک خاتون کے قتل نے سنسنی پھیلا دی۔ عاشق نے اسے ڈنڈے سے مارا اور پھر موقع سے فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ معلومات کے مطابق، مدھوٹانڈہ علاقے کے پورینا گاؤں کی رہنے والی منجیت کور (44) گھر میں اکیلی رہتی تھی۔ اس کے شوہر سوویگ سنگھ کا انتقال ہو چکا ہے۔ منجیت کے چار بچے ہیں، تین بیٹے اور ایک بیٹی۔ بیٹی شادی شدہ ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ منجیت کے دو بیٹے کام کے سلسلے میں کانپور میں رہتے ہیں، جبکہ چھوٹا بیٹا اپنی بہن کے ساتھ پنجاب میں اپنے سسرال کے گھر رہتا ہے۔ علاقے کے نلدینگا کا رہنے والا امکیش تین سال قبل اپنے شوہر کی موت کے بعد منجیت سے رابطہ میں آیا تھا۔

زہریلے کھانسی سیرپ معاملے کی جانچ کرے گی ایس آئی ٹی

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی میں زہریلے کھانسی سیرپ کیس کی جانچ ریاستی سطح کی SIT کرے گی جس کی سربراہی انسپکٹر جنرل آف پولیس کرے گی۔ کھانسی کے شربت سے موت کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے۔ یہ معلومات یوپی کے ڈی جی پی راجیو کرشنا اور پرنسپل سکریٹری ہوم سنجے پرساد نے پیر کو دی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں ڈرگ مافیا کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ اب تک 128 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ کسی بھی دوا کی طرح، کھانسی کے شربت میں بھی ذخیرہ اندوز ہوتے ہیں، جن میں سے کچھ اس شربت کو غیر قانونی طور پر فروخت کر رہے تھے۔ اس معاملے میں پانچ میں سے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اطلاع ملی ہے کہ کھانسی کا شربت بنگلہ دیش اور نیپال میں بھی فروخت کیا جا رہا

ہے۔ تفتیش جاری ہے۔ زیر تفتیش فرموں اور ملزمان کے مالیاتی پگڈنڈی کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ کسی کو بخشا نہیں جائے گا۔ دبئی فرار ہونے والے ملزمان کی حوالگی کی جائے گی۔

قابض اسرائیلی فوج کا شیخ جراح میں انروا کے دفتر پر دھاوا

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے پیر کی صبح مقبوضہ بیت المقدس کے علاقے شیخ جراح میں واقع اقوامِ متحدہ کی ریلیف ایجنسی "انروا" کے مرکزی دفتر پر یلغار کرتے ہوئے اس کے اندر تلاشی کی کارروائی کی اور دفتر کے اندر گھس کر توڑ پھوڑ کی۔ انروا نے بتایا کہ قابض فوج نے دفتر میں گھس کر سکیورٹی اہلکاروں کے موبائل فون ضبط کر لیے۔ یہ حملہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب گذشتہ جمعہ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے فلسطین کے حق میں پانچ قراردادیں منظور کی ہیں جن میں انروا کی مدتِ کار میں توسیع بھی شامل ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے آج صبح قابض اسرائیلی افواج کی جانب سے شیخ جراح میں اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی انروا کے دفتر پر حملے کو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ گورنری نے کہا کہ یہ اقدام اقوام متحدہ کے اداروں کی حرمت اور ان کی سفارتی حیثیت پر سنگین حملہ ہے اور تنظیم کے منشور، اس کی رکنیت کی شرائط اور متعلقہ عالمی قراردادوں سے صریح انحراف ہے۔ بالخصوص سلامتی کونسل کی 24 مئی سنہ 2024 کی قرارداد 2730 جس میں تمام ریاستوں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اداروں اور انسانی شعبے سے وابستہ عملے کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔ یہ اصول براہِ راست انروا، اس کے دفاتر اور اس کے ملازمین پر لاگو ہوتا ہے۔

گورنری کے بیان میں کہا گیا کہ علی الصبح قابض فوج کی بھاری نفری نے دفتر میں داخل ہو کر گارڈز کو یرغمال بنایا اور ان کے موبائل فون ضبط کر لیے جس کے باعث عملے سے رابطہ منقطع ہو گیا اور یہ جاننا ناممکن ہو گیا کہ اندر کیا ہو رہا ہے۔ اس دوران پوری علاقے کو بند کر دیا گیا اور قابض فوج نے پوری عمارت میں جارحانہ تلاشی کی۔ گورنری نے واضح کیا کہ یہ حملہ ان تسلسل وار یورشوں کا حصہ ہے جو قابض آبادکار اور کنیسٹ کے انتہا پسند ارکان اس وقت سے کر رہے ہیں جب 30 جنوری کو قابض حکومت کا وہ فیصلہ نافذ ہوا جس کے تحت مشرقی القدس میں انروا کے کام پر پابندی لگائی گئی۔ اس ظالمانہ فیصلے کے نتیجے میں غیر ملکی ملازمین کو اسرائیلی تصدیق ناموں کے خاتمے کے بعد شہر چھوڑنا پڑا جبکہ مقامی عملہ اقتحام کے وقت دفتر میں موجود ہی نہیں تھا۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے اعادہ کیا کہ مشرقی القدس بین الاقوامی قانون کے مطابق مقبوضہ علاقہ ہے اور اس کے قابض اسرائیل میں ضم کو کسی بھی سطح پر تسلیم نہیں کیا جاتا۔ گورنری نے کہا کہ فلسطینی پناہ گزینوں کی خدمت کرنے والے اقوام متحدہ کے ادارے کو نشانہ بنانا عالمی نظام اور خود اقوام متحدہ کے اختیارات پر نہایت خطرناک حملہ ہے۔ بیان میں یہ بات بھی کہی گئی کہ یہ حملہ اس حقیقت کے برعکس ہے کہ چند روز قبل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے انروا کی مدتِ کار میں دوبارہ توسیع کی منظوری دی ہے۔ گورنری نے بین الاقوامی عدالتِ انصاف کے اس فیصلے کی بھی یاد دہانی کروائی جس میں واضح کیا گیا ہے کہ قابض اسرائیل کو فلسطینی سرزمین بشمول القدس پر کسی قسم کی حاکمیت حاصل نہیں اور یہ علاقہ انروا کے مینڈیٹ کا قائم جز ہے۔ گورنری نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی موقف کا ساتھ دے اور قابض اسرائیل کے ان حالیہ فیصلوں کو مسترد کرے جو فلسطینی قوم پر جبر اور قبضے کو مزید مضبوط بنانے کے اوزار کے طور پر استعمال کیے جا رہے ہیں۔

گورنری نے اپنے بیان کے اختتام پر عالمی برادری سے فوری اقدام کی اپیل کی کہ قابض اسرائیل کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی پر جوابدہ بنایا جائے اور اس کے رہنماؤں کا احتساب کیا جائے جو فلسطینی عوام اور ان کے قومی و بین الاقوامی اداروں کے خلاف جرائم میں شامل ہیں۔ سال کے آغاز میں قابض کنیسٹ نے ایک قانون منظور کیا تھا جس کے تحت قابض اسرائیلی سیادت کے زیرِ دعویٰ علاقوں میں انروا کی سرگرمیوں پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے جس میں نمائندہ دفاتر کا چلانا اور خدمات کی فراہمی شامل ہے، ساتھ ہی ایک اور قانون بھی منظور کیا گیا ہے جس کے مطابق اس عالمی ادارے کے ساتھ کسی قسم کا رابطہ رکھنا بھی ممنوع ہے۔

قابض اسرائیل کی قریوت میں مسلسل بلڈوزنگ، زرعی زمینوں پر آبادکاروں کے حملے

مقبوضہ مغربی کنارہ: قابض اسرائیلی فوج اور شرپسند صہیونی آبادکاروں نے فلسطینی سرزمین کے خلاف اپنی منظم جارحیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ استعماری توسیع کے منصوبوں اور دیہی علاقوں پر قبضے کی سازشوں کے تحت غرب اردن کے کئی مقامات پر وسیع پیمانے پر اراضی کی بلڈوزنگ اور درختوں کی بے رحمانہ کٹائی جاری ہے جہاں آبادکار کھیتوں اور باغات پر حملے بھی کر رہے ہیں۔ جنوبی نابلس کے جنوب میں واقع گاؤں قریوت میں قابض اسرائیل کی بھاری مشینری اور آبادکاروں کے بلڈوزروں نے گھروں کے اردگرد فلسطینی زمینوں کی اندھا دھند کھدائی، مسماری اور درختوں کی وسیع پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ سب ایک ایسے توسیعی منصوبے کے تحت ہو رہا ہے جس کا مقصد علاقے کے اطراف میں یہودی بستیاں مضبوط کرنا اور ایک نیا صہیونی زمینی حقائق کا نقشہ مسلط کرنا ہے جو گاؤں میں فلسطینی وجود کو شدید خطرے میں ڈال رہا ہے۔ قریوت کے مقامی ذرائع کے مطابق تمام بلڈوزنگ کی کارروائیاں قابض اسرائیلی فوج کی سخت سکیورٹی کے حصار میں ہو رہی ہیں۔ ان کارروائیوں کا نشانہ خصوصی طور پر وہ زرعی زمینیں ہیں جن پر زیتون کے سینکڑوں درخت موجود ہیں۔ یہ حملے نہ صرف کسانوں کو بھاری مالی نقصان پہنچا رہے ہیں بلکہ گاؤں کو اس کے قدرتی ماحول اور اردگرد کے دیہی راستوں سے کاٹ کر اسے تنہا کرنے کی ایک کھلی کوشش ہیں۔ ادھر شمالی الخلیل کے مقام سعیر کے مشرق میں منیا القرن کے علاقے میں آبادکاروں نے اپنی مویشیوں کو فلسطینی کھیتوں میں چھوڑ دیا۔ مقامی آبادی نے اسے ایک دانستہ اور مجرمانہ حملہ قرار دیا جس کا مقصد فصلوں کی تباہی اور "جبری چراگاہ" کی پالیسی کے ذریعے فلسطینی اراضی پر عملی قبضہ قائم کرنا ہے۔ یہ حربہ غرب اردن کے مختلف علاقوں میں مسلسل دہرایا جا رہا ہے۔

قابض اسرائیل نے پانچ برس میں 17 مزید غیر قانونی بستیاں بسانے کیلئے دو ارب ستر کروڑ شیکل مختص کر دیے

غزہ: قابض اسرائیلی وزیر خزانہ بزلیل سموٹریچ نے اعلان کیا ہے کہ قابض حکومت نے آئندہ پانچ برسوں میں مقبوضہ مغربی کنارے میں 17 نئی صہیونی بستیاں قائم کرنے کے لیے 7.2 ارب شیکل مختص کرنے کا جارحانہ منصوبہ منظور کر لیا ہے۔ یہ منصوبہ اس تسلط پسندانہ مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد فلسطینی سرزمین پر قبضے کو مزید گہرا کرنا اور صہیونی آبادکاری کو ناقابلِ تصور حد تک بڑھانا ہے۔

منصوبے کی تفصیلات کے مطابق ایک اعشاریہ ایک ارب شیکل براہِ راست ان نئی بستیوں کی تعمیر اور ان کے استحکام کے لیے مخصوص کیے جائیں گے۔ جبکہ 660 ملین شیکل ان 17 نئی بستیوں کے لیے مختص ہوں گے جن کی منظوری قابض حکومت نے حال ہی میں دی ہے۔ ان میں معالوت حلحول، شانور اور ہار عیبال جیسی بستیاں شامل ہیں۔

خطرناک منصوبے کے تحت 36 غیر قانونی بستیوں اور صہیونی چیک پوسٹ نما نوآبادیات کو قانونی شکل دینے اور ان کی تنظیم نو کے لیے بھی 338 ملین شیکل رکھے گئے ہیں۔ ان کے لیے بنیادی ڈھانچے مثلاً پانی، نکاسی، بجلی، مذہبی ادارے، سکول اور کلب تعمیر کیے جائیں گے تاکہ قبضے کو مضبوط کیا جا سکے اور مغربی کنارے میں صہیونی آبادی کا غلبہ بڑھایا جا سکے۔

قابض حکومت ہر نئی بستی میں تقریباً 20 کرافان پر مشتمل "استقبالی مراکز" بھی قائم کرے گی تاکہ مزید صہیونی خاندانوں کو لا کر ان بستیوں کو بڑھایا جائے اور فلسطینی آبادی کا جغرافیائی و سماجی خناق مزید تنگ کیا۔

اسی سلسلے میں 300 ملین شیکل مزید دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جن میں 160 ملین "منحہ تاسیس" اور 140 ملین انتظامی و تنظیمی امور کے لیے شامل ہیں۔

موجودہ صہیونی بستیوں کے لیے 434 ملین شیکل ان کی اندرونی سڑکوں، انفراسٹرکچر اور سہولیات کی مرمت کے لیے مختص ہوں گے۔ مزید 300 ملین شیکل ان نوآبادیاتی کونسلوں کو دیے جائیں گے جو ان غیر قانونی بستیوں کا انتظام سنبھالتی ہیں۔

منصوبے میں 140 ملین شیکل قبضے کے فوجی راستوں اور حفاظتی رکاوٹوں کی تعمیر کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ بسوں کی حفاظت کے لیے 150 ملین شیکل تین برس میں خرچ کیے جائیں گے یعنی سالانہ 50 ملین شیکل، جو سابقہ 36 ملین کے مقابلے میں شدید اضافہ ہے۔

مستقبل کے قبضے کی تیاری: سکیورٹی میں بے تحاشا اضافہ

اس استعماری منصوبے کے متوازی قابض اسرائیلی وزیر جنگ یسرائیل کاٹز بھی وزارتِ سکیورٹی سے اضافی بجٹ مہیا کریں گے تاکہ نئی بستیوں کو "اسمارٹ باڑوں"، جدید سکیورٹی سسٹمز، کیمروں اور دیگر دفاعی ڈھانچوں سے لیس کیا جا سکے۔ یہ سب کچھ قبضے کو مضبوط کرنے اور فلسطینیوں کی زمین پر مزید جکڑ قائم کرنے کا حصہ ہے۔

منصوبہ واضح کرتا ہے کہ قابض اسرائیل "لائن آف گرین" سے باہر اپنی سرگرمیوں کو پھیلا کر عملاً مغربی کنارے کے بڑے علاقوں کا الحاق کر رہا ہے۔ بستیوں کا پھیلاؤ، نئی سڑکوں کی تعمیر، فوجی اڈوں کی منتقلی اور انتظامی کنٹرول میں اضافہ اس سمت میں انتہائی خطرناک کارروائیاں ہیں۔

زمین ہتھیانے کا نیا حربہ: فلسطینی زمینوں کا "صہیونی طابو" میں اندراج

منصوبے کے اہم ترین حصوں میں 225 ملین شیکل مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی "طابو" یونٹ کے قیام کے لیے مخصوص کیے گئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق فلسطینی زمینوں پر قبضے کے لیے یہ سب سے خطرناک اقدام ہے جس کا اثر کم از کم پانچ لاکھ صہیونی آبادکاروں کے حق میں استعمال ہوگا۔

ماضی میں فلسطینی زمینوں کا اندراج اردنی طابو (سول ایڈمنسٹریشن) میں ہوتا تھا مگر اب قابض اسرائیل ان سب کو اپنے نئے ریکارڈ میں شامل کرے گا۔ اس منصوبے کے تحت سنہ 2030 تک 60 ہزار دونم فلسطینی زمین کو قبضے میں لینے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

اخبار یدیعوت احرونوت کے مطابق یہ فیصلہ ایک وسیع سرکاری منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد غیر قانونی صہیونی آبادکاری کو کئی گنا بڑھانا ہے۔ فلسطینی اور عالمی حلقوں نے اسے امن کی کوششوں اور دو ریاستی حل کی راہ میں ایک سنگین رکاوٹ قرار دیا ہے۔

فوجی اڈوں کی منتقلی: نئی اسٹریٹیجک یلغار

اسی منصوبے کے تحت قابض اسرائیل تین بڑے فوجی اڈے شمالی مغربی کنارے منتقل کرے گا۔ یہ عمل قابض کے اپنے سابقہ معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی ہے جن کے تحت یہ علاقے خالی کیے گئے تھے۔ اس اقدام کا ہدف شانور کا علاقہ ہے جہاں سے قابض فوج نے قانونِ "فک الارتباط" کے تحت انخلا کیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق صہیونی آبادکار ارادہ رکھتے ہیں کہ کنیسٹ انتخابات سے قبل ہی دوبارہ شانور لوٹ جائیں تاکہ اس علاقے میں مستقل صہیونی موجودگی قائم کر کے شمالی مغربی کنارے میں قبضے کے چنگل کو مزید سخت کیا جائے۔

منصوبے کے تحت منشیہ بریگیڈ کا مرکزی کیمپ عین شیمر سے شانور منتقل کیا جائے گا اور مزید دو فوجی یونٹوں کے اڈے بھی وہیں منتقل کیے جائیں گے۔ یہ اقدام علاقے میں قابض اسرائیلی قوت کے تسلط کو مزید بڑھانے کی "ڈرامائی" کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

چین کا تجارتی اضافہ 1 ٹریلین ڈالر سے بڑھ گیا

بیجنگ: کسٹمز ڈیٹا کے مطابق، چین کا سالانہ تجارتی سرپلس پہلی بار 1 ٹریلین ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے جس کی وجہ برآمدات میں تیزی تھی۔ نومبر کی برآمدات میں 9.5 فیصد اضافہ ہوا جو اکتوبر کی پیش گوئیوں کے برعکس زیادہ رہا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، ریکارڈ سرپلس اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ چین نے برآمدات کو دیگر بڑے بازاروں کی طرف موڑ دیا ہے جبکہ، ملکی افراط زر کی کمی نے بیرون ملک فروخت کی حمایت میں قیمتوں کی مسابقت میں اضافہ کیا ہے۔ کیپیٹل اکنامکس کے زچن ہوانگ نے لکھا ہے کہ امریکہ کو برآمدات میں کمزوری کو دیگر منڈیوں کو بھیجی جانے والی ترسیل سے پورا کیا گیا ہے جبکہ اگلے سال سرپلس مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ یہ سنگ میل اس وقت سامنے آیا جب صدر شی جن پنگ اور ڈونلڈ ٹرمپ نے اکتوبر میں جنوبی کوریا میں ایک اجلاس کے دوران اپنے بڑھتے ہوئے تجارتی تنازعے کو روکنے پر اتفاق کیا تھا جن میں ٹیرف اور برآمدی کنٹرولز میں کمی شامل ہے۔ چین کا بڑھتا ہوا تجارتی عدم توازن بھی بیرون ملک نئی مایوسی کو جنم دے رہا ہے، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے سرکاری دورے کے دوران خبردار کیا کہ اگر بیجنگ یورپ کے ساتھ اپنے بڑھتے ہوئے سرپلس کو محدود نہ کرے تو یورپی یونین محصولات عائد کر سکتی ہے۔

سزا پوری ہونے کے باوجود غزہ کے 32 اسیران کی غیر قانونی حراست ایک سنگین جنگی جرم

غزہ: کلب برائے اسیران کے دفتر نے اس بات پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ کے ان اسیران کو بھی رہا کرنے سے انکار کر رہا ہے جن کی قانونی سزائیں مکمل ہو چکی ہیں۔ یہ عمل بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی اور ناقابلِ معافی جنگی جرم ہے۔

دفتر کی جانب سے پیر کے روز جاری کردہ بیان میں زور دیتے ہوئے کہا کہ دسمبر سنہ 2025ء تک قابض اسرائیل ایسے 32 فلسطینی اسیران کو زبردستی قید رکھے ہوئے ہے جن کی سزائیں پوری ہو چکی ہیں۔ آئندہ برس کے آغاز پر اس فہرست میں مزید نام شامل ہونے کا اندیشہ ہے۔

بیان کے مطابق ان میں سے کئی اسیران ایسے ہیں جن کی سزائیں چند ماہ قبل بلکہ بعض کی تو کئی برس قبل ہی مکمل ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود نہ انہیں رہا کیا گیا نہ کسی عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس طرح ان کی مسلسل حراست واضح طور پر غیر قانونی جبری قید ہے جو ایک مکمل جنگی جرم کے زمرے میں آتی ہے۔

دفتر نے اس طرزِ عمل کو قابض اسرائیل کی جانب سے ایک منظم اجتماعی سزا قرار دیا ہے جہاں نہ صرف اسیران کو ان کی آزادی سے محروم کیا جا رہا ہے بلکہ ان کے اہل خانہ کو بھی ملاقات کے حق سے محروم رکھ کر ان کی صحت اور زندگی کے بارے میں بنیادی معلومات تک نہیں دی جاتیں۔

دفتر نے یاد دہانی کرائی کہ جنیوا کنونشن کے آرٹیکل 132 میں واضح الفاظ میں درج ہے کہ سزا مکمل ہونے پر قیدی کو فوراً آزاد کرنا لازم ہے۔ اسیران کے دفتر نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ ان تمام کیسز کو فوری طور پر دستاویزی شکل دیں اور قابض اسرائیل پر ان اسیران کی فوری رہائی کے لیے دباؤ بڑھائیں۔ اس کے ساتھ بین الاقوامی عدالتی اداروں سے اپیل کی کہ ان غیر قانونی جبری حراستوں کے خلاف فوری قانونی تحقیقات شروع کی جائیں۔

دفتر نے فلسطینی سرکاری اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ بھی عالمی سطح پر سفارتی اور قانونی محاذوں پر فوری حرکت میں آئیں تاکہ اس سنگین جرم کو دنیا کے سامنے بے نقاب کیا جا سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل ان اسیران کی زندگی اور سلامتی کا مکمل طور پر ذمہ دار ہے جنہیں بلا جواز غیر قانونی طور پر قید رکھا گیا ہے۔ یہ کھلی خلاف ورزی جلد از جلد عالمی احتساب کی متقاضی ہے۔

سات اکتوبر 2023ء کے بعد قابض اسرائیلی فوج کے بائیس ہزار اہلکار زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کی وزارت دفاع نے پیر کے روز اعتراف کیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والی فلسطینی مزاحمتی کارروائی "طوفان الاقصیٰ" کے بعد سے قابض فوج کے تقریباً بائیس ہزار افسر اور سپاہی مختلف حملوں اور مزاحمتی کارروائیوں میں زخمی ہو چکے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق ان زخمیوں میں اٹھاون فیصد ایسے ہیں جو شدید نفسیاتی صدمات اور صدمے کے بعد پیدا ہونے والی ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہیں جبکہ ان میں سے انچاس فیصد زخمیوں کی عمریں تیس برس سے کم ہیں۔ قابض وزارت جنگ نے بتایا کہ ان فوجیوں میں ایک سو بیالیس ایسے ہیں جو اب وہیل چیئر پر مجبور ہیں اور اٹھاسی اہلکار اپنے اعضا سے محروم ہو چکے ہیں۔ قابض اسرائیل کے سرکاری اعداد و شمار نے گذشتہ اکتوبر کے اختتام پر انکشاف کیا کہ پچھلے اٹھارہ مہینوں کے دوران قابض فوج میں دو سو اناسی خودکشی کی کوششیں ریکارڈ کی گئیں جن میں سے چھتیس فوجیوں نے موقع پر اپنی جانیں لے لی تھیں۔ گذشتہ ہفتے صہیونی اخبار معاریو نے لکھا کہ قابض اسرائیلی فوج اس وقت اپنے عملے کی شدید کمی کا سامنا کر رہی ہے اور اس کے پاس تقریباً بارہ ہزار اہلکاروں کی کمی ہے جن میں نو ہزار جنگی سپاہی اور تین ہزار معاون عملہ شامل ہے۔ اخبار نے اپنے جنگی نامہ نگار آوی اشکنازی کے حوالے سے بتایا کہ دو برس اور دو ماہ سے سات محاذوں پر جاری شدید جنگ نے قابض فوج کو نڈھال کر دیا ہے۔ افسر تھکن کا شکار ہو چکے ہیں اور سپاہی اپنے گھروں کو لوٹنے کے خواب دیکھ رہے ہیں۔

غزہ کے شہید ڈاکٹر عدنان البرش کا جسد خاکی واپس لانے کے لیے عالمی مہم کا آغاز

غزہ: فلسطینی ڈاکٹر عدنان البرش کے اہل خانہ نے قابض اسرائیل کی قید میں سفاکانہ تشدد سے شہادت کے بعد اب تک روکے گئے ان کے جسد خاکی کی واپسی کے لیے عالمی سطح پر ایک ہمہ گیر مہم کا آغاز کر دیا ہے۔

ڈاکٹر عدنان البرش کی اہلیہ یاسمین البرش نے کہا کہ ہم نے دنیا بھر میں اور پورے غزہ میں ایک بڑی مہم شروع کی ہے تاکہ ڈاکٹر عدنان البرش سمیت ان تمام شہداء کے جسد خاکی واپس لائے جائیں جنہیں قابض اسرائیل نے اپنی جیلوں میں روک رکھا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ شہید ڈاکٹر عدنان کی جیل میں مظلومانہ شہادت کو ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

یاسمین البرش نے تمام متعلقہ اداروں اور عالمی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں کہ ڈاکٹر البرش اور دیگر تمام اسیران کے جسد خاکی واپس کرے جنہیں مقابر الارقام میں دفنایا گیا ہے، اور ان تمام قیدیوں کی شہادت کے محرکات اور حالات کی بین الاقوامی سطح پر آزادانہ تحقیقات کرائی جائیں۔ ڈاکٹر عدنان البرش غزہ کے ممتاز ماہر امراض و جراحہ ہڈی تھے۔ وہ الشفاء میڈیکل کمپلیکس کے آرتھوپیڈک شعبے کے سربراہ تھے جسے قابض اسرائیلی فوج نے جنگِ نسل کشی کے دوران اپنی سفاکیت کا نشانہ بنا کر تہس نہس کر دیا تھا۔ قابض اسرائیلی فوج نے انہیں تل الزعتر کے علاقے میں العودہ ہسپتال کے اندر سے اس وقت گرفتار کیا جب شمالی غزہ میں اس کا زمینی حملہ جاری تھا۔

ڈاکٹر البرش سمیت غزہ کے درجنوں اسیران نے قابض اسرائیلی جیلوں میں بدترین اذیتیں برداشت کیں۔ خصوصاً بدنامِ زمانہ حراستی مرکز سدیہ تیمان میں جو سنہ 1948 میں قبضہ کی گئی فلسطینی سرزمین پر قائم ہے۔

ڈاکٹر عدنان کے بھتیجے ایاس البرش نے بتایا کہ اس مہم کا مقصد شہید کی یاد کو زندہ رکھنا اور ان پر ڈھائے گئے مظالم کو عالمی سطح پر نمایاں کرنا ہے۔

ایاس کے مطابق 53 سالہ ڈاکٹر عدنان 19 اپریل سنہ 2024 کو قابض اسرائیلی جیل میں شہید ہوئے اور ان کے اہل خانہ کو 24 اپریل کو ان کی شہادت کی اطلاع دی گئی۔

ایاس نے کہا کہ ڈاکٹر عدنان کی شہادت کے اعلان کے دن سے ہی خاندان نے ان کے جسد خاکی کی واپسی کا مطالبہ جاری رکھا ہے تاکہ انہیں غزہ کے قبرستانوں میں باعزت طریقے سے سپرد خاک کیا جا سکے، جہاں ان کا مزار خاندان کے لیے جائے زیارت ہو۔

انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عدنان کا جسد خاکی واپس لینا ہمارا ناقابلِ تنسیخ حق ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اہل خانہ کو امید تھی کہ قابض اسرائیل کی جانب سے مصر قطر اور امریکہ کی نگرانی میں ہونے والی اسیران کی تبادلے کی ڈیل میں ڈاکٹر عدنان کا جسد خاکی بھی واپس کر دیا جائے گا مگر اس بارے میں کوئی اشارہ یا اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

ایاس البرش نے بتایا کہ یہ مہم فی الوقت خاندان کی جانب سے انفرادی طور پر چلائی جا رہی ہے تاہم ہماری کوشش ہے کہ اسے مقامی اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں بھی اپنائیں تاکہ قابض اسرائیل پر دباؤ بڑھایا جا سکے اور شہید ڈاکٹر عدنان کے قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ مہم کا باقاعدہ آغاز سوشل میڈیا پر ڈاکٹر یعنی عدنان کے جسد خاکی کی ضبطی کے خلاف بھرپور مہم چلانے سے ہوا ہے تاکہ دنیا کو اس ہولناک جرم کی یاد دہانی کرائی جا سکے۔ اس مہم میں جلد احتجاجی مظاہرے اور زمینی سرگرمیاں بھی شامل ہوں گی۔

ایاس خود بھی سدیہ تیمان میں اذیت ناک تشدد کا نشانہ بنے تھے۔ انہیں اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ غزہ شہر کے مغربی حصے میں مجمع الشفاء کے اندر جنگ کے زخمیوں کا علاج کر رہے تھے جہاں 18 مارچ سنہ 2024 کو قابض اسرائیلی فوج نے ایک وسیع اور خونی حملہ کیا تھا۔ تبادلے کی ڈیل میں 15 فروری سنہ 2025 کو رہائی کے باوجود وہ آج تک اس قید و تشدد کے صدمات سے نبرد آزما ہیں۔

ایاس نے کہا کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں درجنوں فلسطینی اسیران تشدد اور جبر کے نتیجے میں شہید ہو چکے ہیں اور جو باقی بچ گئے ہیں وہ ناقابلِ بیان اذیت ناک حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ عبرانی ویب سائٹ والا کے مطابق ایتمار بن گویر کے وزارتِ قومی سلامتی کا منصب سنبھالنے کے بعد سے اب تک 110 فلسطینی اسیران قابض اسرائیلی جیلوں میں شہید کیے جا چکے ہیں۔

غزہ میں وزارتِ صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے انکشاف کیا تھا کہ قابض اسرائیل نے قیدیوں کے ساتھ "اجتماعی جرائم" کا ارتکاب کیا ہے جن میں تشدد عضو چوری لاشوں کو جلانا اور تربیت یافتہ کتوں سے ان کے اعضا نوچوانا شامل ہے۔ انہوں نے اپنے فیس بک بیان میں کہا کہ وزارت صحت کو 300 سے زیادہ شہداء کی لاشیں موصول ہوئیں جنہیں دیکھنے والا ہر شخص ہل کر رہ گیا۔

انہوں نے بتایا کہ یہ لاشیں سفاکانہ طریقوں سے قتل کیے گئے افراد کی تھیں۔ ان میں کئی کو گولی مار کر شہید کیا گیا کئی کو قریب سے قتل کیا گیا انہیں فوجی گاڑیوں اور ٹینکوں سے کچلا گیا گلا گھونٹ کر مارا گیا یا میدان میں ہی تشدد سے موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

بعض لاشوں کے پوسٹ مارٹم سے معلوم ہوا کہ ماہر سرجنوں کی مدد سے اعضاء نکالے گئے، گردے جگر اور آنکھوں کی قرنیہ تک نکالی گئی جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ منظم اور منصوبہ بند عضو چوری کا سلسلہ ہے۔ ڈاکٹر منیر البرش نے کہا کہ قابض اسرائیل کے یہ جرائم فوری بین الاقوامی تحقیقات کے متقاضی ہیں۔

جاپان مصنوعی ذہانت کے استعمال کو آبادی کے 80 فیصد تک پھیلانا چاہتا ہے

ٹوکیو: جاپان حکومت نے ملک بھر میں مصنوعی ذہانت (AI) کے استعمال کو بڑھانے کے لیے ایک مسودہ منصوبہ جاری کر دیا ہے۔ منصوبے کا مقصد AI کے استعمال کو ابتدا میں آبادی کے 50 فیصد تک بڑھانا اور بالآخر 80 فیصد تک پہنچانا ہے۔ جیجی پریس کے مطابق جمعہ کو پیش کیا گیا یہ مسودہ بل جاپان کی اپنی AI ٹیکنالوجیوں کی ترقی کی خاطر، AI کے استعمال میں اضافے کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ منصوبے کا ایک اور مقصد تحقیق و ترقی کی حمایت کے لیے نجی شعبے سے تقریباً 1 کھرب ین (تقریباً 6.4 ارب ڈالر) سرمایہ کاری حاصل کرنا ہے۔ حکومت، سال کے آخر تک، کابینہ اجلاس میں اس پروگرام کی منظوری دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس وقت جاپان میں AI کے استعمال کی شرح امریکہ اور چین کے مقابلے میں پیچھے ہے۔ امریکہ اور چین میں جنریٹو AI کے استعمال کی شرح بالترتیب 68.8 فیصد اور 81.2 فیصد ہے جبکہ جاپان میں یہ شرح صرف 26.7 فیصد ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔